ونُنزّلُ من القرآنِ ما هو شفاءٌ ورحمةٌ للمؤمنین
الدُّرُّ النظیم فی خواص القرآن العظیم
المعروف
اسرارِ رحمانی معہ آیاتِ قرآنی
قرآنی عملیات کا حل المشکلات
مؤلف
حضرت علامہ ابو محمد عبد اللہ یمنی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم : حضرت مولینا رحیم بخش دہلوی ثم لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

ترجمہ:۔ ان اشعار کو پڑھنے والے کی آنکھ ٹھنڈی ہوگئی تو میں نے اس سے کہا کہ اللہ کی رسی کو پکڑنے میں کامیاب ہوگیا۔ پس اسے مضبوطی سے پکڑے رکھ۔ (قصیدہ بردہ شریف)

نام کتاب ــــــ اسرار رحمانی

مرتب ــــــ حضرت علامہ ابو محمد عبد اللہ یمنی

اشاعت ــــــ اکتوبر ۲۰۰۰ء

زیر اہتمام ــــــ مشتاق احمد

مطبع ــــــ اسلم عصمت پرنٹنگ پریس لاہور

ناشر ــــــ مشتاق بک کارنر اردو بازار لاہور

کتابت ــــــ محمد اسلم

ھدیہ ــــــ 220 روپے

انتساب

حضور پُر نور شافع یوم النشور جناب سیدنا حضرت محمد مصطفٰے
حبیب کبریا رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ عالیہ میں

پیش خدمت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِى الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ
ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِى الْقِدَمِ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

قصیدہ بردہ شریف

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

پہلے ہم اس تعریفوں کے مالک خدا کی تعریف کرتے ہیں۔ جس
ل معزز۔ ممتاز کتاب کے مطلع سے نُور بار ستارے اپنی حیرت ناک درخشانی
نُور افشانی کر رہے ہیں۔ اور جس نے اپنی لاجواب کتاب میں وہ معجزے
کرامتیں ودیعت فرمائیں جن کے تعجب انگیز اثروں سے اہل عالم گرویدہ
ہے ہیں۔ وہ کتاب ایسی بحرِ ذخّار ہے جس کے بے شمار فائدوں کے
جواہرات اور بے بہا موتی اپنی دلکش آب و تاب سے اپنے
دانوں کے دِل کو بے تاب کر رہے ہیں اور اس نے ہم کو اس کتاب
ھنے کے لیے ایسی لیاقت مرحمت فرمائی جس کی حیرت خیز طاقت
ہم اس کی روشن آیتوں کی حقیقت سے آگاہی حاصل کر رہے
وہ پاک ذات ہمارے آقائے نامدار سیّد الابرار حضرت محمد مصطفےٰ
اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ کی آل اطہار اور اصحاب اخیار پر بے شمار
و سلام نثار فرمائے۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد چونکہ خدائے کریم کی متبرک
قرآن عظیم ہر ایک بیماری سے شفا اور دلوں کے زنگ کو جلا دینے
ال ہے۔ لہٰذا میں نے مناسب جان کر امام فقیہ قاضی ابوبکر عنہانی کی

کتاب البرق اللامع والغیث الہامع اور امام ابو حامد حجۃ الاسلام غزالیؒ کی کتاب خواص القرآن وفاتح السور میں سے انتخاب کر کے ایک کتاب تالیف کی اور اس کا نام الدار النظیم فی فضائل القرآن والآیات والذکر العظیم رکھا۔

قرآن شریف اور تلاوت قرآن کے فضائل

حدیث شریف میں ہے کہ رسُول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جو لوگ اللہ تعالےٰ کے کسی گھر یعنی مسجد میں جمع ہو کر قرآن شریف کو پڑھتے پڑھاتے ہیں۔ فرشتے اُن پر اس وقت تک اپنے بازؤں کا سایہ کیے رکھتے ہیں اور اُن کے لیے مغفرت مانگتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اُسے چھوڑ کر کسی اور بات میں مشغول نہ ہو جائیں۔ اور جو شخص کسی راستہ پر خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے چلتا ہے خدا اس کے لیے جنّت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔

جو شخص عمل میں دیر کر دیتا ہے۔ خاندانی شرافت اُس کو کچھ فائدہ نہیں دیتی۔

اور فرمایا آپ نے کہ جو لوگ ایک جگہ جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالےٰ کے مہمان ہوتے ہیں۔ اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو لوگ ایک جگہ جمع ہو کر خدا تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔ اور اُس ذکر میں وہ صرف

اس کی خوشنودی اور رضامندی چاہتے ہیں تو ایک پکارنے والا انھیں پکار کر کہتا ہے، اٹھو تمہارے گناہ بخش دیے گئے ہیں، اور تمہاری بُرائیاں نیکیوں میں تبدیل ہو گئی ہیں۔

ایک اور روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: کہ جس شخص نے قرآن پڑھا اور پڑھایا، اور سنایا وہ کستوری سے بھری ہوئی مُشک کی مانند ہے جس کی خوشبو سارے مکان میں مہک رہی ہو اور جس شخص نے پڑھ کر اپنے پیٹ ہی میں رکھا، نہ کسی کو پڑھایا نہ سنایا اس کا حال اس مشک سا ہے جس میں کستوری بھر کر منہ باندھ دیا گیا ہو۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن تین شخص کستوری کے ٹیلوں کے اُوپر کھڑے ہوں گے جن کے قیامت کے دن کی سخت گھبراہٹ ایک تک نہ آئی ہو گی اور نہ حساب ہی کا خوف ان کے دلوں پر چھایا ہوا ہو گا ایک شخص تو وہ ہے، جس نے محض ثواب سمجھ کر قرآن شریف پڑھا اور ثواب ہی سمجھ کر لوگوں کا امام بنا۔ اور ایک وہ شخص جس نے ثواب سمجھ کر اذان دی۔ اور ایک وہ غلام جس نے اللہ تعالےٰ کا حق اور اپنے مالکوں کا حق ادا کیا۔

اور فرمایا آپ نے کہ قرآن شریف میں ایک سورت ہے جس کا نام اللہ تعالےٰ کے نزدیک عزیزہ ہے اور اس کے پڑھنے والے کا نام اللہ تعالےٰ

کے نزدیک قرآن شریف ہے۔ اور وہ اپنے پڑھنے والوں کی قیامت کے دن ربیعہ اور مضر سے زیادہ لوگوں کو ہمراہ لے کر سفارش کرے گی اور وہ سورت یٰس ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

کہ بنی اوس نے فخر سے کہا کہ ہم ہی سے فرشتوں کا مغسول حنظلہ بن راہب ہے۔ اور ہم ہی سے عاصم بن ثابت ہے جس کی بھڑوں نے حمایت کی اور اس کو بچایا تھا۔ اور ہم ہی میں سعد بن معاذ ہے جس کی موت سے خدا کا عرش جنبش میں آگیا تھا۔ بنی خزرج نے انہیں جواب دیا کہ ہم ہی سے قرآن شریف کے چار قاری ہیں۔ جنہوں نے قرآن شریف رسول اللہ صلے اللہ وسلم کے زمانہ میں پڑھا تھا۔ سوا اُن کے کسی اور نے نہیں پڑھا اور وہ زید بن ثابت اور ابو زید اور معاذ بن جبل۔ اور ابی بن کعب ہیں۔ ابوعمر نے کہا اس کے معنے یہ ہیں کہ اے بنی اوس تم میں سے ایسا کوئی نہیں جس نے سارا قرآن شریف پڑھا ہو۔ اور غیر انصار میں سے ایک جماعت نے سارا قرآن شریف پڑھا ہے جن میں سے ایک عبداللہ بن مسعود اور ایک سالم ابو حذیفہ کا غلام وغیرہ ہے۔ اور ابو امامہ فرمایا کرتے تھے۔ لوگو! قرآن شریف پڑھو۔ اور یہ مصاحف معلقہ تمہیں مغرور نہ کر دیویں۔ کیونکہ خدا تعالےٰ اس دل کو عذاب نہیں کرتا۔ جس نے قرآن شریف حفظ کیا ہو۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بہت لوگوں کے

درجے قرآن شریف کے سبب بلند کر دیتا ہے۔ اور بہت لوگوں کے درجے اس کے سبب پست کر دیتا ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کہ ایک شخص نے رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ یارسول اللہ مجھے کچھ وصیت فرمایئے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ سے ہمیشہ ڈرتا رہ کہ اللہ سے ڈرنا سب نیکیوں کی مہر ہے اور جہاد کیا کر کہ جہاد اسلام کی رہبانیت ہے اور خدا کا ذکر کیا کر اور خدا کی کتاب ہمیشہ پڑھا کر۔ کہ وہ تیرے واسطے نُور ہے زمین میں اور ذکر ہے آسمان میں۔ اور سوا کسی نیک بات کے اور سب باتوں سے اپنی زبان کو بند رکھ۔ کہ تو اس کے سبب شیطان پر غالب رہے گا۔ اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن شریف پڑھنے والے لوگ خدا کے دوست اور مخلص ہیں۔

حضرت ہشام بن حارث حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں

کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن عباس کیا میں تجھ کو ایسا تحفہ نہ دوں جو مجھ کو جبرائیلؑ نے حفظ کے لیے تعلیم فرمایا ہے ابن عباس کہتے ہیں میں نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ! فرمایا ایک طشتری میں زعفران سے الحمد شریف آخر تک اور سُورت ملک اور سُورت حشر اور سُورت واقعہ لکھدے۔ اور زمزم یا بارش کا پانی یا دوسرے صاف اور پاکیزہ پانی سے دھو کر تین مثقال

کے نزدیک قرآن شریف ہے۔ اور وہ اپنے پڑھنے والوں کی قیامت کے دن ربیعہ اور مضر سے زیادہ لوگوں کو ہمراہ لے کر سفارش کرے گی اور وہ سورت یٰسٓ ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

کہ بنی اوس نے فخر سے کہا کہ ہم ہی سے فرشتوں کا مغسول حنظلہ بن راہب ہے۔ اور ہم ہی سے عاصم بن ثابت ہے جس کی بھڑوں نے حمایت کی اور اس کو بچایا تھا۔ اور ہم ہی میں سعد بن معاذ ہے جس کی موت سے خدا کا عرش جنبش میں آ گیا تھا۔ بنی خزرج نے انہیں جواب دیا کہ ہم ہی سے قرآن شریف کے چار قاری ہیں۔ جنہوں نے قرآن شریف رسول اللہ صلے اللہ وسلم کے زمانہ میں پڑھا تھا۔ سوا اُن کے کسی اور نے نہیں پڑھا اور وہ زید بن ثابت اور ابو زید اور معاذ بن جبل۔ اور ابی بن کعب ہیں۔ ابو عمر نے کہا اس کے معنے یہ ہیں کہ اے بنی اوس تم ہی سے ایسا کوئی نہیں جس نے سارا قرآن شریف پڑھا ہو۔ اور غیر انصار میں سے ایک جماعت نے سارا قرآن شریف پڑھا ہے جن میں سے ایک عبداللہ بن مسعود اور ایک سالم ابو حذیفہ کا غلام وغیرہ ہے۔ اور ابو امامہ فرمایا کرتے تھے۔ لوگو! قرآن شریف پڑھو۔ اور یہ مصاحف معلقہ تمہیں مغرور نہ کر دیویں۔ کیونکہ خدا تعالےٰ اس دل کو عذاب نہیں کرتا۔ جس نے قرآن شریف حفظ کیا ہو۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بہت لوگوں کے

درجے قرآن شریف کے سبب بلند کر دیتا ہے۔ اور بہت لوگوں کے درجے اس کے سبب پست کر دیتا ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آ کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے کچھ وصیت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ سے ہمیشہ ڈرتا رہ کہ اللہ سے ڈرنا سب نیکیوں کی مہر ہے اور جہاد کیا کر کہ جہاد اسلام کی رہبانیت ہے اور خدا کا ذکر کیا کر اور خدا کی کتاب ہمیشہ پڑھا کر۔ کہ وہ تیرے واسطے نور ہے زمین میں اور ذکر ہے آسمان میں۔ اور سوا کسی نیک بات کے اور سب باتوں سے اپنی زبان کو بند رکھ۔ کہ تو اس کے سبب شیطان پر غالب رہے گا۔ اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن شریف پڑھنے والے لوگ خدا کے دوست اور مخلص ہیں۔

حضرت ہشام بن حارث حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں

کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن عباس کیا میں تجھ کو ایسا تحفہ نہ دوں جو مجھ کو جبرائیلؑ نے حفظ کے لیے تعلیم فرمایا ہے ابن عباس کہتے ہیں میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! فرمایا ایک طشتری میں زعفران سے الحمد شریف آخر تک اور سورت ملک اور سورت حشر اور سورت واقعہ لکھ دے۔ اور زمزم یا بارش کا پانی یا دوسرے صاف اور پاکیزہ پانی سے دھو کر تین مثقال

دودھ اور دس مثقال نبات سفید ڈال کر صبح کے وقت منہ نہار پی لے۔ بعدہ دو رکعتیں ادا کرے جن کی ہر ایک رکعت میں سورہ فاتحہ سو بار اور سورۂ اخلاص سو بار پڑھ۔ پھر ایک روزہ رکھ۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کہ اس عمل کو چالیس روز گزرنے نہیں پاتے کہ حافظہ بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ عمل ساٹھ برس سے کم عمر والے کے لیے ہے۔ اور فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کو آزمایا صحیح نکلا۔ اور زہری اس کو لکھ کر اپنی اولاد کو پلایا کرتے تھے۔

عاصم کہتے ہیں کہ میں نے اس کو خود اپنے لیے لکھا تھا جبکہ میں ۵۵ سال کی عمر میں تھا۔ پس دو مہینے نہیں گزرے تھے کہ میرا حافظہ اس قدر بڑھ گیا کہ بیان نہیں ہو سکتا۔

وہ دُعائیں جو ختم قرآن شریف کے وقت پڑھی جاتی ہیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ختم قرآن شریف کے وقت کھڑے ہو کر یہ دُعا پڑھا کرتے تھے۔

١۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

٢۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ

٣۔ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّہِمْ یَعْدِلُوْنَ۔ سورۃ انعام پ ٧

٤۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَذَبَ الْعَادِلُوْنَ بِاللّٰہِ وَضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِیْدًا۔

٥۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَذَبَ الْمُشْرِکُوْنَ مِنَ الْعَرَبِ وَالْمَجُوْسِ وَالْیَہُوْدِ وَالنَّصَارٰی وَالصَّابِئِیْنَ۔

٦۔ وَمَنِ ادَّعٰی لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَلَدًا اَوْ صَاحِبَۃً اَوْ شَبِیْہًا اَوْ مَثِیْلًا اَوْ سَمِیًّا اَوْ عَدِیْلًا تَبَارَکْتَ رَبَّنَا مِنْ اَنْ نَتَّخِذَ شَرِیْکًا فِیْمَا خَلَقْتَ۔

٧۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ

لَهٗ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ
مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا۔ (سورہ بنی اسرائیل پ۱۵)

۸۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً
وَّاَصِيلًا۔

۹۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتَابَ سے
اِلَّا كَذِبًا تک (سورہ کہف پارہ ۱۵)

۱۰۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
مَا فِي الْاَرْضِ سے وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ تک (سورہ سبا)

۱۱۔ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ سے بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ تک۔ (سورہ نمل پارہ ۲۰-۲۱)

۱۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک۔ (سورہ فاطر پارہ ۲۲)

۱۳۔ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَبَلَّغَ رَسُوْلُهُ الْكَرِيْمُ
وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ۔

۱۴۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَارْحَمْ عِبَادَكَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ
وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ
اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ
نَفَعَنَا بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ۔

۱۵۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اور جب قرآن شریف
اوّل سے پڑھنا شروع کرتے تو بھی یہی دعا پڑھتے تھے۔
حضرت مطرف رضی اللہ تعالےٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔

کہ آپ ختم قرآن شریف کیوقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

١٦- اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْمُتَعَالِيْ بِالْقُدْرَةِ وَالسُّلْطَانِ الْمَتِيْنِ۔

١٧- رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْمُكْتَفِيْ بِعِلْمِكَ وَالْمُحْتَاجُ اِلَيْكَ كُلُّ عَلِيْمٍ۔

١٨- رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ عَلَّمْتَنَا قَبْلَ رَغْبَتِنَا فِيْ تَعْلِيْمِهٖ وَاخْتَصَصْتَنَا بِهٖ قَبْلَ عِلْمِنَا بِنَفْعِهٖ۔

١٩- اَللّٰهُمَّ قَدْ كَانَ ذٰلِكَ مِنْ مِّنَّتِكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ لُطْفًا بِنَا وَرَحْمَةً لَنَا وَامْتِنَانًا عَلَيْنَا مِنْ غَيْرِ حَوْلِنَا وَلَا حِيْلَتِنَا وَلَا قُوَّتِنَا۔

٢٠- اَللّٰهُمَّ هَبْ لَنَا حُسْنَ تِلَاوَتِهٖ وَحِفْظَ اٰيَاتِهٖ وَاِيْمَانًا بِمُتَشَابِهَاتِهٖ وَعِلْمًا بِحِكَمِهٖ وَهُدًى فِيْ تَذْبِيْنِ وَتَثْبِيْتًا فِيْ تَاوِيْلِهٖ وَنُصْرَةً

بِنُوْرِهٖ وَعِصْمَةً مِّنْ سُخْطِكَ وَدَلِيْلًا عَلٰى طَاعَتِكَ۔

٢١- اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْزَلْتَهٗ شِفَاۤءً لِّاَوْلِيَاۤئِكَ وَشَقَاۤءً عَلٰى اَعْدَاۤئِكَ وَعَمًى عَلٰى اَهْلِ مَعْصِيَتِكَ وَعِصْمَةً مِّنْ سُخْطِكَ وَدَلِيْلًا عَلٰى طَاعَتِكَ۔

٢٢- اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقْوَةِ فِيْ عَمَلِهٖ وَالْعَمٰى عَنْ عِلْمِهٖ۔

٢٣- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا نَتَّبِعُ حَلَالَهٗ وَنَجْتَنِبُ حَرَامَهٗ وَنَعْرِفُ حُدُوْدَهٗ وَنُؤَدِّيْ فَرَاۤئِضَهٗ۔

٢٤- اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حَلَاوَةً فِيْ تِلَاوَتِهٖ وَتَنْشِيْطًا فِيْ قِيَامِهٖ۔

٢٥- اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا بِبَرَكَتِهٖ دُيُوْنَنَا وَعَافِنَا بِهٖ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَفِتَنِهَا وَالْاٰخِرَةِ وَ

فَضِيحَتِهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

۲۶- اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا بِالْقُرْاٰنِ وَاجْعَلْهُ اِمَامًا وَّ هُدًى وَّنُوْرًا وَّرَحْمَةً۔

۲۷- اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً وَّلَا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

اور ہمیں معلوم ہوا ہے۔ کہ حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بوقت تلاوت یہ دُعا پڑھا کرتے تھے۔

۲۸- اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْقُرْاٰنِ۔

۲۹- اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ۔

۳۰- اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ۔

۳۱- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ بِالْقُرْاٰنِ۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔

کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی کسی مجلس میں جلوس فرماتے یا قرآن شریف پڑھتے یا نماز پڑھتے تو اُس کے ختم ہونے کے بعد یہ چند کلمے پڑھتے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

میں نے عرض کی یا رسول اللہ میں دیکھتی ہوں کہ جب آپ کسی مجلس میں جلوس فرماتے ہیں۔ اور قرآن شریف تلاوت فرماتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں تو اُس کے آخر یہ کلمے پڑھا کرتے ہیں۔ فرمایا ہاں جو شخص کوئی نیک بات کہے تو اُس بات پر یہ کلمات اس کے لیے مہر ہو جاتے ہیں۔ اور جو شخص کوئی بُری بات منہ سے نکالے تو یہ کلمات اُس کے لیے کفارہ ہو جاتے ہیں۔

بسم اللہ پڑھنے کے بعض فضائل

جاننا چاہیئے کہ بسم اللہ شریف قرآن شریف کی پہلی آیت ہے اور جو مکتوبات جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجا کرتے اُن میں پہلے ہی لکھی جاتی تھی۔ اور ابو عبد القاسم بن سلامۃ العقلی کی کتاب فضائل القرآن میں ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو خط کسی کو ارسال کرتے اُس میں سب سے پہلے لکھتے باسمک اللھم۔ اور یہی دستور جاری رہا جب تک کہ خدا نے چاہا۔ پھر نازل ہوئی بِسْمِ اللّٰہِ مجراہا تب آپ اپنے مکتوبات میں بسم اللہ لکھنے لگے اور یہی دستور جاری رہا جب تک کہ خُدا نے چاہا۔ پھر نازل ہوئی۔

اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اور حکایت کرتے ہیں کہ منصور بن عمار کو راستہ میں کاغذ کا ایک پرچہ جس میں بسم اللہ شریف لکھی تھی مل گیا۔ انہوں نے اس کو اٹھا لیا اور چونکہ اُن کو کوئی جگہ رکھنے کی نہ ملی اس لیے اس کو نگل لیا۔ پھر رات کو خواب میں دیکھا کہ کوئی کہتا ہے کہ اے منصور تو نے جو اس کاغذ کی عزّت کی اس لیے

ان پر اللہ تعالٰے نے حکمت کا دروازہ کھول دیا تب سے وہ جو بات کیا کرتے حکمت سے کرتے۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس کاغذ میں خدا تعالیٰ کا کوئی نام لکھا ہوا ہو اور وہ زمین پر کہیں گرا ہوا ہو۔ جب تک خدا تعالیٰ اس کو وہاں سے اٹھانے کے لیے کوئی اپنا دوست نہ بھیجے فرشتے اپنے بازوؤں سے اس کو گھیرے رکھتے ہیں۔ اور جو شخص ایسے کاغذ کو زمین سے اٹھا لیتا ہے۔ خدا تعالٰے اس کا مرتبہ علیین میں بلند کر دیتا ہے۔

اور بشر بن حارث حافی کی توبہ کا باعث یہ ہوا تھا کہ انہوں نے کہیں راستہ میں پاؤں سے روندا جاتا ہوا ایک کاغذ جس میں خدا کا نام لکھا ہوا تھا پایا۔ اس کو اٹھا کر ایک درہم کا عطر خرید کر اُسے لگایا اور ایک دیوار کی درز میں دے دیا۔ پھر رات ہوئی تو خواب میں دیکھا کہ کوئی کہتا ہے۔ اے بشر تو نے میرے نام کو معطر کیا ہے اور میں تیرے نام کو دنیا اور آخرت میں معطر کروں گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ جو غنی لوگ پیدل نہیں چلتے تھے اور ننگے پاؤں چلنے کو عار جانتے تھے ان کے مرنے سے اُن کا نام بھی مر گیا کہ اب انکا کوئی نام نہیں لیتا۔ اور یہ شخص جو ننگے پاؤں پھرتا تھا اُس کا نام سالہا سال تک باقی رہا۔ پس کام ایسا ہی کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی کام کرنے والے کا نیک کام ضائع اور رائیگاں نہیں جاتا۔ اور جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنے خطوں اور رسالوں میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا کرو اور اس کو لکھتے وقت

زبان سے پڑھا بھی کرو۔

سیّدنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے

بسم اللہ کی بابت کسی نے پوچھا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالےٰ کا اسمِ اعظم ہے اور اسمِ اعظم کے درمیان باہم قرب صرف اتنا ہے جتنا کہ آنکھ کی سیاہی اور سفیدی کا باہمی قرب۔ اور فرمایا کہ بسم اللہ خدا کے اسمِ باطن پر دلالت کرتی ہے اور وہ پوشیدہ اور مخفی اسم ہے جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔

اور زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ **اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى** میں کلمۃ التقوی سے مراد بسم اللہ شریف ہے۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن شریف کا نماز میں پڑھنا بہتر ہے۔ اس سے کہ بدوں نماز کے پڑھا جاوے اور بدوں نماز کے پڑھنا تسبیح و تکبیر سے افضل ہے۔ اور تسبیح و تکبیر صدقہ سے افضل ہے اور صدقہ روزہ سے افضل ہے اور روزے دوزخ کی آگ سے نجات دیتے ہیں۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ جو مومن قرآن شریف پڑھتا رہتا ہے اس کا حال ترنج کا سا ہے جس کا مزہ بھی عمدہ اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے اور جو مومن قرآن شریف نہیں پڑھتا وہ اس پھل کی طرح ہے۔ جس کا مزہ عمدہ اور خوشبو کچھ نہیں ہے۔

اور جو فاجر فاسق قرآن شریف پڑھتا ہے وہ ریحان کی طرح ہے جو خوشبو دیتا ہے۔ مگر مزہ تلخ رکھتا ہے۔ اور جو فاجر قرآن شریف نہیں پڑھتا اُس کا حال تُمّے کا سا ہے کہ مزّہ تلخ اور کڑوا ہے اور خوشبو نہیں ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پڑھو قرآن شریف کیونکہ وہ پڑھنے والے کا بہت اچھا سفارشی ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن شریف میں اسّی آئتیں پڑھ لیتا ہے۔ خدا اس کے لیے دنیا کی ہر ایک شئے کے عدد کے موافق نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ اور حضرت عبداللہ بن مسعود فرمایا کرتے تھے۔ کہ لوگو! قرآن شریف میں ہمیشہ نظر ڈالا کرو کیونکہ یہ عبادت ہے۔

حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

قرآن شریف کو جمعہ کے دن سے شروع کر کے جمعرات کی رات کو ختم کیا کرتے تھے۔ اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ جو شخص رات کو اٹھ کر مسواک اور وضو کر کے نماز میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ اور تکبیر کہہ کر قرآن شریف پڑھتا ہے۔ تو فرشتہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ کر کہتا ہے۔ پڑھ پڑھ۔ تو اچھا ہے۔ اور یہ کام تیرے لیے اچھا ہے۔ اور اگر وضو کر لیتا ہے مگر مسواک

نہیں کرتا تو فرشتہ اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اس سے زائد کچھ نہیں کرتا آگاہ ہو
کہ تحقیق قرآن شریف کو نماز میں پڑھنا ایک خزانہ ہے۔ بہشت کے خزانوں میں
سے اور بہت اچھا عمل ہے۔ لہذا جہاں تک تم سے ہو سکے اسے کثرت سے
پڑھو۔ اور تحقیق نماز نور ہے اور زکوٰۃ روشن دلیل ہے۔ اور صبر روشنی ہے
اور روزہ ڈھال ہے۔ اور قرآن شریف حجت ہے تمہارے لیے اور تمہارے
اوپر۔ اور قرآن شریف کی عزّت کرو۔ بے عزّتی اور بے ادبی مت کرو۔ کیونکہ
اللہ تعالیٰ اس شخص کی عزت کرتا ہے۔ جو اس کی عزّت کرتا ہے اور جو اس
کی بے عزّتی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی بے عزّتی کرتا ہے۔ اور تمہیں معلوم ہو کہ
جو شخص قرآن شریف پڑھے اور حفظ کرے اور اُس پر عمل کرے اللہ تعالیٰ
کے نزدیک قیامت کے دن اُس کی دعوت ہے۔ اگر چاہیئے تو دنیا ہی میں اس
کو عنایت فرما دے۔ اور اگر چاہیئے کہ آخرت میں اس کے لیے ذخیرہ کر چھوڑے
اور یہ بھی جان لو کہ جو اللہ تعالےٰ کے ہاں ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے
اُن لوگوں کے واسطے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے
ہیں۔

قرآن شریف کے آداب اور وہ مسائل جن کا پڑھنے والے کو معتقد ہونا چاہیئے

چاہیئے کہ قرآن شریف کو نہایت خلوص اور محبّت سے پڑھے جس سے مقصود
حاصل خداوند تعالےٰ کی خوشنودی اور رضامندی ہو اور اس کا بہت ادب کرے
اور پڑھتے وقت یہی خیال کرے کہ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوں اور اسے دیکھ رہا
ہوں یا وہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ اَور جب پڑھنا چاہے پہلے منہ کو مسواک سے
صاف کرے اور مسواک کرتے ہوئے کہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور مسواک کو دانتوں کے سب اطراف اور ڈاڑھوں کی کوسیوں اور حلق کی
جانب پر آہستہ آہستہ پھیرے۔ اور مسواک لکڑی کی ہونی چاہیئے۔ اور بہتر یہ
ہے کہ پیلو کے درخت کی ہو۔ اگر سوکھ گئی ہو تو پانی سے اس کو نرم کرلے۔ اور
اگر منہ خون وغیرہ سے ناپاک ہو تو بھی دھونے سے پہلے قرآن شریف کا پڑھنا
جائز ہے۔ ممنوع نہیں۔
نہایت خشوع خضوع اور تفکّر و تدبّر سے پڑھے اور پڑھتے ہوئے روئے
اگر رو نہ سکے تو رونے کی صورت ہی بنائے۔ عارفین کا طریقہ اور صالحین کا دستور

یہی ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام خواص فرماتے ہیں۔

کہ پانچ چیزیں دل کی دوا ہیں

اوّل[۱] :۔ سوچ سمجھ کر قرآن شریف پڑھنا۔

دوّم[۲] :۔ خالی پیٹ رہنا۔

سوم[۳] :۔ رات کو خدا کی عبادت میں گذار دینا۔

چہارم[۴] :۔ سحری کے وقت خدا کے آگے گڑگڑانا اور عاجزی کرنا۔

پنجم[۵] :۔ نیکوں کی صحبت میں بیٹھنا۔ اور قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا حفظ پڑھنے سے بہتر ہے۔

اور جاننا چاہیئے۔ کہ قرآن شریف کو بلند آواز سے پڑھنے کی فضیلت بھی احادیث سے ثابت ہے اور آہستہ پڑھنے کی فضیلت میں بھی احادیث وارد ہوئی ہیں۔ مگر آہستہ پڑھنا افضل ہے۔ کیونکہ اس میں ریا سے انسان محفوظ رہتا ہے اور اگر ریا کا خوف نہ ہو تو پھر بلند پڑھنا افضل اس لیے ہے کہ عمل اس میں بہت زیادہ ہے۔ اور اس پڑھنے کا نفع دوسرے آدمی کو بھی پہنچتا ہے اور پڑھنے والے کی ہمت کو فکر و تدبّر میں مصروف رکھتا ہے۔ اور اس کے کان کو قرآن شریف کی طرف لگائے رکھتا ہے۔ اور نیند کو اڑا دیتا ہے۔ اور خوشی اور لذّت کو بڑھاتا ہے۔ اور سوئے ہوئے[۱] اور آواز کو سنوار کر

[۱] اور غافل کو جگاتا ہے پس اگر ان باتوں میں سے پڑھنے والا کسی بات کی نیت کرے تو بلند آواز سے پڑھنا

پڑھنا مستحب ہے۔ بشرطیکہ درازی آواز کے سبب حدِ قرآن سے نکل کر گیت کے مشابہ نہ ہو جائے۔ کیونکہ اس سے حرف گھٹ بڑھ جاتا ہے۔ جو کہ ممنوع ہے۔ اور مستحب ہے۔ کہ جب سورت کے درمیان سے پڑھنے لگے تو ابتدائے کلام سے شروع کرے نہ کہ سپارے یا منزل یا رکوع سے کیونکہ اکثر وہ وسط کلام میں واقع ہوتے ہیں جس کا تعلق و ربط دوسری کلام سے ہوا کرتا ہے پس آدمی کو چاہیئے کہ جو لوگ اس بات سے بے خبر ہیں اُن کو دیکھ کر دھوکا نہ کھا جائے۔ اسی واسطے بعض علما نے فرمایا ہے۔ کہ کوئی چھوٹی سی سورۃ پوری پڑھنا اس سے بہتر ہے کہ کسی لمبی سورت کے درمیان سے کچھ تھوڑا سا چھوٹی سورت کے برابر پڑھا جاوے۔ کیونکہ اکثر لوگوں کو آیات کا ربط معلوم نہیں ہوا کرتا اور سورت انعام کو ایک رکعت میں پڑھنا منع ہے۔ اور یوں کہنا مکروہ ہے کہ فلاں آیت یا فلاں سورت کو میں نے بھلا دیا ہے۔ بلکہ یوں کہے کہ مجھے بھول گئے ہیں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ کوئی شخص یوں نہ کہے میں نے فلاں فلاں آیت بھلا دی ہے۔ بلکہ یوں کہے میں بھلا دیا گیا ہوں اور قرآن شریف پڑھنے کی بہت ہی تاکید آئی ہے۔ اس لیے اُسے ہمیشہ پڑھنا چاہیئے۔ کبھی اس کو ترک نہ کرنا چاہیئے نہ دن نہ رات اگر تھوڑی تھوڑی آئتیں ہر روز پڑھی جائیں تو پڑھنے والے کو قرآن شریف پڑھنے کا فیض حاصل ہو جاتا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

کسی شخص نے رات کو قرآن شریف کچھ پڑھنا تھا مگر نیند کے غلبہ سے پڑھنا ترک ہوگیا۔ اور پھر اس نے نمازِ فجر اور نمازِ ظہر کے عرصہ کے درمیان پڑھ لیا۔ تو اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے کہ گویا اس نے رات کو قرآن شریف تلاوت کیا اور آپ نے فرمایا قرآن شریف پڑھنے والے کا حال معلقہ اونٹوں کا سا ہے کہ اگر ان کو پکڑے رکھیں تو رُکے رہتے ہیں اور اگر چھوڑ دیں تو ہاتھ سے نکل کر جاتے رہتے ہیں اور آپ نے فرمایا جو شخص قرآن شریف پڑھ کر بھلا دیتا ہے وہ قیامت کے دن جب خدا تعالٰے سے ملاقات کرے گا تو اجذم یعنی ہاتھ کٹا ہوگا۔ بعض نے اس کے معنے مقطوع الحجۃ کئے ہیں۔ اور بعض نے کہا کہ اجذم کے معنے جذامی کے ہیں۔ خدا محفوظ رکھے۔ اور آپ نے فرمایا جس کو قرآن شریف کے بھولجانے کا خوف ہو وہ یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاَطْلِقْ بِہٖ لِسَانِیْ وَاشْرَحْ بِہٖ صَدْرِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِہٖ جَسَدِیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّہٗ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِکَ۔

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں قرآن شریف کے بھول جانے کی شکایت کی اور عرض کی یا رسول اللہ مجھے ایسی چیز تعلیم

فرمایئے جو مجھے اس کی بجائے کافی ہو جائے۔ فرمایا پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اور ان کو گن اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے پانچ دفعہ اور انگلیوں کو جوڑتا جا۔ پھر آپ نے فرمایا اس شخص نے اپنا ہاتھ نیکی سے بھر لیا ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

خدا تعالٰے اس سے ستّر دروازے بلاء کے پھیر لیتا ہے (یعنی بند کر دیتا ہے) اُن میں پہلا دروازہ غم اور مصیبت کا ہے۔

حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

بسم اللہ کی بؔ کو میمؔ تک نہ کھینچو تاکہ سینؔ ہی جاتا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز نے ایک بسم اللہ کے لکھنے والوں کو مارا تھا۔ کیونکہ اُس نے میم کو سینؔ سے پہلے لکھ دیا تھا۔ کسی نے کاتب سے پوچھا تجھے امیر المومنین نے کیوں مارا ہے۔ کہا سینؔ کی بابت مارا ہے۔ اور روایت ہے کہ رسول صلّی

صلے اللہ علیہ وسلم نے بِسۡمِ اللّٰہِ کو اس کے معنوں میں غور کرنے کے لیے بیس دفعہ پڑھا تھا۔ اور آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص بسم اللہ کی تعظیم کی نیت سے اس کو بہت عمدگی اور خوبصورتی سے لکھے۔ اس کے سب گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور سب کاموں میں بسم اللہ پڑھنا مستحب ہے، اور یہ بھی پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيمَا رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

اے اللہ ہمیں ہمارے رزق میں برکت دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

اور جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہونے کے وقت یا کھانا کھانے کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان اپنے چیلوں سے کہتا ہے کہ تمہیں رات رہنے کا گھر اور کھانا مل گیا۔

ایک عارف فرماتے ہیں کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اُنیس حروف ہیں اور دوزخ کے داروغے بھی انیس ہیں تو اللہ تعالےٰ مومن سے ان انیس حرفوں کی طفیل دوزخ کے انیس داروغے دفع کر دیتا ہے اور نیز بسم اللہ شریف کے چار کلمے ہیں۔ اور گناہ بھی چار ہی قسم کے ہیں۔

۱۔ رات کے گناہ
۲۔ دن کے گناہ
۳۔ پوشیدہ گناہ
۴۔ ظاہری گناہ۔ تو جو مومن اخلاص اور محبت سے اس کو پڑھتا ہے۔

اس کے چاروں ہی قسم کے گناہ اور فحش اللہ تعالےٰ بخش دیتا ہے۔ بعض نے کہا کہ بؔ بہاء اللہ اور سینؔ سناء اللہ۔ اور میمؔ ملک اللہ یا مجد اللہ ہے ایک بزرگ نے فرمایا کہ الف اور لام اور بؔ اور سینؔ اور میمؔ اور ہؔ اور رؔ اور نونؔ اور رؔ حؔ اور یےؔ بہت شریف حرف ہیں اور یہی بسم اللہ کے حروف ہیں۔ انہی حروف سے قدرت کا اُبھار اور خیز بخش ہے۔ بےؔ اور میمؔ سے ظاہری بادشاہت قائم ہوئی۔ اور بؔ اور سینؔ سے عالم ملکوت موجود ہوا۔ اور بؔ اور الفؔ سے ناموں کو وجود ملا۔ اور لامؔ اور ہؔ سے حالات نے ترتیب پائی۔ اور رؔ اور حؔ سے رحمت ظہور میں آئی۔ اور نونؔ اور بےؔ سے قبضتین کا حکم صادر ہوا۔

اب ہم ان لطیف اشارات کی تصریح کرتے ہیں جن کو خدا کے فرماں بردار نیک بندوں نے بیان فرمایا ہے۔ مجھے ایک محقق باخبر عارف نے کہا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں اسمِ اعظم ہے کیونکہ جب اس کو ربوبیت کی طرف منسوب کیا جائے تو وہ دو قسم کا ہو سکتی ہے۔

ایک قسم وہ جس سے تعظیم ٹپکتی ہے۔

دوسری قسم وہ جس سے رفعت شان ظاہر ہوتی ہے۔ اور اُس کی دو وجہیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ تعظیم خدا تعالےٰ کی وہ چادر ہے جو قائم ہے عالم میں اور پھیلی ہوئی ہے مخلوقات ہیں۔ کیونکہ وصفِ مقربین اور وصفِ اصحاب الیمین کے بعد فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ آیا ہے اور حق الیقین کے بعد وصفِ مکذبین الضالین آیا ہے۔ تو جس شخص کو مقربین اور اصحاب الیمین

اور مستقر مکذبین کا راز معلوم ہوگیا۔ اور حق الیقین کا درجہ حاصل ہوگیا تو اس نے عالم میں خدا تعالیٰ کی پوری پوری عظمت کو مشاہدہ کر لیا اور خدا کے اسم اعظم کو بخوبی جان لیا ہے۔

دوسری وجہ یہ ہے۔ کہ یہ شکل ہبوطی ہے۔ اُوپر سے نیچے کی طرف ہر اس شخص کے لیے جس کا دل خاکی میل اور حجابی کشف سے پاک صاف ہے۔ کیونکہ شکلیں دو قسم ہیں ایک شکل ہبوطی اور ایک شکل عروجی ہے۔ اور یہ شکل جس کا ذکر ہوا ہے ہبوطی ہے۔ کیونکہ اسم اعظم دائرہ حسیّہ حقیقیہ ترکیبیہ میں شامل ہے اور شکل عروجی اسم کی اضافت ہے ربوبیت کی طرف۔ پس مراتب علویہ تینوں اوضاع شہودی ہیں ارواح قدسیہ میں اس کے بعد مقربین اس کے بعد اصحاب یمین ہیں۔ اور مراتب سفلیہ تین ہیں۔

الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی۝ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی۝
وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی۝

تو مراتب علویہ مراتب سفلیہ کا عالم ایجاد میں باطن ہیں اور مراتب سفلیہ ظاہر۔ اور اسم ربوبیت موجودات میں ظہور پذیر ہوتا ہے اور اسم الوہیت حقائق موجودات پر غالب ہے۔ اس لیے کسی متوہم میں وہم باقی نہیں رہ جاتا اور نہ کسی عقلمند میں عقل ہی باقی رہ جاتی ہے۔ اور جب اسم اللہ یعنی بسم اللہ کو مضاف کیا جائے تو رحمانیت ظاہر ہوتی ہے۔ تو عظمت اور علو ربوبیت کی صفت ہے اور رحمانیت الوہیت کی صفت ہے مگر ربوبیت ظاہر ہے اور الوہیت باطن ہے

اور یہ نسبت فسبح کی سی نسبت ہے اور اسم کی نسبت اسم اللہ کی سی نسبت اور ربّک کی نسبت رحمٰن کی سی نسبت۔ اور عظیم کی نسبت رحیم کی سی نسبت ہے اور سبّح کی نسبت بسم کی سی نسبت اور اسم کی نسبت۔ اسم اللہ کی سی نسبت۔ اور ربّک کی نسبت رحمٰن کی سی نسبت۔ اور اعلیٰ کی نسبت رحیم کی سی نسبت ہے۔ اور اقراؤ کی نسبت بسم کی سی نسبت اور اسم کی نسبت اللہ کی سی نسبت۔ اور ربّک کی نسبت رحمٰن کی سی نسبت۔ اور الذی خلق کی نسبت رحیم کی سی نسبت ہے۔ مگر یہ تین نسبتیں نیچے سے اوپر ترقی کرتی ہیں اور وہ تین اُوپر سے نیچے کو آتی ہیں۔ اور سفلیات کی کُنجیاں علویات کے بعد ہیں۔ تو سبح باسم ربك غیبت ہے اور سبح باسم ربک الاعلیٰ دوسری غیبت ہے اور اقرار باسم ربک الذی خلق تیسری غیبت ہے۔ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم غیبت ہے اور حضور دونوں ہے کیونکہ بسم اللہ حضور ہے اور الرحمٰن الرحیم غیبت ہے اور ایسا ہی قرآن شریف میں سب سمجھنا چاہیئے۔ اور جاننا چاہیئے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم تین عالم پر مشتمل ہے۔ عالم الملک۔ عالم الخلق۔ عالم الامر۔

چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ۔ اور وہ تمام عالموں سے فائدہ پہنچاتی ہے اور اس میں ابتدا اور انتہا کا بھید ہے اور اس میں مراتب توحید ہیں۔ کیونکہ بسم اللہ مقابل ہے۔ شھد اللہ کے اور الرحمٰن مقابل ہے والملائکۃ کے اور الرحیم مقابل ہے والوالعلم کے۔ پس بسم اللہ کا اوّل اس کے آخر اور اس کا ظاہر اس کے باطن کی طرح ہے۔ اور خداوند

تعالیٰ نے اسی سے درختِ موجودات پیدا کیا۔ اور اسی سے امورِ مخفیہ کے راز ظاہر فرمائے۔ اسی واسطے جو شخص اس کا بہت وِرد کرے وہ مخلوقاتِ علویہ اور سفلیہ کے نزدیک باہیبت ہو جاتا ہے اور جو شخص اس کے وہ راز جو خدا نے اس میں رکھے ہیں جان لے اور اُن کو کسی شے پر لکھ دے تو وہ شی آگ میں نہ جل سکے گی۔ اور اس میں خدا کے اسمِ اعظم کا بھید ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

کہ اگر کوئی شخص صاحبِ حاجت بدھ اور جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اچھی طرح صاف ستھرا ہو کر جمعہ کی نماز کو جاتا ہوا راستہ میں روٹی یا دو تین روٹیاں خیرات کر دے اور نمازِ جمعہ سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھے تو اس کی حاجت فوراً بر آئے گی۔ حاجت بر آوے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَاَءَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَبْصَارُ وَوَجِلَتْ مِنْهُ الْقُلُوْبُ وَذَرَفَتْ مِنْهُ الْعُيُوْنُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْطِيَنِیْ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَكَذَا

تو اس کی حاجت فوراً بر آمد ہو گی۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ عمل بے وقوفوں جاہلوں کو مت بتاؤ مبادا کسی کے نقصان کے لیے یہ دعا پڑھیں اور وہ قبول ہو جائے گی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ روایت کرتے ہیں کہ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو صاحبِ حاجت عمدہ طور سے وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور دوسری میں فاتحہ اور امن الرسول آخر تک پڑھے۔ اور تشہد پڑھ کر اور سلام

پھر کہہ یہ دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ یَا مُوْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ وَّیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا شَاھِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَّاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ

وَوَجِلَتْ مِنْ خَشْیَتِہِ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ لِیْ کَذَا وَکَذَا۔

تو اس کی حاجت روا ہو جاتی ہے۔

اگر ہم بسم اللہ شریف کی پوری پوری شرح کریں تو ہم اس سے تنگ آجائیں ہم نے تو اس کتاب میں اسم اعظم کو کنایةً بیان کیا ہے۔ کیونکہ ظاہر طور پر اس کی تصریح کرنا ناممکن ہے۔ اسی واسطے سلف صالح نے اس کی تصریح نہیں فرمائی اور ایسا ہی اسرار نبویہ اور اسرار تقدیریہ اور اسرار الاہیة کا انکشاف ناممکن ہے۔ کیونکہ ان کا بیان لطیف ہے اور عالم کثیف ہے اور لطیف ہے۔ اور عالم کثیف ہے۔ اور لطیف کو کثیف پر ظاہر کرنا محال ہے۔ کیا تم خدا کی کتاب کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ ایک ایسا گہرا سمندر ہے۔ کہ جب تک اس میں تدبر و تفکر سے کام نہ لیں اس کے معانی کے موتی دستیاب نہیں کر سکتے۔ اور مخلوقات میں بھی خدا تعالیٰ کی سنت اور عادت یہی جاری ہے۔ کہ جو اُن کے باطن میں ہے وہ ظاہر سے پوشیدہ ہے چنانچہ خدا فرماتا ہے۔

وَکَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝

یعنی خدا کی قدرت کے نشانات اپنی ظاہری آنکھوں سے دیکھتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔ اس لیے اُن کے باطنی حقائق سے انہیں آگاہی نہیں ہوتی۔ اگر وہ عقل کی آنکھ سے اُن کو مشاہدہ کریں تو اُس وقت اُن کا اصلی حال اُن پر منکشف ہو جائے۔ جیسا کہ فرمایا۔

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ۔

تو معلوم ہوا کہ آیاتِ الٰہیہ کو عقل کی اُس آنکھ سے دیکھنا چاہیے جو ایمان سے منوّر ہو چکی ہو۔ پس سوچ اس میں انشاء اللہ تو سمجھ لے گا۔

حافظ ابو حاتم رازی فرماتے ہیں

کہ میں بخاری کے استاد ابو الیمان حکم بن نافع صنعانی کی مسجد میں آیا تو مجھے بخار ہو گیا جب ابو الیمان مذکور اپنے گھر سے مسجد میں آئے تو میری بابت دریافت کیا لوگوں نے کہا اسے تو بخار ہو گیا ہے۔ یہ سُن کر میرے پاس آئے اور کہا کیا حال ہے۔ میں نے کہا مجھے تو بخار ہو گیا ہے۔ فرمایا تم بخار کا طلسم کیوں نہیں لکھ لیتے۔ میں نے عرض کیا کونسا طلسم۔ مجھے تو اُس کا علم نہیں ہے۔ انہوں نے ایک کاغذ لے کر یہ شکل لکھ کر دے دی۔ میں نے اس کو اپنے سر کے

[پاس] رکھ لیا۔ جب وہ اٹھ کر چلے گئے۔ تو میں نے اس کاغذ کو لیکر دیکھا تو اس [پر] یہ شکل لکھی ہوئی تھی۔ ابو حاتم رازی نے مجھے کہا کہ میرا بخار فوراً اتر گیا جب [وہ م]یرے پاس دوبارہ آئے اور میرا حال پوچھا تو میں نے کہا۔ اب تو میں تندرست [ہو]ں۔ مجھے فرمانے لگے اس طلسم کو بحفاظت اپنے پاس رہنے دو۔ اور لوگوں کو بتا دیا کرو۔

[پھر کہا کہ] یہ بہت ہی مفید ہے انشاء اللہ تعالٰے۔ اور وہ یہ ہے۔
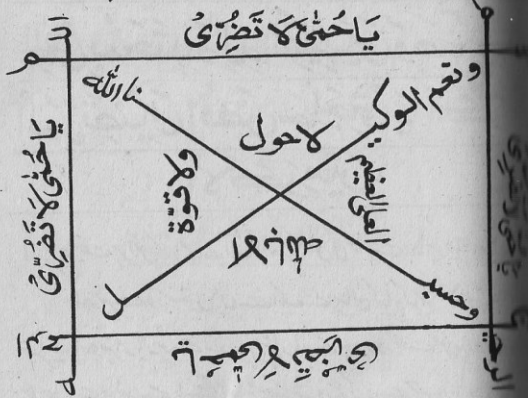
اور میں نے ایک عارف کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ حضرت جعفر صادق [ر]ضی اللہ تعالٰے عنہ نے فرمایا ہے۔ کہ خواہ کیسی ہی سخت حاجت پیش آئے صاحب [ح]اجت ایک کاغذ میں لکھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مِنَ الۡعَبۡدِ الذَّلِیۡلِ اِلَی الرَّبِّ الۡجَلِیۡلِ

رَبِّ اِنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ

پھر اس کاغذ کو چلنے والے پانی میں ڈال دے اور کہے۔

اِلٰھِیۡ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ وَصَحۡبِہِ الۡمُرۡتَضِیۡنَ اِقۡضِ حَاجَتِیۡ یَا اَکۡرَمَ الۡاَکۡرَمِیۡنَ۔

اور جو حاجت ہو اُس کا نام لے انشاءاللہ اُس کی حاجت روا ہو جائے گی۔

اور میرے دوستوں میں سے ایک نے بیان کیا۔ کہ جو شخص بسم اللہ شریف بارہ ہزار بار پڑھے۔ اور ہر ہزار بار کے بعد دو رکعت نفل ادا کرے اور جو حاجت ہو خدا سے مانگے پھر پڑھنا شروع کر دے جب ایک ہزار بار پڑھ چکے دو رکعتیں ادا کرے اور دعا مانگے۔ غرض جب تک بارہ ہزار کی تعداد ختم نہ ہو جائے ایسا ہی کرتا رہے۔ انشاءاللہ اُس کی حاجت روا ہو جائے گی۔ شیخ ابو محمد عبدالمہیمن خضری رضی اللہ عنہ لکھتے ہیں کہ امام ابو یعقوب یوسف

شاذلی زیات کہتے ہیں کہ ابراہیم بن موسیٰ بن عبداللہ ایک مستجاب الدعوات شخص تھا۔ اُس نے عیسیٰ بن داؤد فقیہ کے لیے جو کراماتِ اولیاء کا منکر تھا بد دعا کی کہ پاگل اور مخبوط الحواس ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ کہ وہ دیوانہ ہو گیا۔ اور اسی دیوانہ پن ہی میں مر گیا۔ اس کے آگے لوگوں نے آکر حاکم کے ظلم کی شکایت کی۔ اس نے بہت سی خلقت دریا کے کنارے پر جمع کر کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہزار بار۔ اور الحمد للہ ہزار بار اور لا الٰہ الا اللہ ہزار بار اور درود شریف ہزار بار پڑھ کر حاکم کے بارہ میں بد دعاء ہزار بار کی اور کہا بھیجو کسی شخص کو جو تمہیں اُس کی خبر لا دیوے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہاری دعا قبول فرمائی ہے۔ چنانچہ بہت سے لوگوں نے جا کر دیکھا کہ گرفتارِ مصائب ہو رہا ہے۔ اور انتظام سلطنت میں خلل پڑا ہوا ہے۔ آخر اسی حالت میں وہ ملک عدم کو چل دیا۔

سُورۂ فاتحہ کے خواص

یہ سورت بالاتفاق مکیہ ہے۔ فاتحہ نام اس لیے ہُوا کہ قرآن شریف کا آغاز اسی سُورت سے ہے۔ اور مُنجیہ اس لیے کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس غرض کے واسطے تُو اس کو پڑھے۔ اسی غرض کے واسطے ہے۔ اور وافیہ اور واقیہ بھی اس کا نام ہے۔ اور چونکہ یہ سُورت دوسری تمام سُورتوں سے پہلے ہے اس لیے اس کا نام اُمّ القرآن اور

والّٰہ بھی ہے۔ اور سبع اس لیے کہ اس کی سات آیتیں ہیں۔ اور مثانی اس لیے کہ ہر رکعت میں تلاوت کی جاتی ہے یا اس لیے کہ دو دفعہ نازل ہوئی ہے۔ ایک دفعہ مکہ شریف میں اور دوسری دفعہ مدینہ شریف میں۔ اور نیز اس لیے بھی کہ یہ صرف اسی امت کے لیے استثناء کی گئی ہے۔ یعنی یہ سورت خاص اُمتِ محمدیہ کے لیے اتری ہے پہلے کسی اور اُمت پر نہیں اتری۔ اور بعض کے نزدیک مثانی اس کا نام اس لیے ہے کہ اس کا نصف ثناء ہے اور نصف دعاء۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابی بن کعب سے فرمایا تھا

کیا تو چاہتا ہے کہ میں تجھے ایسی سُورت بتاؤں کہ ویسی سورت نہ تو توریت اور انجیل اور نہ زبور میں ہو۔ وہ سُورت سبع المثانی اور قرآن العظیم ہے جو مجھے مرحمت فرمائی گئی۔ اور آپنے فرمایا ہے۔ جو شخص نماز پڑھے اور اس میں اُم القرآن کو نہ پڑھے تو وہ اس کی نماز ناقص ہے۔ اور فرمایا جس نے سُورۃ فاتحہ پڑھی تو گویا اُس نے توریت اور انجیل اور زبور اور قرآن شریف کو پڑھا۔ اور آپنے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ ہر ایک غم کی شفاء ہے۔ اور آپنے فرمایا کہ ایک قوم پر یقینی طور پر عذاب اتارا جائے گا۔ اس وقت اُن کا ایک لڑکا باہر آکر سُورۃ فاتحہ کو پڑھے گا تو خداوند تعالیٰ اس سورت کی برکت سے اس عذاب کو اُن سے

چالیس برس تک اٹھالے گا۔

اور فرمایا حضُور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سب سے افضل آیت سورۂ فاتحہ ہے۔

اور آپ نے فرمایا خدا تعالےٰ کے اُن احسانات میں جو اس نے مجھ پر کیے ہیں ایک یہ کہ مجھے اس نے پیغام بھیجا۔ کہ میں نے اپنے عرش کے خزانوں میں سے تجھ کو سورۂ فاتحہ عنایت کی ہے۔ پھر میں نے اس کو اپنے اور تیرے درمیان نصفا نصف کیا ہے۔ اور آپ نے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ دوسری سورت کے قائم مقام ہو سکتی ہے اور کوئی اور سورت اس کی بجائے کفایت نہیں کر سکتی اور سعید بن جبیر نے ابن عباس سے کہا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورۂ فاتحہ کی ایک آیت ہے اور حادیہ بن صالح ابی فردہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ ابلیس کو تین بار ضعف پہنچا ایک جب کہ بہشت سے نکال کر زمین کی طرف اس کو اتارا گیا اور فرشتوں نے آکر اُس کا بہشتی لباس اتار لیا۔ اور ایک اس وقت جبکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ کو مبعوث فرمایا۔ اور ایک اس وقت جب کہ سُورہ فاتحہ اتاری گئی

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کہ اس اثنا میں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ ناگہاں ایک آواز سی سنائی دی۔ جبرائیل علیہ السلام نے اُوپر کو آنکھ اٹھا کر دیکھا اور فرمایا یہ آسمان کا ایک دروازہ آج

کھولا گیا ہے۔ جو پہلے کبھی کسی اُمّت کے لیے نہیں کھلا۔ اور اس دروازہ سے ایک فرشتہ اترا ہے جو پہلے کبھی نہیں اترا۔ پس اُس فرشتہ نے سلام کے بعد عرض کیا۔ یا رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ کو دو نوروں کی خوشخبری ہو۔ جو آپ کو مرحمت ہوئے ہیں اور آپ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں دیئے گئے وہ ایک سُورۂ فاتحہ۔ اور ایک سورۂ بقرہ کی آخر آئتیں ہیں۔ جو حرف اُن کا آپ پڑھیں گے۔ ان کا آپ کو ثواب ملے گا۔

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں۔

اگر میں سُورۂ فاتحہ کی تفسیر لکھنی چاہوں تو ستّر اونٹ کے بوجھ لکھ ڈالوں اور یہ بھی فرمایا کہ سُورہ فاتحہ قرآن شریف کا سر اور اس کا ستون اور اس کے کوہان کی چوٹی ہے۔ اور اس میں خُدا کے پانچ نام ہیں۔ جو نہایت ہی عظیم القدر ہیں۔ اسی واسطے خدا تعالیٰ نے اس سُورت کو اُمّ القرآن اور مفتاح فرمایا اور بدوں اس کے نماز کو ناقص ٹھہرایا۔ پس اس سورت کی فضیلت دوسری تمام سُورتوں پر صرف انہیں پانچ ناموں کی برکت سے ہے۔

اور جاننا چاہیئے کہ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے جس کے ذریعہ دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔ اور کوئی چیز مانگی جائے تو مل جاتی ہے اور علماء فرماتے ہیں کہ خدا کے یہ پانچ نام جس طرح قرآن شریف

کے ابتداء میں ہیں اسی طرح[۱] پہلے یہی لکھے ہیں اور یہی نام عرش اور کرسی کے سرا پردہ پر بھی لکھے ہوئے ہیں۔ دوسرا جب ہم ان پانچوں میں فکر اور تامل کریں تو ہمیں معلوم ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہی پانچ پہ پانچ نمازوں اور اسلام کے پانچ ارکان کو ترتیب دیا ہے اور دفینہ اور غنیمت کے مال میں پانچواں حصّہ مقرر فرمایا۔ اور پانچ اونٹوں میں ایک بکری فرض کی۔ اور لعان میں پانچ شہادتیں اور قسامت میں پچاس قسمیں مقرر کیں۔ اور پانچ حدیں واجب کیں ہاتھ پاؤں کی انگلیاں پانچ پانچ بنائیں اور جن انبیاء کا قرآن شریف میں ذکر کیا ہے وہ پچیس ہیں۔ اور سُورہ فاتحہ کے کانٹے پچیس ہیں۔ اور ایک سورۂ کے کلمے پندرہ ہیں پانچ کی تقسیم پر۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص الحمد للہ رب العالمین چار دفعہ کہہ کر پھر پانچویں دفعہ کہتا ہے۔ اس کو اللہ تعالےٰ کی جانب سے ایک فرشتہ جہاں سے آواز سنی جا سکے گی آواز دیتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی توجہ تیری طرف ہے مانگ اس سے جو تو مانگتا ہے۔ اور رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اپنے گھر آ کر سُورۃ فاتحہ اور سُورۂ اخلاص پڑھے فقر اور افلاس اس گھر سے نکل جاتا ہے۔ اور مال بہت ہو جاتا ہے۔

*

[۱] (لوح محفوظ میں)

حضرت علی ابن ابی طالب سے روایت ہے۔

کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور آل عمران کی دو آئتیں شہد اللہ سے لے کر الاسلام تک اور قل اللّٰھم مالک الملک سے لے کر بغیر حساب تک کو جب اللہ تعالےٰ نے اتارنا چاہا تو وہ عرش سے چمٹ کر کہنے لگیں کیا تو ہم کو زمین پر اُن لوگوں کی طرف اتارتا ہے جو تیری نافرمانی کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے قسم کھا کر فرمایا۔ کہ میرے بندوں میں جو ہر نماز کے بعد تمہیں پڑھے گا میں اُسے جنت میں جگہ دوں گا۔ اور حظیرۃ القدس میں اسے رکھوں گا۔ اور میں ہر روز ستر بار اس کی طرف دیکھوں گا اور میں اُس کی ستر حاجتیں روا کروں گا۔ جن میں سے ادنےٰ حاجت مغفرت ہے۔ اور میں اسے اس کے ہر دشمن سے محفوظ رکھوں گا۔ اور اُس کو اُس پر غالب کر دوں گا۔ اور آپ نے فرمایا جب تو سوتے وقت سورۂ فاتحہ اور قل ہو اللہ احد پڑھے تو تُو موت کے سوا دوسری سب چیزوں سے محفوظ ہو گیا۔ اور فرمایا جو شخص سوتے وقت سُورۂ فاتحہ۔ اور آیت الکرسی اور ان ربکم سے محسنین تک۔ اور سورہ حشر کی آخری آئتیں۔ اور سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھتا ہے تو خدا تعالےٰ اس پر دو فرشتے مقرر کر دیتا ہے۔ جو صبح تک اس کی ہر تکلیف سے حفاظت کرتے رہتے ہیں۔ اور اگر وہ اس رات مر جائے تو اُس کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں

حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا ہے

کہ جو شخص بارش کے پانی پر سورہ فاتحہ ستر بار اور آیت الکرسی ستر بار اور قل ہو اللہ احد ستّر بار اور معوذتین ستر بار پڑھ کر دم کرے۔ قسم ہے اس ذات باری تعالیٰ کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جبرائیل نے آ کر مجھے خبر دی ہے کہ جو شخص اس دم کیے ہوئے پانی کو سات روز تک متواتر۔ یعنی بلا ناغہ پیتا رہے گا۔ اللہ تعالےٰ اُس کے جسم سے ہر ایک بیماری زائل کر کے اسے صحت بخشے گا۔ اور اس کی رگوں اور گوشت اور ہڈیوں سے اور تمام اعضاء سے بیماری کو نکال دے گا۔[1]

اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔

جو شخص جمعہ کے روز امام کے سلام پھیرنے کے بعد سورہ فاتحہ اور قل شریف اور معوذتین سات سات بار پڑھے خدا تعالیٰ اس کے دین اور دنیا اور اس کے عیال و اطفال کی دوسرے جمعہ تک حفاظت کرتا ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

کہ جو شخص سورۂ فاتحہ چالیس بار پڑھ کر پانی کے پیالہ پر دم کرے۔ اور جس کو بخار ہو اس کے منہ پر اس پانی کے چھینٹیں مار دے بخار اس کا اتر جائے گا۔

---

[1] اور پچھنے لگواتے وقت سات دفعہ سورہ فاتحہ پڑھے تو بہت ہی فائدہ مند ہے۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

جس شخص کی آنکھیں آگئی ہوں۔ یا بینائی میں ضعف آگیا ہو۔ وہ چاند کی پہلی رات یا دوسری رات ہلال کو دیکھ کر اپنا دایاں ہاتھ اپنی دونوں آنکھوں پر پھیر کر سورۂ فاتحہ دس مرتبہ معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور آمین اور اسکے بعد قل ہو اللہ احد تین مرتبہ اور اس کے بعد

شَفَاۤءٌ مِّنْ كُلِّ دَآءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

سات مرتبہ

اس کے بعد یَا رَبُّ پانچ مرتبہ پڑھے

انشاءاللہ خدا کے حکم سے اس کی آنکھوں کی بیماری جاتی رہے گی۔ اور بینائی قوی ہو جائے گی۔

اور اگر کوئی بیمار بیماری کی حالت میں اس سورت کو پڑھے یا کسی برتن میں لکھ کر اور پانی سے دھو کر پیئے اور منہ پر چھینٹیں مارے اور اپنے سارے بدن پر تین مرتبہ ملے اور ملتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِ اَنْتَ الْكَافِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اعْفُ اَنْتَ الْمُعَافِيْ۔

اگر اس کی موت نہیں آپہنچی تو بیمار صحت یاب ہو جائے گا۔ سورۂ فاتحہ

کل سات آئتیں اور پچیس کلمے اور ایک سو اکتالیس حروف ہیں۔ نقطہ دار حروف اس سورت میں فجش تظخز کے سوا دوسرے سب ہیں اور حروف فجش تظخز آیت

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

میں سب موجود ہیں۔

سورۂ بقرہ کے خواص

چونکہ اس سورت میں بہت آیات اور بہت سی عجائبات اور کثرت سے احکام اور قصّے ہیں اس لیے اس کا نام فسطاط بھی ہے۔ کیونکہ فسطاط اس جگہ کا نام ہے جہاں شہر کے لوگ جمع ہوں۔ اور بہت بڑے شہر کو بھی کہتے ہیں۔ اسی واسطے مصر کو فسطاط بولتے ہیں۔ اور فسطاط بالوں کے خیمہ کو بھی کہتے ہیں۔ اور اس سورت کا نام "سنام القرآن" بھی ہے چنانچہ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامٌ وَسَنَامُ الْقُرْاٰنِ

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ۔

اس صورت میں پانچسو حکم اور پندرہ ضرب المثلیں ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ۔ اور جس گھر میں سورۃ بقر پڑھی جائے شیطان اُس گھر میں داخل نہیں ہوتا۔ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں سے ایک شخص کو شیطان مل گیا۔ انہوں نے اُسے اٹھا کر زمین پر دے مارا۔ شیطان کہنے لگا۔ مجھے چھوڑ دے۔ میں تجھے ایک ایسی شے بتلاتا ہوں کہ جس کو تو جب گھر میں پڑھے تو شیطان اس گھر سے نکل جائے۔ اُس نے اُس کو چھوڑ دیا۔ جب کہا گیا بتا تو کہنے لگا میں نہیں بتلاتا۔ اس نے پھر اس کو پکڑ کر زمین پر پٹخا یا۔ شیطان نے کہا اگر اس مرتبہ تو مجھے چھوڑ دے تو میں ضرور تجھے بتا دونگا۔ اس نے چھوڑ کر کہا بتا۔ پھر اُس نے بتانے سے انکار کر دیا۔ اُس نے پھر تیسری دفعہ اُسے پچھاڑا اور اس کی انگلی پر کاٹ کھایا۔ اور خدا کی قسم کھا کر کہا کہ جب

تک مجھے نہ بتا دے گا تجھے ہرگز نہ چھوڑوں گا۔ تو شیطان کہنے لگا وہ سورہ البقر ہے۔ قسم خدا کی۔ جس گھر میں شیطان ہو اس سورت میں سے کچھ اس میں پڑھا جائے۔ تو شیطان اس گھر سے گدھے کی طرح پاد تا ہوا بھاگ جاتا ہے۔ ابن مسعود سے کسی نے پوچھا وہ شخص کون تھا۔ فرمایا وہ عمرؓ بن خطاب تھے۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب سے فرمایا۔ قرآن شریف میں کون سی بڑی آیت ہے۔ عرض کیا آیت الکرسی آپ نے اُن کے سینہ پر تھاپڑا دے کر فرمایا۔ اے ابو المنذر تجھ کو علم مبارک ہو۔ اور آپ نے اپنے ایک اصحابی سے فرمایا جب تو سونے لگے آیتہ الکرسی پڑھا کر کہ اللہ کی طرف سے ایک محافظ تیرے پاس رہے گا۔ اور صبح تک شیطان تیرے پاس نہ پھٹکے گا۔ اور حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آیت الکرسی اور سورہ اعراف کی تین آیتیں

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۔

سے لے کر اَلْمُحْسِنِيْنَ تک اور سورہ صافات شروع سے لَازِب تک اور سورہ رحمٰن۔ سنفرغ لكم ايها الثقلان سے لیکر فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک پڑھے۔ وہ سارا دن ہر ایک شیطان اور ہر ایک جادوگر موذی آدمی اور ہر ایک ظالم بادشاہ اور ہر ایک چور اور ہر ایک موذی درندے سے محفوظ رہتا ہے

اور جو شخص رات کو پڑھے۔ وہ رات کو ان سب ایذا دینے والی چیزوں سے بچا رہتا ہے۔ اور فرمایا آپ نے جو شخص سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھے وہ اسے کافی ہو جاتی ہیں۔ ایک اور روایت میں ہے وہ اس کی عبادت کے قائم مقام ہو جاتی ہیں۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین چیزیں مرحمت ہوئیں۔ جو کسی پیغمبر کو آپ سے پہلے نہیں دی گئیں۔ آپ پر نماز فرض کی گئی۔ اور آپ کی اُمت کے شرک کے سوا دوسرے سب گناہ بخش دیئے گئے۔ اور آپ کو سورۂ بقر کی آخری آیتیں دی گئیں اور حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالٰے نے سورۂ بقر کو اُن دو آیتوں پر ختم کیا ہے جو اُس نے مجھ کو اپنے اُس خزانہ سے مرحمت فرمائی ہیں جو کہ عرش کے نیچے ہے۔ سو پڑھو ان دو آیتوں کو اور پڑھاؤ اپنی عورتوں اور اولاد کو۔ کیوں کہ وہ دونوں نماز اور دعا، اور قرآن ہیں۔

حروفِ مقطّعات کا بیان

وہ حروفِ مقطعات جو سُورتوں کے ابتداء میں آئے ہیں۔ اُن کے بارہ

میں علماء کے نو قول ہیں۔ جن میں سے ایک قول یہ ہے کہ یہ حروف اُن متشابہات میں سے ہیں جن کا علم خدا نے اپنے سوا کسی کو نہیں دیا۔ اس لیے صرف ہم کو ان پر ایمان لانا چاہیئے۔ کہ منزل من اللہ ہیں۔ اور ان کے معانی اور تاویل کو خدا کے سپرد کرنا چاہیئے۔

حضرت ابُوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں

کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ کا بھید وہ حروف ہیں جو سورتوں کے پہلے آتے ہیں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں۔

کہ ہر ایک کتاب میں کوئی برگزیدہ اور عمدہ شے ہوتی ہے۔ اور قرآن شریف میں برگزیدہ شے حروف مقطعات ہیں۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

کہ حروفِ مقطعہ خدا کے نام ہیں۔ اگر آدمی اُن کو بوجہ احسن ترکیب دے سکیں۔ تو اللہ کے اسم اعظم کو البتہ معلوم کر لیں۔ چنانچہ الٓر اور حٰمٓ اور نٓ کو باہم ترکیب دیا جائے تو الرحمٰن بن جاتا ہے۔ علیٰ ہٰذا القیاس باقی مقطعات کو خیال کر لینا چاہیئے۔ مگر ہم اُن کو باہم ترکیب نہیں دے سکتے۔ جب حضرت ابن عباسؓ سے الٓر اور حٰمٓ اور نٓ کی بابت پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ان کے

جوڑنے سے اسم الرحمٰن حاصل ہوتا ہے۔ اور سدّی اور کلبی اور قتادہ نے فرمایا کہ یہ قرآن شریف کے نام ہیں۔ اور بعض نے کہا کہ ان حروف سے اللہ تعالیٰ نے قسم یاد فرمائی ہے۔ اور عکرمہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک حرف اللہ تعالیٰ کے ناموں اور اس کی صفات پر دلالت کرتا ہے۔ پس الف میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اوّل، آخر، ازلی، ابدی ہے۔ اور لام میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالےٰ لطیف ہے۔ اور میم میں اشارہ ہے کہ وہ ملک۔ مجید۔ منان۔ محسن ہے۔ اور کھیعص میں کاف اشارہ ہے کہ وہ کافی کبیر، کریم۔ اور ہ اشارہ ہے کہ وہ ہادی ہے۔ اور یے اشارہ ہے کہ اللہ تعالےٰ زندہ کرتا ہے۔ اور عین اشارہ ہے کہ وہ عالم الغیب ہے۔ اور صاد اشارہ ہے کہ وہ صادق ہے۔ اور بعض نے یوں کہا کہ ان میں سے بعض حروف اسم ذات پر دلالت کرتے ہیں اور بعض اسم صفات پر دلالت کرتے ہیں۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں

کہ الٓمٓ سے مراد انا اللہ اعلم ہے۔ یعنی (میں ہوں اللہ بہت علم والا ہے) اور المٓصٓ سے مراد انا اللہ افضل ہے۔ اور الٓرٰ سے مراد انا اللہ رائی ہے۔ (یعنی میں ہوں اللہ بہت دیکھنے والا ہے) اور بعض نے یوں کہا کہ اُن میں سے ہر ایک حرف صفاتِ افعال پر دلالت کرتا ہے۔ پس الف سے مراد اس کا مجد

اور طٰ سے مراد یہ ہے کہ وہ طیّب ذوالطول یعنی پاک صاحب بخشش ہے اور سین سے مراد یہ ہے کہ وہ سلام۔ اور سمیع ہے۔ اور رے سے مراد یہ کہ وہ رب اور رحیم ہے۔ اور حٓ سے مراد یہ کہ وہ حلیم۔ حی۔ حق ہے اور نون سے مراد یہ کہ وہ نور، نافع ہے۔ اور قاف سے مراد قاہر۔ قادر۔ قیوم۔ قوی ہے۔ اور بعض کا قول یہ بھی ہے کہ اُن میں سے بعض حرف خدا کے اسم اعظم پر دلالت کرتے ہیں۔

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

کہ یہ حرف کل چودہ[۱۴] ہیں سب سے پہلا الٓمٓ اور سب سے پچھلا قٓ، اور ان میں سے بعض دوبارہ سہ بارہ آئے ہیں۔ اور اُن کے معنوں میں علما کا اختلاف ہے۔ بعض تو کہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کے اسمائے حسنیٰ سے مشتق ہیں[۱]

اللہ تعالےٰ نے ان حروف کے ذریعہ قرآن شریف کی زیادتی اور کمی سے حفاظت ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔

ایک عارف باللہ نے فرمایا کہ جو حروف زبان پر آتے ہیں اٹھائیس ہیں ان میں سے نصف تو حروف نور ہیں اور نصف حروف ظلمت ہیں۔ حروف نور

---

[۱] جیسا کہ اوپر ذکر ہوا۔ قاضی ابوبکر باقلانی کہتے ہیں کہ یہ حروف، حروف ہجاء کے اٹھائیس حروف کے نصف یعنی ادھے ہیں جو سورتوں کے شروع میں بتکرار مذکور ہوتے ہیں۔ انکے قصائص اور احکام ذکر کیئے گئے ہیں اور کہتے ہیں کہ

حروف مقطعات

یہ ہیں۔

ا ، ح ، ص ، س ، ک ، ع ، ط ، ق ، د ،
ھ ، ن ، م ، ل ، ی

اور باقی حروف ظلمت ہیں۔

اور ایک اور عارف باللہ کا مقولہ ہے کہ حرفِ مقطعات تیس کلمے اور اٹھائیس حرف ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

الم۔ الم۔ المص۔ الر۔ الر۔ الر۔ الر۔ الر۔
کھیعص۔ طہ۔ طسم۔ طس۔ طسم۔ الم
الم۔ الم۔ یٰس۔ ص۔ حم۔ حم۔ حمعسق
حم۔ حم۔ حم۔ ق۔ ن۔

اور اگر ان کی ترکیب کی طرف خیال کیا جائے۔ تو بعض ایک ایک ہیں۔ اور بعض دو دو اور بعض تین تین۔ اور بعض چار چار۔ اور بعض پانچ پانچ حرفوں سے مرکب ہیں۔ چنانچہ کلامِ عرب میں دستور رہا ہے۔

اور امام سہل بن عبداللہ تستری نے اپنی کتاب کی ایک فصل میں حروف کا بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ حرفوں میں سے اشرف حروف نو ہیں جن کے نُور سے حروف

مقطعات نے حسن و جمال حاصل کیا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

ا۔ ل۔ م۔ ص۔ ح۔ ق۔ ک۔ ن۔ و

اجسام ظاہرہ یعنی ساتوں آسمان اور عرش و کرسی اُن کی اشرفیت پر دلالت کر رہے ہیں۔ یہ وہ حروف ہیں جن کو اللہ تعالٰے نے قرآن شریف میں کنایۃً ان لفظوں سے بیان فرمایا۔

الم۔ المص۔ ق۔ ن۔ حم اور یہی حروف لوح و قلم کے حرف ہیں

اور چودہ حروف نورانیہ یعنی۔

ا۔ ل۔ م۔ ص۔ د۔ ک۔ ی۔ ع۔ ط۔ س۔ ح۔ ق۔ ن۔ ھ

وہ حروف جن کی اللہ تعالٰے نے قسم کھائی ہے۔ اور جیسا کہ منازل قمری کل ۲۹ ہیں۔ ان میں چودہ[۱۴] باطن اور باقی ظاہر۔ ایسا ہی حروف مقطعات چودہ باطن ہیں۔ اور باقی ظاہر۔ اور کل انتیس ہیں۔ جیسا کہ بعض چاند کے دن بھی انتیس ہوتے ہیں۔

اسی طرح چاند چودہ منزلوں تک قبول نور میں کمال حاصل کرتا ہے اور آفتاب کے نزدیک ہوتا ہے۔ اسی طرح نفس انسانی ان چودہ حروف کی معرفت سے نورِ عقل حاصل کرنے میں کمال کو پہنچتا ہے۔ فافہم ان فی ذالک لعبرۃ دایۃ

اُن اسمائے حسنیٰ کا بیان جو چودہ حروف نورانی اور دوسرے باقی حروف کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور اُن کے ذریعہ دُعا مانگنے کی ترکیب۔

(حرفِ ا) اس حرف سے وہ نام تعلق رکھتے ہیں جن کے پہلے الف آتا ہے۔ یعنی اَللّٰہُ۔ اَحَدُ۔ اَوَّلُ۔ اٰخِرُ۔

(حرفِ ب) باری۔ باسط۔ باعث۔ بر۔ باقی۔ باطن

(حرفِ ج) جبّار۔ جلیل۔ جمیل۔ جواد۔ جامع۔

(حرفِ د) دائم۔ دیّان۔

(حرفِ ھ) ھادی

(حرفِ و) وارث۔ وھاب

(حرفِ ز) زکی۔ زودع۔

(حرفِ ح) حیّ۔ حکیم۔ حلیم۔ حقّ۔ حکم۔ حفیظ حسیب۔

(حرفِ ط) طاھر۔ طائب۔ طائق

(حرفِ ی) اس کے ساتھ وہ اسم اعظم تعلق رکھتا ہے۔ جو عبرانی زبان میں۔ی۔و۔ہ ہے اور بنی اسرائیل اس کی تاویل اب تک نہیں جانتے۔

(حرفِ ک) کریم۔ کفیل۔ کبیرا

(حرفِ ل) لطیف

(حرفِ م) مالك۔ مومن۔ مہیمن۔ مصوّر۔ ماجد۔ مقتدر۔ موٗخر۔ معزّ۔ مذلّ۔ مقیت۔ مجیب۔ متین۔ محصی۔ مبدی محیی ممیت متعال۔ منتقم۔ مالك الملك۔ مقسط۔ مغنی معطی۔ مانع۔ منزل۔ منشی۔ مبین۔

(حرفِ ن) نور۔ نافع۔

(حرفِ س) سلام، سمیع۔ سبوح

(حرفِ ع) عزیز۔ علی۔ عظیم۔ عدل۔ عفوّ

(حرفِ ف) فرد - فتاح

(حرفِ ص) صبور - صمد - صادق

(حرفِ ق) قیوم - قہار - قاہر - قدوس - قائم - قدیر
قابض - قریب - قدیم -

(حرفِ ر) رحمٰن - رحیم - رب - رؤف - رافع - رقیب
رزاق - رشید -

(حرفِ ش) شاہد - شکور - شدید العقاب -

(حرفِ ت) توّاب -

(حرفِ ث) ثابت الوجود -

(حرفِ خ) خالق - خبیر - خافض

(حرفِ ذ) ذوالجلال والاکرام

(حرفِ ض) ضارّ

(حرفِ ظ) ظاہر

(حرف غ) غنی - غفار - غالب

بہتر دعا وہ ہے جو اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ معہ چودہ حروف نورانیہ کے مانگی جائے چنانچہ بڑے صحابہ کی ایک جماعت مثلاً علی بن ابی طالب اور عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن سلام وغیرہ نے اس پر تصریح کی ہے۔ اور انہیں میں اسم اعظم بھی ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔

(ل) یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا لَطِیْفُ

(م) یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ
یَا مُحْیِیُ یَا مُمِیْتُ -

(ص) یَا صَمَدُ -

(ر) یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ - یَا رَحْمٰنُ - یَا رَحِیْمُ

(ك) یَا کَرِیْمُ

(ھ) یَا ھَادِیْ اَنْتَ ھُوَ لَا اِلٰہَ اَنْتَ -

(ی) یرلا اھیا شراھیا ھیادو

(ع) یَا عَلِیُّ - یَا عَظِیْمُ

(ط) یَا طَالِبُ یَا طَاھِرُ

(س) يَا سَمِيْعُ يَا سُبُّوحُ - يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

(ن) يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَنُوْرَ الْاَنْوَارِ

كُلِّهَا وَمُنَوِّرِهَا - يَا نَافِعُ - اَسْئَلُكَ الْهُدٰى

وَالْعِفَافَ وَالْغِنٰى وَالتُّقٰى وَاَسْئَلُكَ الْعَفْوَ

وَالْعَافِيَةَ وَاَسْئَلُكَ رِزْقًا دَارًّا وَعَيْشًا قَارًّا

وَعَمَلًا بَارًّا وَاِلْحَاقًا بِعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا

اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَاَنْ تُسَلِّمَ عَلَيْهِمَا وَعَلٰى

اٰلِهِمَا وَعَلَى الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ

وَالصَّالِحِيْنَ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ سُوْلِيْ مِنْ خَيْرِ

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تُصْلِحَ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ حَتّٰى اَلْقَاكَ وَاَنْتَ رَاضٍ

عَنِّيْ وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥

حروف اور اُن اسمائے حسنیٰ کا بیان جن کے پہلے وہ حرف آتے ہیں اور اُن سے ہر قسم کی دُعا مانگنے کی کیفیّت ۔ اور اُن سے افسون اور تعویذ بنانے کا طریقہ جن کا استعمال شرعاً اور عقلاً جائز نہیں ۔

جاننا چاہیئے کہ جس طرح جسمانی طبیب کے متعلق یہ کام ہے ۔ کہ جسمانی امراض کی تشخیص اور شناخت کر کے ہر بیماری کا علاج اُس کی ضد سے کرے ۔ اور مفرد اور مرکب دوائیوں کی تاثیرات اور خواص جان کر ہر بیماری میں ہر دوا کو متوسط مقدار سے استعمال کرائے نہ کہ دوائی حد سے زائد یا کم دیکر مریض کو نقصان پہنچائے اسی طرح روحانی طبیب کا یہ کام ہے کہ روحانی امراض کو بخوبی تشخیص کر کے علاج بالضد کرے ۔ اور حروف و اسماء کے خواص معلوم کر کے باندازۂ متوسط اُس سے پڑھوائے ۔ مثلاً خوف زدہ شخص کو ح جو بارد رطب ہے ۔ اور م جو حار یابس ہے اور وہ

نام جو ان حروف کے ساتھ خاص ہیں۔ یعنی حَیّ ۔ حَنَّانُ ۔ مَنَّانُ
حَلِیْمُ ۔ حَکِیْمُ ۔ مُوْمِنُ ۴۸ بار پڑھنے کے بعد ہر ایک ۔ پھر اس کے
بعد خوف زدہ شخص خدا کا اسم اعظم ذاتی یَا اَللّٰہُ ۔ یَا اَللّٰہُ ۔ یَا اَللّٰہُ
۶۶ بار پڑھ کر جس سے ڈرتا ہے اُس سے بچنے کی خُدا سے دُعا مانگے ۔ پھر
دوسری دفعہ وہی حروف اور وہی اسماء یَا مومن تک ۴۸ بار پڑھے اور
یہ عدد حٓ اور مٓ کے ہیں ۔ اور ایسا ہی ۶۶ اللہ کے عدد ہیں ۔ اور ہُو کا یَا صَمَدُ
سے دُعا مانگے ۔ اور متحیّر شخص اسم ھَادِی ۔ رشید ۔ مرشد ۔ فقیر
مفلس شخص اسم غنّی ۔ مغنی ۔ منعم ذو الطول سے اور کمزور بے
طاقت آدمی اسم قوّی المتین سے اور ذلیل بے قدر آدمی عَزِیْزُ
اور عَظِیْمُ ۔ اور عاجز شخص اسم قہار اور قدیر سے دعا کرے اور
کند ذہن شخص اسم معلم ۔ علیم اور مُحصی سے دعا کرے ۔ علی القیاس
ہر حاجت مند اپنی حاجت کے موافق دعا مانگے ۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ایک عارف سے روایت کرتے ہیں ۔ کہ عبدالرحمٰن
بن عوف زہری اپنے مال و اسباب اور گھروں اور جاگیروں پر یہ چودہ حرف
نورانیہ لکھدیا کرتے تھے ۔ اور سب محفوظ رہتے تھے ۔
حضرت عثمان بن عفان ۔ اور زبیر بن عوام بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے

اور جب کبھی انہیں کوئی دشمن ملتا تو یہ دُعا پڑھتے ۔

اَللّٰھُمَّ احْفَظْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
بِالنَّصْرِ وَالتَّائِیْدِ بِالمص وَبکھیعص وبحمعسق
وبیس والقراٰن وَق والقُراٰنِ الْمَجِیْدِ وَبِنُوْن
وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۔

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑائی میں مسلمانوں کے درمیان ایک
شعار مُقرّر کر کے فرمایا ۔ کہو حٰمٓ وَلَا یُنْصَرُوْنَ ۔
ایک عارف کا ذکر کرتے ہیں ۔ کہ وہ جب دریائے دجلہ میں کشتی پر سوار ہوتے
تو وہ چودہ حروف جو سُورتوں کے ابتدا میں آتے ہیں پڑھا کرتے تھے ۔ کسی نے
اس کی بابت دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا جب یہ حروف کسی مقام یا
مال یا دریا میں لکھے جاویں تو پڑھنے والا اور وہ مقام محفوظ رہتا ہے اور
اُس کی جان اور مال تلف اور غرق ہونے سے بچا رہتا ہے ۔ امام "حجۃ الاسلام"
لکھتے ہیں ۔ کہ ایک عارف نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم کو مبعوث کیا ۔ اور ان پر حمعسق کَذٰلِكَ یُوْحِیْٓ اِلَیْكَ وَ
اِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ کو نازل فرمایا تمیں

نے یہ معلوم کر کے کہ اس میں کوئی الٰہی راز ہے ۔ اپنی سختیوں اور مصیبت کے وقت اس کو ڈھال بنایا ۔ اور اس کے سبب میں اُن سے محفوظ رہا اور مالدار ہو گیا نیز وہی فرماتے ہیں ۔ کہ میں نے موصل میں ایک عارف کے پاس حروفِ مقطعات لکھے دیکھے ۔ میں نے اُن سے اس کا سبب پوچھا ۔ انہوں نے فرمایا ۔ یہ بہت برکت والی چیز ہے ۔ ان کی برکت سے خدا مجھ کو ہر ایک بلا سے محفوظ رکھتا ہے اور مجھ کو رزق دیتا ہے ۔ اور جب مجھے کوئی حاجت پیش آتی ہے تو میں اُن کے وسیلہ خُدا سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں ۔ فوراً وہ حاجت پوری ہو جاتی ہے ۔ اور اُن کی برکت سے دشمن سے محفوظ رہتا ہوں اور چور ۔ سانپ ، بچھو اور درندے اور حشرات الارض مجھ سے بھاگ جاتے ہیں ۔ اور جب میں سفر میں انہیں پڑھتا ہوں تو صحیح وسلامت اپنے گھر کو واپس آتا ہوں ۔ اور فرماتے ہیں کہ ایک عارف کی لونڈی کو مرگی پڑی اس نے آکر اس لونڈی کے کان میں ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ المص ۔ کھیعص ۔ یٰس والقران الحکیم حمعسق ن والقلم وما یسطرون ۔ پڑھ کر پھونک دیا فوراً ہوش میں آگئی اور ہمیشہ کے لیے اس مرض سے محفوظ ہو گئی ۔ اور بصرہ میں ایک شخص داڑھ کیلا کرتا تھا ۔ مگر بخیل تھا کہ کسی کو کیلنا بتاتا نہیں تھا ۔ جب وہ شخص مرنے لگا تو اس نے ایک شخص سے جو اس کے پاس تھا کہا ۔ کہ میرے پاس قلم دوات اور کاغذ لا ۔ تاکہ میں داڑھ کیلنا تجھے بتا دوں پس یہ حروف المص طسم کھیعص حمعسق اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ

اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ اُسْکُنْ اُسْکُنْ بِالَّذِیْ اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَھْرِہٖ اُسْکُنْ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا سَکَنَ لَہٗ مَا فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔

اُسے لکھ کر دیئے اور کہا جسے داڑھ کی درد ہو ان حرفوں سے کیل دیا کر ۔ اور تمیمی کہتے ہیں جو شخص چاند کی چودہویں تاریخ جمعہ کی رات کو چاند خواہ کوئی سا ہو ۔ نماز عشا کے بعد ہرن کے چمڑے پر گلاب اور زعفران سے سورۂ بقرہ المفلحون تک اور سورۂ عمران وانزل الفرقان تک ۔ اور المص وذکریٰ للمومنین تک ۔ اور المر ولکن اکثر الناس لا یومنون تک ۔ اور کھیعص زکریا تک اور طٰہٰ لتشقےٰ تک ۔ اور طسم تلک آیات الکتاب المبین ۔ اور یٰس والقرآن الحکیم اور ص والقرآن ذی الذکر ۔ شقاق تک ۔ اور حم تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم ۔ مصیر تک ۔ اور حمعسق کذلک یوحی سے حکیم تک ۔ اور ق والقران المجید اور ن والقلم ما یسطرون سے عظیم تک لکھ کر نرے کی ایک پوری میں ڈال دلیوے اور موم سے بند کر کے ادھوڑ یچے ٹکڑے کے درمیان دے کر سی دلیوے

اور دائیں ہاتھ میں اس کو باندھ دلیوے ۔ اس کا دل شجاع اور عزم قوی ہو جاوے گا ۔ اور دشمن اُس سے ڈرے گا ۔ اور سب لوگ اُس کی عزت کریں گے ۔ اگر تنگ دست ہوگا غنی ہو جاوے گا ۔ اگر خوف زدہ ہوگا تو بیخوف ہو

جاویگا۔ اور اگر سحر زدہ یا دیوانہ ہے تو رہائی پائے گا۔ اگر قرضدار ہے۔ تو خدا اُس کو قرض سے چھوڑائے گا۔ اگر غم ناک ہے تو خدا اُس کے غم کو دُور کرے گا۔ اور اگر مسافر ہے۔ تو صحیح سلامت واپس آئے گا۔ اور بچوں کے گلے میں ڈالا جاوے تو وہ ہر خوف و خطرے سے محفوظ ہو جاویں گے۔ اور اگر رانڈ عورت کے گلے میں ہو تو وہ نکاح کرلے۔ اور اگر کسی دکان پر لٹکایا جائے تو اُس پر گاہکی بکثرت ہو۔ اور اگر صاحب حاجت اپنے پاس رکھے تو اُس کی حاجت روا ہو جائے۔

اور بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ان چودہ نورانی حروف کو چاندی کے ایک گول ٹکڑے پر جب کہ قمر برج ثور میں ہو۔ اور ثور طالع ہو کھدوا کر اپنے پاس رکھے۔ تو وہ شخص کشادہ دست رہے گا۔ اور جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر طالع مذکور میں کھدوا کر پہنے اسکی حاجتیں پوری ہوں گی۔ اور جو شخص انگوٹھی کے تھیوے پر ماہ رجب کی پہلی تاریخ کو بروز جمعرات ان حروف کو کندہ کرا کے پہنے۔ اگر خائف ہو تو بے خوف ہو جائے اور اگر بادشاہ کے پاس جائے تو اُس کی ہیبت بادشاہ کے دل پر چھا جائے اور بادشاہ اس کی حاجتوں کو پورا کر دے اور جو شخص ان حرفوں کو کسی غضبناک آدمی کے سر پر پھیر دیوے تو وہ راضی ہو جائے۔ اور جو پیاسا شخص ان حرفوں کو منہ میں رکھ کر چوس لے تو سیراب ہو جاوے۔ اور جو شخص ان کو مینہ کے پانی میں رات بھر ڈالے رکھے۔ اور صبح کے وقت منہ نہار اس پانی کو پی لے۔ تو اس کا حافظہ بہت قوی ہو جائے گا اور اگر کوئی بیکار شخص اسکو پہنے گا

وہ کام پر لگ جائے گا۔ اور اگر بیوہ عورت اس کو پہنے۔ تو وہ نکاح میں آئے گی۔ اور اگر مرگی والے پر رکھ دیئے جائیں تو مرگی فوراً زائل ہو جائے گی۔ اور اگر یہ نورانی چودہ حروف بے تکرار لکھ کر سبت النور کے دن یعنی اس ہفتے کے دن جو چاند کے پہلے نصف میں واقع ہو نگل جائے۔ تو سارا سال اس کی آنکھیں دکھنے نہیں آئیں گی۔

قضائے حاجات

جاننا چاہیئے کہ میں نے حروفِ مقطعات میں سے مکرر حرفوں کو حذف کیا تو باقی یہ چودہ حرف رہ گئے۔

ا۔ل۔م۔ص۔ر۔ک۔ھ۔ی۔ع۔ط۔س۔ق ن۔ح

ان کو بحساب جمل حسب رائے اہل مغرب حساب کیا تو ۹۳ حاصل ہوئے اس وقت میں نے ایک وفق مسدس بنایا جس کے عین وسط میں وفق مخمس ہے۔ اور اس وفق مخمس میں بلا تکرار حروف نورانیہ ہیں جو کہ سورتوں کے پہلے آئے ہیں جس کی صورت یہ ہے اور یہ قضائے حاجات کے لیے ایک بہت ہی مفید چیز ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

				۱۵۰	الحر			
			۱۴۵	کھی	۱۹۸	طس		
		۱۴۶	ع ص	۱۳۸	حق الم	۱۴۹	عص	
	۱۰۵	رحق	۱۳۶	کھی	۱۸۰	دن	۱۱۱	حی حمل
۱۰۶	طس حے	۱۳۷	عص و	۱۳۸	طس	۱۲۱	باقی وله	۱۳۸
	۱۱۸	ن حم	۱۳۳	حق الم	۱۲۷	کنف	۱۱۷	
		۱۲۵	کھی عص	۱۲۹	واقی دخلت	۱۲۸		
			۱۲۳	فی کنف الله	۱۱۷			
				۱۱۹				

اس دفق کے بھرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نقش مربعہ کھینچ کر اُس کو پہلے عدد پر خواہ وہ کوئی سا ہو تقسیم کر کے پھر ہر رکن کو ارکان اربعہ میں سے اُس کے نصف پر تقسیم کیا جائے بعدہٗ جو اُس کے درمیان ہے۔ یعنی جو اُس کے درمیان واقع ہے اُس کو تقسیم کیا جائے۔

ایک فاضل کا قول ہے کہ حروفِ مقطعات کو اگر ہر روز مہینہ کے اختتام تک تلاوت کیا جائے تو اس کی بہت ہی خوبیاں اور فضیلتیں ہیں۔

حافظہ قوی

جو شخص الم ذلك الكتاب لاريب فيه ۔ المفلحون تک

کو بروز جمعرات دن کے پہلے پہر کسی پاکیزہ برتن میں مشک و زعفران سے لکھ کر اور شیریں پانی سے دھو کر پی لیوے اور اُس روز کھانا نہ کھائے بلکہ اسے رات کو بھی دو پیوے۔ اور دن کو روزہ رکھے۔ تین دن یا پانچ دن ایسا ہی کرے۔ حافظہ قوی اور علم و معرفت مستحکم ہو جاوے گا۔ انشاءاللہ تعالےٰ

اور مجھ کو اکتیس ۳۱ آیتیں ابوالعباس مرسی کے ہاتھ کی لکھی ہوئی مل گئیں مجھے یہ خبر نہیں کہ انہیں لکھ کر دھو کر پینا چاہیئے۔ یا کہ لکھ کر پاس رکھنا چاہیئے ایک مہینہ تک ہر روز پڑھنا چاہیئے۔ میں اُن کو یہاں لکھ دیتا ہوں۔ وہ یہ ہیں

(۱) وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ

(۲) كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۔ بِغَيْرِ حِسَابٍ تک

(۳) وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔

(۴) قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۔

(۵) وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ الخ

(۶) فَاٰوٰكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ تَشْكُرُوْنَ تک

۷ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ

۸ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً
مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ
الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝

۹ كُلًّا نُّمِدُّ هٰؤُلَآءِ وَهٰؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ
وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝

۱۰ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ۔

۱۱ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا۔

۱۲ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا۔

۱۳ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى۔

۱۴ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ

اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ۔

۱۵ فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

۱۶ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝

۱۷ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ
خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُوْنَ ۝

۱۸ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ
يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ۔

۱۹ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ تک

(۲۰) وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ سے الْوٰرِثِيْنَ تک

(۲۱) رَبِّ اِنِّيْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ۔

(۲۲) اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا الخ

(۲۳) فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ سے ترجعون تک

(۲۴) وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

(۲۵) اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ

(۲۶) قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

(۲۷) مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ

لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ

(۱۸) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝

(۱۹) اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ

تنگ دستی کیلئے

جاننا چاہیئے کہ اگر کوئی تنگ دست آدمی خدا کے اسم پاک الکریم، الوہاب ذوالطول کا ہمیشہ ورد رکھے۔ خداوند تعالےٰ اس پر رزق فراخ کر دیتا ہے۔ چنانچہ میں نے کئی شخصوں کو یہ ورد بتایا۔ تو عجیب برکتیں اُن پر وارد ہوئیں۔ اور جو شخص ان اسماء کا نقش گلے میں ڈال لے اس کے سب مطلب حاصل اور سب کام آسان ہوتے رہیں گے اور اسمائے الٰہی سے دعا مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس اسم کا ورد کرنا ہو۔ اس کے حرف بدوں الف لام کے لے کر جمل کبیر کے اعداد کے موافق اُن کے عدد نکالے اور تخلیہ میں خشوع خضوع

اور حضور دل کے ساتھ جتنے وہ عدد ہوں اتنی بار اُن کو پڑھے اس سے کم یا
زیادہ نہ پڑھے۔ دعا قبول ہو جاوے گی بعض نے کہا کہ کم پڑھنے میں نقصان
ہے اور زیادہ پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ بلکہ بہتر ہے مثلاً اگر

الکریم الوھاب ذوالطول کو پڑھنا ہے۔ تو کریم وہاب
ذوالطول کے جو بدول الف لام کے ہے۔ بحساب جمل کبیر عدد ہیں جو بدوں
استقاط متکرر ایک ہزار ساٹھ ہوتے ہیں۔ اور اگر ایک ساقط کر دیں تو ایک ہزار
ساٹھ ہوتے ہیں۔

وسعت رزق

اور جاننا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم **باسط** جب پڑھا جاوے
اور لکھ کر پاس رکھا جاوے تو وسعتِ رزق اور رفع غم و الم اور تفریح
قلب کا باعث ہے۔ اور اگر چار روز تک ہر روز چار گھنٹہ اس کا ورد رکھے۔
یا ۸۲ روز تک ہر روز ۲۷ بار اس کو پڑھتا رہے۔ خداوند تعالیٰ اس کو اپنی
عبادت کا شوق عنایت کرتا ہے۔ اور ہر وجہ کو اس سے خفیف کر دیتا ہے
اور تنگی رزق اُس سے دُور کرتا ہے۔ اور جس وقت سُورج سعد طالع میں ہو
سونے کی تختی پر ط ۹ عدد اور ھ ۴ عدد کندہ کر کے اس کو پاس رکھا
جاوے۔ تو خداوند تعالیٰ سرکش لوگوں کو خواہ وہ جن ہوں یا آدمی مغلوب

کر دیتا ہے۔ اور نیک اعمال اس کو محبوب اور مرغوب ہوتے ہیں۔ اور جس کو سر
درد ہو اور اس کو گلے میں ڈال لے تو سر درد جاتا رہے گا۔

اور جو شخص اس کو پانی میں دھو کر پی لے تو اس کے وجود اور نیز اس
کے مال میں برکت پیدا ہوگی۔ اور وہ شخص نیکی کو پسند کرے گا اور اس کا باطن
کھل جائے گا۔ اور بیماری سے شفا پائے گا۔ حشرات الارض موذیہ سے
ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

زیارتِ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم سے مشرف

جو شخص اس کو کسی پاک چمڑے پر لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو جائے گا۔
ردّی خیالات سے بچا رہے گا۔ اور نیک سچے خواب دیکھے گا۔ اکثر اوقات
جناب سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے محظوظ ہوا کرے گا۔ اور
جو شخص قلعی کے پترے پر روز دوشنبہ جبکہ چاند حوت اور سرطان میں ہو اس
کا دفق حروفی نہ ۹ در نہ کُرید کر یا ہرن کے باریک چمڑے پر مشک و زعفران سے جو کہ
گلاب میں محلول کیا ہوا ہو مذکورہ دنوں میں سے کسی دن کی نویں ساعت میں دفق
کے ہر خانہ میں **الباسط** لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تکان کے رنج اور بھوک
کی تکلیف اور سرکشوں کے قہر سے محفوظ رہے گا۔ اور خدا تعالےٰ اس کے باطن
سے بُری خصلتیں نکال دے گا۔ اور اس کو اگر اپنے گھر میں آویزاں کر دے تو وہ

گھر رزق سے مالامال ہو جاوے گا۔ اور وفق نہ درنہ حرفی کی صورت۔ اور وفق نہ درنہ عددی کی صورت یہ ہے۔

ب	ا	س	ط
ا	س	ط	ب
س	ط	ب	ا
ط	ب	ا	س

ا	لہ	لط	ح
۷	و	ح	د
د	ح	لہ	د
ح	د	ہ	د

تنگ دستی کے لیے

اور اس کے مناسب ایک اور بھی ہے۔ جس کو امام حجۃ الاسلام نے بیان فرمایا اور کہا کہ حدیث میں ہے۔ ایک شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی۔ یا رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے دُنیا نے رلہ پھرایا ہے تو تنگ دست اور مفلس ہو گیا ہوں آنجناب نے فرمایا تو صلوٰۃ الملائکہ اور تسبیح الخلائق کیوں پڑھا نہیں کرتا۔ اس نے عرض کیا۔ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وہ کیا ہے۔ فرمایا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔
سُبْحَانَ مَنْ یَّمُنُّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ۔
سُبْحَانَ مَنْ یُّجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْہِ۔
سُبْحَانَ مَنْ یَّبْرَاُ مِنَ السَّوَلِ وَالْقُوَّۃِ
لِاِسْتِفْتَاحِ الرِّزْقِ اِلَیْہِ۔
سُبْحَانَ مِنَ التَّسْبِیْحُ مِنْہُ مِّنَّۃٌ عَلٰی مَنِ اعْتَمَدَ
عَلَیْہِ۔
سُبْحَانَ مَنْ کُلُّ شَیْءٍ یُّسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ۔
سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا سَنْ
یُسَبِّحُ لَہُ الْجَمِیْعُ تُدَارِکُنِیْ فَاِنِّیْ جَزْرَعٌ۔

اس کو فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان پڑھ کر سو بار استغفار پڑھا کر۔

برائے رزق کیلئے

جو شخص یہ روزانہ پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمُلْكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ - سو بار پڑھے

اس کے لیے رزق کے دروازے اور بہشتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور وہ قبر کے فتنہ سے محفوظ رہتا ہے - اور دنیا اس کے آگے ذلیل اور خوار ہوکر آگرتی ہے - اور اللہ تعالےٰ اس کے ہر ایک کلمے سے ایک فرشتہ پیدا کر دیتا ہے جو تسبیح پکارتا رہتا ہے - اور عارف سیّد قرشی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں - مجھکو شیخ ابوالربیع سلیمان نے فرمایا - کیا میں تجھے ایسی چیز بتا دوں جس کو تو حسب ضرورت خرچ کر لیا کرے گا - میں نے کہا ہاں - فرمایا پڑھا کر -

قُلْ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ اُنْفُحْنِيْ مِنْكَ

بِنَفْحَةٍ خَيْرٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں - جو شخص سو بار استغفار کرے وہ جب تک اپنے مال میں برکت کا مشاہدہ نہ کرے گا نہ مرے گا اور استغفار یوں کرے -

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

وَالْمَغْفِرَةَ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ -

قرض دار کیلئے

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص قرضدار ہو وہ یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ

عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں -

کہ جب تو اپنا کاروبار اُدھار پر چلانا چاہے - تو خدا کے بھروسہ پر چلا - خدا اُدھار ادا کر دے گا - کیونکہ بعض اوقات اسراف یا ادائے قرض میں [illegible] لقدیم و تاخیر ہو جاتی ہے - یا ظلم کیا جاتا ہے یا جھوٹ بولا جاتا ہے [illegible] ئے نفع کے نقصان ہو جاتا ہے کسی نے اُن سے پوچھا کاروبار [illegible] پر چلانا کیوں کر ہوتا ہے - فرمایا وہ اسطرح ہے کہ نفس کو دوسرے [illegible] الات سے روک کے رکھے اور دل کو بدعادات سے ہٹائے رکھے اور یہ دعا پڑھے -

اَللّٰھُمَّ عَلَیْكَ تَدَایَنْتُ بِاسْمِكَ الَّذِیْ حَمَلْتَنِیْ بِہٖ حَمَلْتُ فَعَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ وَاَمْرِیْ اِلَیْكَ فَوَّضْتُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الدُّخُوْلِ فِیْ ذِی الْجَھْلِ وَالْفِسْقِ وَفِی الْعَادَاتِ وَفِی السِّرِّ وَالدَّنَسِ وَالرِّجْسِ۔

اور اگر کوئی خواہش نفسانی تیرے سامنے آوے تو خدا کی طرف اُس سے اس طرح بھاگ جس طرح تو آگ سے بھاگتا ہے کہ مبادا تجھے اُس سے کچھ نقصان پہونچے اور کہہ

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ عَمَلِ اَھْلِ النَّارِ فَانْقِذْنِیْ اَغْفِرْلِیْ۔ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ۔

پس یہ معرفت اور معاملہ کے علوم کے مراتب ہیں۔ تو بھاگ اپنے نفس سے اور اس کا اجر خدا سے مانگ۔

میں کہتا ہوں کہ آیت الکرسی جس کے فضائل پہلے بیان ہو چکے ہیں۔ اور

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰاتِ الخ

اگر نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد پڑھی جائیں تو ادائے قرض کے لیے بہت ہی مؤثر ہیں۔ اور جو شخص ہر نماز کے بعد ایک دفعہ یہ آیات پڑھے۔ ادائے قرض کے لیے مفید ثابت ہوئی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُقَدِّمُ اِلَیْكَ بَیْنَ یَدَیْ ذٰلِكَ کُلِّہٖ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الخ
شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الخ
قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک
اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سے
مُحْسِنِیْنَ تک

اور سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص دن رات ان تینتیس ۳۳ آیتیں ایک دفعہ پڑھ لیا کرے جو کہ "منزل" اور حرز اعظم کے نام سے مشہور ہیں وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ نہ اُسے کوئی درندہ دُکھ دے گا۔ اور نہ کوئی چور اسے نقصان پہنچائے گا۔

وہ تنتیس ۳۳ آیتیں یہ ہیں۔ سورۃ فاتحہ شریف پہلے پڑھے۔

سورہ بقرہ سے مُفۡلِحُوۡنَ تک۔

آیۃ الکرسی سے خَالِدُوۡنَ تک۔

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ط سے الی آخر سورہ بقرہ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ سے بِغَيۡرِ حِسَابٍ تک

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ سے

اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝ تک

قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ط سے وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ۝ تک

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا سے لیکر وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ۝ تک

سورہ صافات کی دس آیتیں شروع سے لَّازِبٍ ۝ تک

سورہ الرحمٰن کی دو آیتیں يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ سے لے کر تَنۡتَصِرٰنِ تک

اور سورہ حشر کی آیتیں لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ سے لیکر آخر تک

اور سورہ جن شروع سے شَطَطًا تک ان آیات کا نام آیات الخوف اور آیات الحرس ہے۔ اور یہ آیتیں حصن ہیں۔ اور ان میں ہر بیماری کی شفا ہے۔ جن میں سے ایک جذام اور دوسری برص ہے۔

دشمن کو ضرر پہنچانے کیلئے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى سے

[illegible] مُحِيۡطٌ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ۝ تک کی آیات دشمن کو ضرر پہنچانے اور اس [illegible] خراب کرنے کے لیے کام آتی ہیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔

[illegible] کے کپڑے سے ایک ٹکڑا لے کر اس پر اس کا اور اس کی ماں کا نام [illegible] اس کے گرد اگرد دائرہ کھینچے اور اس میں آیات مذکورہ لکھ دیوے۔ پھر اس [illegible] ایک اور دائرہ کھینچے اور اس کے اندر بھی انکو لکھے۔ اسی طرح تین دائرے [illegible] کرے بعد اس کپڑے کے ٹکڑے کو مٹی کے کوری کلیہ میں ڈال کر [illegible] کے گھر کی دہلیز کے دین وسط میں جہاں سے اس کا گزر رہتا ہو دفن کر دے [illegible] کام ہفتہ کے دن کرنا چاہیئے۔ اور دشمن طلاب ہو جائے گا۔ مگر قرآن [illegible] کو لکھ کر دہلیز میں دفن کرنے میں تامل ہے۔ کیونکہ اس میں بے ادبی کا [illegible] ہے۔

پھلدار درخت کیلئے

[illegible] بَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ [illegible] جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ط كُلَّمَا رُزِقُوۡا

مِنھَا مِن ثَمَرَۃٍ رِّزقًا قَالُوا ھٰذَا الَّذِی

رُزِقنَا مِن قَبلُ وَاُتُوا بِہٖ مُتَشَابِھًا ط وَلَھُم

فِیھَا اَزوَاجٌ مُّطَھَّرَۃٌ وَّھُم فِیھَا خٰلِدُونَ ۝

یہ آیت بے پھل درختوں کو پھلدار کرنے میں بہت مؤثر ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جمعرات کے دن روزہ رکھ کر بوقت غروب کاسنی یا کسی دوسری خام سبزہ کے ساتھ روزہ افطار کرکے نماز شام ادا کرے۔ فراغت کے بعد ان آیات کو پرچہ کاغذ پر لکھے اور لکھتے ہوئے کلام نہ کرے۔ اور اس کاغذ کو بے پھل درخت کے ہاں لے جاکر اس کی کسی ٹہنی سے باندھ کر لٹکا دے اور آتا ہوا اس درخت پر اگر کوئی پھل ہو تو فبہا۔ ورنہ اس کے پاس والے درخت سے ایک پھل توڑ کر کھا لے اور اوپر سے پانی کے تین گھونٹ پی کر آجاوے۔ باذن اللہ وہ درخت بخوبی بار آور ہوگا۔

وَاِذ قَالَ رَبُّکَ لِلمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّی جَاعِلٌ فِی

الاَرضِ خَلِیفَۃً ط قَالُوا اَتَجعَلُ فِیھَا مَن

یُّفسِدُ فِیھَا وَیَسفِکُ الدِّمَآءَ ج وَنَحنُ نُسَبِّحُ

... لیکر اِنَّکَ اَنتَ العَلِیمُ الحَکِیمُ ۝ تک

... آیات تحصیل علم و مکاشفات کے لیے نہایت نافع ہیں اور ان کی تلاوت ... جن وانسان مسخر ہو جاتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ پاک وصاف ہو کر جس ... پہلا دن جمعرات ہو اُس دن روزہ رکھے۔ اور بوقت غروب گڑ یا ... دوسری شیریں چیز مثلاً کھجور سے روزہ افطار کرکے رو بقبلہ ہو کر تین ۳ ... آیات کی تلاوت کرے۔ پھر یہ پڑھے۔

...ھَا الاَروَاحُ القَاھِرَۃُ الوَاصِلَۃُ التَّقدِیس

...کلُونَ بِھٰذِہِ الاٰیَاتِ المُطِیعُونَ لِاَمرِھَا

...ھَا المُؤَدِّعِ فِیھَا۔ اَجِیبُوا الدَّعوَۃَ وَ

...ضُوا عَلَیَّ اَنوَارَ رُوحَانِیَّتِکُم حَتّٰی اَنطِقَ

...خفِی وَاُخبِرَ بِالکَائِنِ صَادِقًا وَاَصلُوا

...وُجُوہَ بَنِی اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا وَاَلقُوا

...فِی قُلُوبِھِم رَغبًا وَرَھبًا۔

... آیات کو شیشہ کے گلاس یا پیالہ میں گل آس کے پانی اور زعفران

سے جو مشک اور گلاب سے حل کیا ہوا ہو لکھ کر گلاب سے دھو کر پی
سو جائے ۔ اور پانچ دن یا سات دن اسی طرح کرے اور ساتویں جمعرا
رات کو ستر بار ان آیات کو کسی تنہا جگہ بیٹھ کر پڑھے ۔ اور عُود دھکا
اور فراغت کے بعد اپنے انہیں کپڑوں میں سو رہے ۔ پس وہ خواب میں
مطلوب حاصل کرے گا ۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ
بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝ وَاٰمِنُوْا بِمَآ
اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا
اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا
وَاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ۝ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِ
وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

جو شخص کسی کنواری لڑکی کے کپڑے کے ایک ٹکڑے پر شب د
کو جبکہ پانچ گھنٹہ رات سے گزر چکے ہوں ان آیات کو لکھے ۔ اور

ہوئی عورت کے سینہ اُس کو رکھ دے تو وہ عورت اپنے معلومات سے
اُس کو خبر دے دے گی ۔ بیماری سے شفا پائے

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ
بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
مَّشْرَبَهُمْ ۭ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ
اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

جو شخص سفر میں بیمار ہو جائے اور اسے پیاس بہت لگتی ہو مگر
پانی پاس نہ ہو تو ان آیات کو کسی مٹی کے چکنے پاکیزہ برتن یا شیشہ یا
پتھر کے کسی پیالہ میں لکھ کر موسم بہار کے مینہ کے پانی سے دھو کر شیشی میں
ڈال لیوے ۔ اور تین روز اُس کو اپنے پاس رہنے دے ۔ بعدہ اس پانی
کو شربت گلاب میں ڈال کر کچھ تھوڑا سا سُرخ بکری کا دُودھ ملا دے
اور آگ پر پکا دے جب پک کر سخت ہو جاوے ۔ تو اس کو محفوظ رکھ کر
حضر اور سفر میں اس کو کام میں لایا کرے جس کو پیاس بہت لگتی ہو وہ اس

میں سے بقدر دو درہم علی الصباح تناول کرے اور اتنا ہی بوقت خواب کھالیا کرے۔ شفاء ہوجائے گی اور پیاس نہ لگے گی۔

اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ٥

جو شخص کوئی چیز خریدنا چاہے۔ حیوان یا کپڑا وغیرہ اور وہ چاہے کہ اس میں نقصان نہ ہو اور چیز عمدہ ملے تو خریدتے وقت یہ پڑھے۔

يَا مُخَيِّرُ يَا مُخْتَارُ يَا مَنِ الْخَيْرُ مِنْهُ يَا مَنِ الْخَيْرُ بِيَدِهٖ يَا دَلِيْلَ الْخَيْرِ يَا مُرْشِدُ يَا هَادِیْ

اور اس چیز کی دیکھ بھال اور الٹ پلٹ کرنے کے وقت یہ دُعا پڑھے تو اس کا مقصود حاصل ہوگا۔ اور جب تک خرید نہ چکے پڑھتا رہے اور بعض نے کہا یہ دُعا دیکھ بھال سے پہلے سات بار پڑھے۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ

لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ط وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ط وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ٥

دودھ بکثرت ہو

یہ آیت دل کو نرم کرنے کے لیے نہایت نافع ہے۔ جس شخص کا دِل سخت ہو۔ اپنے محب سے محبّت نہ کرتا ہو، یا وہ پہلے نیک تھا۔ اب بد ہو گیا ہو۔ تو خوشبودار مٹی کی کسی ٹھیکری کوری پر جس کو نجاست نہ لگی ہوئی ہو۔ بلکہ ابھی بھٹی سے نکلی ہو ریحان کی لکڑی کی قلم سے اس شخص کا نام جس کا دل سخت ہے یا جس کی نیک حالت بدل کر بد حالت ہو گئی ہے لکھے پھر شراب کے سرکہ اور اس شہد سے جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو اس اسم کے گرداگرد اس آیت کو دائرے کی صورت میں لکھے۔ اور اُس کو مٹی یا اُس مٹکے میں ڈال دے جس میں سے وہ شخص پانی پیتا ہو تو وہ شخص نرم دل ہوجائے گا۔ اور پہلی حالت کی طرف لوٹ آئے گا اور جب کوئی بادشاہ رعیت سے بدسلوکی کرتا ہو تو اس آیت کو بطریق مذکورہ پرچہ کاغذ پر لکھے اور اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اُس شہر کے کسی

اُونچے مکان کے اُوپر یا ایسے مکان کے اُوپر جو پہاڑ کے اُوپر ہو لگادے تو
اس بادشاہ کی عادت اور حالت بدل جائے گی اور اگر خاوند کی اپنی عورت
سے دشمنی یا عورت کی اپنے خاوند سے دشمنی ہو۔ تو زرد موم سے ان دونو
کے وہ پتلے بنا کر مرد کے پتلے کے سینہ پر تانبے کی سوئی سے عورت کا نام
اس کی والدہ کا نام اور عورت کے پتلے کے سینہ پر مرد کا نام اور اس کی والدہ
کا نام لکھے۔ پھر ایک کاغذ پر اس آیت کو لکھ کر ان دونوں کے درمیان
دونوں کو جوڑ دے اور پھلدار درخت کے نیچے دفن کر دے اُن کی باہمی
دشمنی زائل ہو جاوے گی۔ اور اگر کنویں یا چشمۂ نہر کا پانی کم تر ہو جائے
تو اس آیت کو مٹی کی ایک ٹھیکری پر لکھ کر کنوئیں میں ڈال دیوے۔
پانی بکثرت ہو جائے گا۔ اور اگر گائے یا بکری کا دُودھ کم ہو جاوے یا
وہ دُودھ نہ دیوے تو اسے سُرخ تانبے کے تھال میں لکھ کر پاک پانی سے
دھو کر پلا دیں۔ دُودھ بکثرت ہو جائے گا۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اگر کوئی بات دشمن سے پوشیدہ رکھنی ہو کہ وہ سمجھ نہ سکے تو اس آیت
کو ہفتہ کے روز میٹھی روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر اس کو کھلا دیوے مطلب
حاصل ہو جائے گا۔

بیداری کے لیے

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ
وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَا
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ
لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

علمائے عارفین کے ہاتھ کا لکھا ہوا۔ میں نے دیکھا ہے۔ کہ جو شخص
اس آیت کو پڑھ کر نیت کر کے سو رہے۔ کہ میں فلاں وقت جاگ
اٹھوں تو اسی وقت جاگ اٹھے گا۔

وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ
وَاِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

بواسیر کیلئے

جو شخص اس آیت کو بلوری گلاس میں زعفران اور گلاب سے
لکھ کر سیاہ انگوروں کے پانی سے دھو کر اس میں قدرے کھربا اور
قدرے نبات پسی ہوئی ڈال کر پی لے ۔ بواسیر ۔ اور نزف الدم
یعنی خون تھوکنا زائل ہو جائے گا اور ریح ظاہری اور باطنی کو نفع
بخشے گا ۔

فالج لقوہ کے لیے

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ
قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ؕ وَحَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ۝

یہ آیت فالج اور لقوہ اور ردی ریح کو نافع ہے ۔ پس جس کو یہ بیماریاں
ہوں وہ تانبے کی تھالی میں اس آیت کو گلاب اور مشک اور قند سیاہ سے
لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر اس پانی سے لقوہ والا اپنا منہ دھو دے
اور ان لکھی ہوئی آیتوں کو تقریباً تین گھنٹہ تک دیکھتا رہے اور تین دن
تک اسی طرح کرے صحت یاب ہو جائے گا ۔ چور معلوم کرنا

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّیْهَا فَاسْتَبِقُوا
الْخَیْرٰتِ ؕ اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ
جَمِیْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

اس آیت کو اگر کسی نئے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر چور یا بھاگے
ہوئے شخص کا نام لکھے ۔ پھر جس مکان سے اسباب چوری گیا ہے
یا بھاگنے والا بھاگا ہے ۔ اس کی دیوار پر اس ٹکڑے کو رکھ کر اوپر سے
ایک میخ ٹھونک دے تو بھاگنے والا شخص اور چور اسباب لیکر جلدی واپس

آئے گا۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

اگر کوئی شخص چاہے کہ کوئی اسے نہ ستائے تو اس آیت کو چاندی کی انگوٹھی پر جبکہ آفتاب برج اسد میں ہو کھدوا کر انگلی میں پہنے رکھے۔ کوئی اس پر غالب نہ آئے گا اور نہ سرکشی کرے گا۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط (پوری آیت)

عارفین میں سے ایک شخص فرماتے ہیں کہ اس آیت سے کئی ایک باتیں مقصود ہو سکتی ہیں۔

اوّل۔ سوال   دوم قرب
سوم احابت   چہارم استجابت

اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے۔ کہ یہ آیت حضرت عمر بن خطاب اور دوسرے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارہ میں نازل ہوئی ہے کہ جب وہ رمضان شریف میں اپنی عورتوں کے ساتھ مجتمع ہوئے تو نادم

اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے۔ اور عرض کی یا رسول اللہ کیا ہم دوبارہ توبہ کریں۔ اور ایک روایت میں ہے۔ کہ یہودیوں نے سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا۔ ہمارا رب دعا کو کس طرح سن لیتا ہے جب کہ ہم سے آسمان تک ۵۰۰ سال کا راستہ ہے اور ہر آسمان کا حجم بھی اتنا ہی ہے۔ تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔ اور ضحاک کہتے ہیں کہ بعض اصحاب نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیا ہمارا رب ہمارے قریب ہے۔ تاکہ ہم اس سے سرگوشی اور راز داری کریں یا کہ دور ہے۔ تاکہ ہم اسے باآواز پکاریں۔ تب یہ آیت نازل ہوئی اور بعض اصحاب کا قول ہے۔ کہ **عِبَادِيْ** سے مراد خدا کے خاص الخاص بندے ہیں کہ سوائے خدا کے کسی دوسری چیز کے متعلق سوال ہی نہیں کیا کرتے۔ نہ وہ کسی حکمت کی نسبت سوال کرتے ہیں۔ اور نہ کسی مخلوق اور نہ دنیا اور نہ غناء کی نسبت سوال کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کا مطلوب صرف خدا ہی ہے نہ کوئی دوسری چیز۔ اسی واسطے یوں فرمایا۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط اور یہ لوگ ان لوگوں میں سے ہمیں۔ جو پہاڑوں یا یتیموں یا شہر حرام یا حیض کی نسبت سوال کرتے ہیں۔ اسی واسطے ان کو بے واسطہ بایں الفاظ جواب ملا **فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ** اور ان کو بالواسطہ بلفظ **قُلْ** جواب ملا کیونکہ ہر ایک شخص کا سوال

اس کی خود حالت اور اس کے مافی الضمیر پر دال ہوتا ہے۔ اور چونکہ اس قسم کا سوال قرب جہتی اور مسافتی پر دلالت کرتا تھا۔ اس لیے اس کے جواب میں انی قریب کے آگے۔ اجیب دعوة الداع فرمایا تاکہ یہ نہ کوئی سمجھ لے کہ یہاں قرب سے مراد قرب جہالت اور مسافات ہے کیونکہ باری تعالیٰ کی ذات پاک جہات اور مکانات میں حلول کرنے سے مقدس اور مُبرّا ہے۔ بلکہ اس سے مقصود یہ ہے۔ کہ داعی کی دعاء کو فوراً قبول کر لیتا ہے۔ پس اس بنا پر قرب کی اجابت سے تفسیر کی اور بیان فرمایا کہ خُدا کا بندہ کے قریب ہونا یہ ہے کہ وہ پہلے اپنے بندہ کو دُعا کی توفیق دیتا ہے۔ پھر اس کے بعد اس دعاء کو قبُول کرتا ہے۔

اور جاننا چاہیئے کہ حق سبحانہ وتعالیٰ اپنے بندہ کے قریب اور بندہ حق تعالیٰ کے قریب ہے لیکن خدا کا قرُب ذاتی نہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ حلول اور جہات اور مقدار سے منزّہ ہے۔ نہ کوئی مخلوق اس کے ساتھ متصل ہے اور نہ کوئی حادث اس سے منفصل ہے۔ فصل اور وصل سے اُس کی ذات پاک ہے۔ بلکہ اس کا قرب یہ ہے کہ اپنے دوستوں کو عزت دیتا ہے۔ اور بعد یہ ہے کہ اپنے دشمنوں کو اپنی درگاہ سے دھکیل دیتا ہے اور اس دنیا میں اس کا اپنے بندہ کے قریب ہونا یہ ہے کہ اپنی معرفت اس کو عنایت فرماتا ہے

اور اطاعت و فرمانبرداری کی توفیق بخشتا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

وَلٰکِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْکُمُ الْاِیْمَانَ وَزَیَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَکَرَّهَ اِلَیْکُمُ الْکُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ ط

یعنی اللہ تعالیٰ نے ایمان کو تمہارا مرغوب اور محبوب بنایا اور اُس کی محبت تمہارے دلوں میں ڈالی۔ اور کفر اور فسق اور بے فرمانی کو تمہاری نظروں میں مکروہ اور نامرغوب بنایا۔ اور آخرت میں یہ ہے کہ اُس کی لغزشوں اور مخالفتوں سے درگزر فرما کر اُسے اعزاز بخشے گا۔ اور اللہ تعالےٰ کا قرب علم اور قدرت اور رویۃ کے ساتھ ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ہ اور وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ اور وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ اور مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ۔

پس خدا تعالیٰ قریب تو ہے۔ مگر وہ قریب بے کیف ہے اور قرب ذاتی .... اس کے حق میں محال ہے۔

اور بندہ کا خدا کے قریب ہونا تین طور پر متصوّر ہو سکتا ہے۔ ایک[1] یہ کہ وہ اطاعت اور عبادت کے ذریعہ خدا کے قریب ہو۔ چنانچہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ بندہ سجدہ میں خدا کے قریب ہو جاتا ہے۔ تو جب تم میں سے کوئی سجدے میں ہو تو وہ دعا میں خوب کوشش کرے۔ الخ

اور حدیث قدسی میں ہے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندہ فرائض ادا کرنے سے بڑھ کر اور کسی چیز سے میرے قریب نہیں ہوتا پھر وہ نوافل سے مزید قرب حاصل کرتا جاتا ہے تاآنکہ میں اس سے محبّت کرتا ہوں۔ اور جب میں اُس کا مُحب بن جاتا ہوں تو میں اس کا کان آنکھ اور ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور جس سے وہ دیکھتا ہے۔

پس ان حدیثوں سے معلوم ہُوا۔ کہ آدمی اعمال صالحہ کے سبب خُدا کے قریب ہو جاتا ہے۔ اور یہ بھی ثابت ہوا کہ افضل عبادت نماز ہے۔ اور نماز کی افضل اور اعلیٰ حالت سجدہ ہے۔ کیونکہ آنکھ سجدہ میں اِدھر اُدھر نہیں دیکھتی۔ اور نفس خوشحال نہیں ہوتا۔ اور آدمی سجدہ میں اپنے آپ کو اٹھائے رکھتا ہے۔ نہ کہ خود اٹھایا جاتا ہے۔ اور بے قرار ہوتا ہے باقرار نہیں ہوتا۔ اور نیز ثابت ہُوا کہ خُدا تعالیٰ کا حلول عرش میں نہیں ہے۔ کیونکہ

قائم یعنی جو شخص قیام میں ہو وہ سجدے کرنیوالے کی نسبت عرش کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

دوسرا[2] یہ کہ بندہ بُری صفات کے ترک اور نیک صفات کے اختیار کرنے سے خدا کا قرب حاصل کرتا ہے۔ کیونکہ وہ جب بشری صفات کو چھوڑ کر

نبویہ اخلاق اور ملکیہ صفات سے متصف ہو جاتا ہے۔ تو چونکہ حلم اور علم۔ اور معافی اور پردہ پوشی اور نیک بخت اور مومن کافر۔ اور دشمن دوست پر یکساں بخشش اور احسان کرنا اللہ تعالےٰ کی صفات ہیں تو لامحالہ خدا کا قرب اُسے حاصل ہو جاتا ہے۔

تیسرا یہ کہ بندہ خدا کے وجود اور عظمت و جلال کو یقیناً جان کر اور یہ پہچان کر کہ وہ قاہر ہے۔ مقہور نہیں اور غالب ہے مغلوب نہیں۔ اور وہ کسی شے کے مشابہ نہیں اور نہ کوئی شے اس کے مشابہ ہے۔ خدا کے قریب ہو جاتا ہے اور یہ قرب اعلیٰ درجہ کا قرب اور پرلے درجہ کی معرفت ہے۔ کما قال الشاعر

نِلْتُ الْمُنٰى لَمَّا حَلَلْتُ بِقُرْبِهٖ وَلَمْ يَبْقَ لِي شَيْءٌ اُمَنِّيْ بِهٖ نَفْسِيْ۔

یعنی جب میں اُس کے قریب اُترا تو میرا مطلب حاصل ہو گیا۔ اب میرے لئے کوئی ایسی آرزو باقی نہیں رہی جس کو میں اپنے دل میں لاؤں۔ اور

اہل معرفت کا خانۂ دل اسی قرب کے نور سے منور ہوتا ہے اس واسطے
سرورِ دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔

وَمَا اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِکُمْ۔

(مجھ کو نہیں معلوم کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا ہو گا۔)
اور قرب ذاتی اور جسمانی اور صفاتی سے اللہ جل شانہ کی ذات پاک اور مبرا ہے
اور لفظ قرب کا استعمال صرف اپنے بندوں اور دوستوں کے دل کی
تشفی اور حوصلہ افزائی کے لیے فرمایا۔ چنانچہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
کے قول

لَا تُفَضِّلُوْنِیْ عَلٰی یُوْنُسَ بْنِ مَتّٰی

کا یہ معنی
کیا جاتا ہے۔ کہ اگرچہ میں شب معراج میں ایسے مقام پر پہنچا۔ کہ جبریل جیسے
مقرب فرشتہ کو بھی وہاں رسائی نہ ہوئی۔ اور یونس بن متی کو مچھلی نگل
کر نیچے لے گئی۔ مگر میری نسبت یہ خیال مت کرو کہ میں یونس سے
خدا کے زیادہ قریب ہوں۔ اور مجھ کو خدا کا قرب ان سے زیادہ حاصل ہے
بلکہ خدا کے جلال کے سامنے اونچا اور نیچا سب برابر ہیں۔

سُبْحَانَ مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ۔

ابو الحسن الشاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
کہ بُعد سے مراد بُعد عن التوفیق پھر بُعد عن التحقیق ہے کیونکہ اکثر ایسا
ہوتا ہے کہ انسان خدا کی عبادت اور اطاعت کرتا کرتا ادبار کے گڑھے میں
جا گرتا ہے اور ذلت اور رسوائی کے کام کرتا کرتا اقبال اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے
اور خدا کی عبادت میں اس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ کیا ابلیس علیہ اللعنۃ کو نہیں دیکھتے
کہ اس نے خدا کی ہزار ہا سال تک عبادت کی۔ آخر شقاوت نے اس کو پابہ زنجیر
کیا۔ اور مشائخ رحمۃ اللہ علیہ کا اس پر اتفاق ہے کہ خدا کی عنایت اپنے بندہ
پر اس کی پیدائش سے پہلے ہوتی ہے اور جس کو وہ قرب حق حاصل ہوتا
ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ مراقبہ میں رہتا ہے۔

فصل

آیت مذکورہ سے مقصود اجابت ہی ہے اور اس اجابت کے متعلق سوالات
پیدا ہوتے ہیں۔ جن کا جواب لکھنا ضروری ہے۔

سوال اللہ تعالےٰ نے تو فرمایا ہے کہ میں داعی کی دعا قبول کرتا ہوں
پھر دعا کیوں نہیں قبول ہوتی۔ اجابت کے معنے سائل جو
مانگے وہ اس کو دینا ہے۔ جیسے محاورہ میں آتا ہے۔

اَجَابَتِ السَّمَآءُ بِالْمَطَرِ اور اَجَابَتِ الْاَرْضُ

بِالنَّبَاتِ حالانکہ اپنے سائلین بندوں پر یہ مہربانی کی اور اُن کو یہ عزت دی کہ اُن کو اِنِّی قَرِیْبٌ کے لفظ کے ساتھ جواب دینے کا ذمہ لیا۔ جو واسطہ کو مقتضے نہیں ہے اور اپنے معاندین کو بالواسطہ جواب دینا چاہا۔ چنانچہ جب انہوں نے قیامت کے قیام کی نسبت دریافت کیا تو ان کو یوں جواب ملا۔

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ ط

جواب: یہ ہے کہ تقدیر اس کلام کی یوں ہے .... کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝

اور اس کی نظیر یہ آیت ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ

فِیْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝ کیونکہ اکثر لوگ دنیا کا فائدہ تو چاہتے ہیں مگر انہیں نہیں ملتا۔ پس یہ کلام مطلق ہے۔ جس کو ایک اور جگہ مقید المشیت یوں کیا کہ فرمایا

عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ۔

اور یہ وہ جواب ہے جس پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ مگر بعض نے اس کا جواب یوں بھی دیا ہے کہ اس آیت میں اُجِیْبُ بمعنی اسمع ہے یعنی میں داعی کی دعاء کو سن لیتا ہوں تو سننا اس بات کو مستلزم نہیں کہ اُس کی روائے حاجت ہو جائے۔ اور بعض نے اُجِیْبُ کے معنی وہ کیئے ہیں۔ جو اس حدیث سے مفہوم ہوتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب بندہ کہتا ہے، یا رب تو اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتا ہے لَبَّيْكَ عَبْدِیْ۔ مگر آقا اپنے غلام کو .... اور والد اپنے بیٹے کو جواب دے کر بھی کبھی اس کا مطلب روا نہیں کرتا اور بعض لوگوں نے یوں کہا ہے کہ دعا بمعنے عبادت اور فرمانبرداری ہے اور اجابت بمعنے ثواب ہے۔ چنانچہ حدیث شریف

میں ہے۔ کہ جو شخص اللہ تعالےٰ سے کوئی دعا مانگے بشرطیکہ اُس میں نہ کوئی گناہ اور نہ قطع رحم ہو تو اللہ تعالےٰ اس کو اس دُعا کے عوض تین چیزوں میں سے ایک چیز مرحمت کرتا ہے یا تو دنیا ہی میں جو وہ مانگتا ہے اس کو دے دیتا ہے یا بجائے اُس کے اتنی تکلیف اس کے اُوپر سے ٹال دیتا ہے یا آخرت میں اس کے واسطے اس کو ذخیرہ کر چھوڑتا ہے۔ اور دعا کرنے والے کی شرط یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی معرفت اس کو حاصل ہو اور اللہ تعالیٰ وہی کرتا ہے۔ جو اس کی قضا و قدر کے موافق ہو۔ اور بعض نے اس کے یہ معنے کئے ہیں کہ جب اجابت کے وقت داعی کی دعا واقع ہو تو میں اس کو قبول کر لیتا ہوں اور رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

کہ جمعہ کا دن افضل دن ہے اور اس دن میں ایک ایسا وقت ہے جس میں اگر کوئی مسلمان بندہ خدا سے کچھ مانگے تو خدا اس کو دے دیتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ سے کسی نے کہا اگر کوئی منافق اس ساعت میں دعا مانگے تو اس کی دعا کا کیا حال ہے۔ فرمایا خدا تعالےٰ نے ایسے وقت میں منافق کو دعا مانگنے کی توفیق ہی نہیں دیتا۔

اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ میں اپنے بندوں کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ میری حدود سے نہ بڑھیں اور میرے بندوں پر ظلم نہ کریں، اور نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کو ترک نہ کریں۔ اور کسی مسلمان کی غیبت

[کر]یں اور حرام نہ کھایئں۔ جناب رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سعد بن ابی [وق]اص سے فرمایا تھا۔ اَطِبْ مَطْعَمَكَ تُسْتَجَبْ دَعْوَتِكَ [اپن]ی کھانا حلال کھایا کر تیری دعا قبول ہو جایا کرے گی۔

اور روایت ہے کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے کہا [آپ ک]ی دعا کیوں قبول ہو جایا کرتی ہے۔ انہوں نے جواب دیا اس لیے کہ میں جب [تک] یہ نہیں معلوم کر لیتا کہ کھانا کہاں سے آیا ہے لقمہ منہ کیطرف نہیں لے جاتا [س]عد رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے غلام عبد الرحمٰن کہتے ہیں کہ میں اور سعد دونوں [ا]یک رات ایک نخلستان کو گئے۔ ہم بھوکے تھے۔ کھانا ہمارے پاس نہیں [تھ]ا۔ اور نہ نخلستان کا مالک ہی ہم کو وہاں نظر آیا۔ سعد نے مجھ سے کہا اگر تو [سچ]ا مسلمان ہے تو یہاں سے ایک کھجور تک مت چکھیو۔ پس ہم سواری کو باندھ کر وہاں بھوکے ہی پڑ رہے۔ جب صبح ہوئی تو نخلستان کا مالک آیا تو ہم نے اس سے کچھ کھجوریں اور کچھ گھاس قیمت دے کر خرید کیا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ۔

اس آیت کو جو شخص طشتری پر روشنائی سے لکھ کر عصارہ برنوف[1]

[1] ایک بوٹی ہے

سے دھوکر اور ایک اور نسخہ یہ بھی ہے۔ کہ زیتون کے پتوں کے شیرہ سے دھوکر
اپنے گھر میں چھڑک دے اس گھر میں اگر کوئی سانپ یا بچھو یا مچھر ہوگا یا پسو
وغیرہ تو وہ خدا کے حکم سے فوراً مر جائے گا اور اگر بروز جمعرات بوقت صبح
زیتون کے چار پتوں پر اس آیت کو لکھ کر ہر ایک پتہ کو گھر کے ہر ایک کونہ میں
دفن کر دے تو اُس گھر میں ایک مچھر تک نہ رہے گا۔

اور میں نے سُنا ہے کہ اگر رجب شریف کی پہلی تاریخ کو زیتون کے تین
پتوں پر ان حروف کو لکھکر گھر کے کونوں میں ڈال دے تو مچھر سب بھاگ جائیں
گے یا مر جائیں گے وہ حروف یہ ہیں۔

عططش رَحِلَ الْبَقُّ عطش خَرَجَ الْبَقُّ عططش مَاتَ الْبَقُّ
بِالْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ
بَعْدِ مُوْسٰى۔

امام غزالی فرماتے ہیں۔ کہ قرآن شریف کی چار لگاتار سورتوں کی چار
آیتیں ایسی ہیں جن میں سے ہر ایک میں دس دس قاف ہیں اور وہ آیات حرب
ہیں۔ جو شخص ان آیات کو جھنڈے کے اُوپر لکھ کر میدان جنگ میں لے جائے

جس لشکر میں وہ جھنڈا ہوگا۔ اس کو کبھی شکست نہ ہوگی۔ بلکہ وہ دشمن پر فتح
یاب ہوگا۔ اور جو شخص ان آیات کو کسی پتہ پر لکھ کر اپنے سر پر رکھ لے
اور امراء اور رؤسا کے پاس جائے وہ اس کی عزت کریں گے اور اُن کے
دلوں میں اس کی عظمت اور ہیبت پیدا ہوگی۔

۱۔ پہلی آیت یہ ہے۔ الم تر الی الملا الخ
۲۔ دوسری آل عمران میں ہے۔ لقد سمع اللہ قول الذین قالوا الخ
۳۔ تیسری سورۂ نساء میں ہے الم تر الی الذین قیل لھم کفوا
ایدیکم (الآیہ)
۴۔ سورہ مائدہ میں ہے۔ واتل علیھم الایہ

اور اگر ان آیات کے نیچے ۱۵۵ ق عربی خط میں اور ۱۵۵ ق ہندی خط
میں لکھ دیئے جائیں تو بہت مفید ہے۔

(ایت الکرسی)
اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم سے خلدون تک۔

جو شخص ان آیات کو شب و روز ہر نماز کے بعد پڑھے شیطان کے
وسوسہ اور مکر اور جنات کے تمرد اور سرکشی سے محفوظ رہے گا۔ اور کبھی
تنگ دست نہ ہوگا۔ اور رزق اس کو ایسی جگہ سے ملے گا کہ اس کو وہاں کا خواب
و خیال تک نہ ہوگا۔ اور جو شخص اس کو صبح شام۔ اور گھر میں داخل ہوتے وقت

اور سوتے وقت پڑھتا رہے گا۔ تو وہ شخص چوری اور تنگ دستی اور آگ میں جلنے اور دوسری شرارتوں اور سختیوں سے محفوظ رہے گا اور ہمیشہ تندرست رہے گا اور فزعِ لیل اور وجع قلب سے امن میں رہے گا۔

اور جو شخص اس کو کسی ٹھیکری پہ لکھ کر غلہ میں رکھ دے وہ چوری سے بچا رہے گا۔ اور اس کو دیمک اور سُسری نہیں لگے گی اور بہت برکت اس میں پیدا ہوگی اور جو شخص اس کو اپنی دکان کی اُوپر کی دہلیز یا اپنے گھر یا باغ کے دروازہ پر لکھ دے اس گھر اور دکان اور باغ میں رزق بہت ہو جاوے گا۔ اور کبھی تنگی اور گھاٹا نہ آئے گا۔ اور چوری سے محفوظ رہے گا۔

اور جو شخص اس کو ہر نماز کے بعد بکثرت پڑھے گا۔ وہ موت سے پہلے اپنی جگہ بہشت میں دیکھ لے گا۔ اور جو شخص سفر میں یا کسی خوفناک جگہ میں ہو تو وہ اپنے اُوپر چھرے سے ایک دائرہ کھینچ کر اُس پر آیت الکرسی سُورہ اخلاص، معوذتین اور فاتحہ شریف اور قُل لَّن یُّصِیبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

پڑھ کر دم کرے تو کوئی شے اس کے نزدیک نہ آئے گی اور نہ جنوں اور انسانوں میں سے کوئی شے اُس کو ستائے گی۔ اور رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

فرماتے ہیں جو شخص آیت الکرسی کو زعفران سے اپنے ہاتھ کی داہنی ہتھیلی پر سات بار لکھ کر ہر بار اس کو زبان سے چاٹ لے حافظ اتنا بڑھ جاوے گا۔ کہ کبھی کوئی بات نہ بھولے گا۔ اور فرشتے اس کے لیے مغفرت کی دعا مانگیں گے۔

دشمن کی بربادی کے لیے

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

جب کوئی دشمن ہو اور تو اُس کی خانہ بربادی اور اُس کے مال اور زراعت کی تباہی کرنا چاہے۔ تو ایک خام یعنی کچی ٹھیکری جو ہفتہ کے دن بنی ہو لیکر ہفتہ کے روز اُس پر اس آیت کو لکھے اور ہفتہ کے روز کسی پرانے قبرستان اور کسی ویران گھر سے مٹی لے کر دشمن کے گھر میں ڈال دے۔ مگر یہ سب عمل ہفتہ کی پہلی ساعت میں کرے۔ مطلب پورا ہوگا۔

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ

یہ آیت دھدری کے لیے لکھ دی جائے۔ تو مفید ہے اور سورہ بقرہ کی
تین آیتوں کی فضیلت اور خاصیت مذکور ہو چکی ہے۔

سورۂ آل عمران

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ سورۂ بقرہ اور آل عمران کو
کرو۔ کیونکہ یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن دو بدلیوں کی طرح بن کر یا
کے سائبان کیطرح ہو کر آئیں گی۔ اور اپنے پڑھنے والے کی نسبت ایک
سے جھگڑیں گی۔ اور ایک روایت میں ہے کہ دونو اس کی سفارش کریں گی
اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص پڑھے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط تو وہ اگر صاحب ملک ہے تو خدا اسکے ملک کی
حفاظت کرے گا۔ اور اس کے حال کی اصلاح کرے گا۔ اور اگر

صاحب ملک نہیں تو خدا اس کو ملک عنایت کرے گا۔ شر سے حفاظت

الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۝ نَزَّلَ
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ
هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝

جو شخص اس آیت کو کاغذ پر زعفران اور گلاب اور مشک سے لکھ کر
[illegible] میں ڈال کر موم سے اس کو بند کر کے بچہ کے گلہ میں ڈال دے
[illegible] اور ام الصبیان اور جنات کی نظر اور سب آفتوں سے
[illegible] مگر وہ نزا قبل طلوع آفتاب کاٹا جائے اور جو شخص
[illegible] باریک کھال پر باریک قلم کے ساتھ بروز جمعرات دوسری
[illegible] لکھکر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے دے کر نیت خالص اور طہارت
[illegible] اس کو اپنی انگلی میں پہنے رکھے تو وہ باسعادت ہو جاوے گا۔
[illegible] اس کا حکم مانے گا۔ اور ہر ایک شر اور ضرر سے محفوظ رہے
[illegible] اس کا اس سے ڈرے گا۔

*

اسم اعظم کا بیان

حافظ ابوالقاسم سہیل فرماتے ہیں کہ اُس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے
بعض کی رائے یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کے نام سب یکساں ہیں۔ کسی کو
ایک دوسرے پر فضیلت نہیں ہے اور اللہ تعالےٰ کا کوئی اسم اعظم نہیں ہے
اور اخبار و آثار میں جو اسم اعظم وارد ہوا ہے تو وہاں اعظم بمعنی عظیم ہے جیسے اکبر بمعنی
کبیر اور آھُوَنْ بمعنے ہین آیا ہے اور اس پر حجت اُن کی یہ ہے۔ کہ رسُول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم اس اسم کا علم بالجزم نہیں رکھتے تھے اس کو تو آپ کے سوا
دوسرے لوگوں نے معلوم کیا ہے۔ کیونکہ اگر آپ کو معلوم ہوتا تو آپ جو اپنی
اُمّت کے لیے دُعا مانگتے" تاکہ اُن کے حق وہ دعا قبول ہو جاتی۔ کیونکہ آپ اپنی
پر نہایت رحیم تھے۔ اُن کی تکلیف آپ کو گوارا نہیں تھی۔ اور جب آپ نے
ایسا نہیں کیا تو معلوم ہوا کہ اسم اعظم کوئی نہیں۔ اور سب نام یکساں ہیں حکم
اور فضیلت میں جب اُن میں سے کسی کے ذریعہ دعا مانگی جائے تو چاہے تو قبول
فرمالیتا ہے اور چاہے تو نہیں قبول فرماتا اور تسویۃ بین الاسماء اس آیت سے
بھی مفہوم ہوتا ہے اور وہ آیت یہ ہے۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوا

فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

یعنی کہدے اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو
جس سے نام کے ساتھ اُس کو پکارو۔ سب اُسی کے نام ہیں۔
ابوالقاسم کہتے ہیں۔
کہ ہم کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اُن کے انکار کی وجہ کیا ہے۔ آیا یہ عقلاً محال ہے
یا شرعاً محال ہے مگر عقلاً تو یہ بات محال نہیں کہ ایک نیک عمل کو دوسرے
ایک عمل پر اور ایک نیک کلمہ کو دوسرے نیک کلمہ پر فضیلت ہو کیونکہ اس
فضیلت کا مرجع ثواب کی بیشی کمی ہے۔ دیکھو فرائض کو نوافل پر بالاتفاق
فضیلت ہے۔ اور نماز اور جہاد کو دوسرے اعمال پر فضیلت ہے اور چونکہ
دعا اور ذکر بھی ایک عمل ہے تو بعید نہیں کہ بعض دُعا یا ذکر بہت جلدی قبول ہو
جاوے اور آخرت میں اُس کا زیادہ ثواب ملے بے شک سماء سے مراد ان کا
معنے ہے اور وہ خدا کا کلام قدیم ہے۔ اور خدا کا کلام قدیم سب مساوی
ہے۔ مگر جب ہم اس کو اپنی زبانوں پر لائیں گے تو وہ ہمارا کلام اور ہمارا عمل
ہوگا۔ جس میں تفصیل جائز ہے اور جب تفصیل بین الاسماء جائز ہوئی تو سورتوں
اور آیتوں میں بھی ایک کی دوسرے پر تفصیل جائز ہوگی کیونکہ یہ تفصیل راجع ہو

ہوگی ۔ تلاوت کی طرف جو کہ ہمارا فعل اور عمل ہے نہ کہ مُتلُوؔ کیطرف جو کہ
کلام باری عز اسمہ ہے ۔

اور یہ منکرین نے کہا تھا ۔ کہ اعظم بمعنے عظیم ہے ۔ سو اسکا جواب
یہ ہے ۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ابیؓ بن کعبؓ سے فرمایا تھا ۔ تجھے قرآن
شریف میں اعظم آیت کونسی معلوم ہے ۔ انہوں نے کہا اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو المنذر
تجھ کو تیرا علم مبارک ہو تو یہ ظاہر ہے کہ سب کا سب قرآن شریف عظیم
ہے اور قرآن شریف کی ہر ایک آیت عظیم ہے تو اگر اعظم معنے عظیم ہوتا
تو کیوں آپ ابی رضی اللہ تعالٰے سے یوں فرماتے ۔ کیونکہ سب آیتیں عظیم
ہیں ۔ تو معلوم ہوا کہ اعظم بمعنے عظیم نہیں ہے ۔

اگر کوئی کہے کہ آدمی اسم اعظم سے دعا کرتا ہے تو کیوں قبول نہیں
ہوتی تو جواب یہ ہے کہ اوّل تو یقین ہی نہیں کہ فلاں اسم اعظم ہے ۔ صرف
ظن ہی ہوتا ہے کیونکہ اس کی تعیین میں اختلاف ہے تو جب داعی کے
نزدیک اسم اعظم متعین ہی نہیں تو وہ کیونکر کہہ سکتا ہے کہ میں نے اسم اعظم
سے دعا مانگی تھی قبول نہ ہوئی اور اگر کہا جائے کہ انسان سب اسماء کو اپنی دعا
میں جمع کر لیتا ہے ۔ تو پھر حاجت روائی نہیں ہوتی ۔ تو اب کیا جواب ہے ۔
ہم کہیں گے اب تک کسی نے اسطور پر تجربہ نہیں کیا ۔ تاکہ ہم اس کا جواب
دیں ۔

اور سہیلی نے اس اعتراض کے دو جواب دیئے ہیں ۔

اوّل یہ کہ یہ اسم ہم سے پہلے لوگوں کو بھی معلوم تھا ۔ مگر وہ اس کی بہت
جلالت اور عزت کیا کرتے تھے ۔ اور بغیر طہارت کے اس کا استعمال نہیں کرتے
تھے اور اس اسم کا عامل متواضع اور منکسر المزاج ہوتا تھا اور اس کے دل میں
اللہ کی عظمت اور ہیبت متمکن ہوا کرتی تھی ۔ اور سوا خدا کے وہ کسی دوسرے
سے نہیں ڈرتا تھا ۔ اور جب کبھی کسی بڑی اور بیہودہ جگہ یا ہنسی دل لگی کے موقعہ
پر اس کا استعمال کرتا ۔ اور کماحقہ اس پر عمل نہ کرتا تو لوگوں کے دلوں سے اس
کی ہیبت اور عزت اُٹھ جاتی ۔ اور اس اسم سے اس کی دعا بھی قبول نہ ہوتی
اور کوئی اُس کی حاجت بھی روا ہوتی ۔ چنانچہ حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام
فرماتے ہیں کہ میں اُن دو شخصوں سے جو آپس میں جھگڑا کرتے تھے امر بالمعروف
کیا کرتا تھا ۔ اور وہ لڑائی جھگڑے کی حالت ہی میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے
اور بے موقع خدا کا ذکر کرنے کی کراہیت اُن کے دل میں نہ رہی اور نیز وہ فرماتے
ہیں کہ بدوں طہارت کے خدا کا ذکر کرنا مجھے پسند نہیں آتا ۔ پس معلوم ہوا
کہ خدا کے اسم کی عظمت اور حرمت بہت عمدہ شے ہے ۔

دوسرا جواب یہ ہے کہ دعا[1] صرف زبان سے نہ کرے بلکہ دل سے بھی
کرے تو وہ ضرور قبول ہو جاتی ہے ۔ مگر یہ قبولیت کئی قسم کی ہے ۔ چنانچہ رسول
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یا تو سائل کا مطلوب دنیا ہی میں حاصل
ہو جاتا ہے " یا قیامت کے دن تک ذخیرہ کیا جاتا ہے اور وہ ذخیرہ سائل کے
حق میں دنیاوی مطلب کی نسبت کئی درجہ بہتر ہوتا ہے اور یا سوال کے عوض
اسے یہ دیا جاتا ہے کہ اس کے سر کے اوپر کوئی آنیوالی بلا ٹال دیجاتی ہے

[1] آیۃ الکرسی

چنانچہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا کہ میری امت دُنیا کے کسی عذاب
میں مبتلا نہ کی جائے تاکہ بروز قیامت اس کے عوض شفاعت ان کے نصیب
فرمائی جائے۔ اور آپنے فرمایا کہ میری امت مرحوم ہے آخرت کے دن اُس کو
عذاب نہ کیا جائے گا۔ اور دنیا میں اُن کو عذاب زلزلوں اور فتنوں کا ہو گا
جب فتنے آخروی عذاب کے ٹلنے کا باعث ہوئے تو آنحضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کی اپنی امت کے بارہ میں دُعا خائب اور ناکام نہ ہوئی بلکہ وہ دعا
قبول ہو گئی۔

اور شیخ اُبو بکر فہری اس اعتراض کا جواب یوں لکھتے ہیں کہ اگر خدا
کے علم میں ہے کہ داعی باسم اعظم کی دُعا قبول کیجائے گی تو ضرور قبول ہو جائیگی۔ ورنہ نہیں۔ اگر
کہے کہ جب یہ بات ہے تو پھر اسم اعظم سے دُعا مانگنے کا کیا فائدہ ہوا تو ہم جواب دیں گے کہ
فائدہ یہ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُسی شخص کی زبان پر اسم اعظم کو جاری کرتا ہے جسکی حاجت روائی خدا کو
ہوا کرتی ہے اور جس کی تقدیر میں اجابت دُعا مقدر نہیں ہوتی اسکو اسم اعظم سے دُعا
سمجھائی نہیں جاتی۔ اگر کوئی کہے کہ یہی حال سب دعاؤں کا ہے کہ اگر خدا کے علم
میں دعا کا قبول ہونا آچکا ہے تو وہ دعا مانگی جاتی ہے۔ ورنہ نہیں۔ ہم جواب
دیتے کہ سب دعاؤں کا یہ حال نہیں ہے۔ بلکہ باقی سب دعائیں وہ لوگ
بھی مانگ لیتے ہیں جن کی دعا قبول ہونی ہے اور وہ بھی مانگ لیتے ہیں جن کی
دعا قبول نہیں ہوتی ہے اور اسم اعظم کی دُعا اسی وقت زبان پر آتی ہے جب
کہ اجابت کی سب شرائط پائی جاتیں اور سب منتقے اور مرتفع ہو جائیں۔

یہی معنی ہے اعظم کا اور اسی قیاس پر سُورتوں کی ایک دوسرے پر
فضیلت خیال کر لینی چاہیئے اس واسطے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ سورۂ تبارک "جھگڑے گی اپنے قاری کی بابت۔

اور قل ھو اللہ احد ثلث قرآن شریف کے برابر ہے۔ اور
یہ اجابت دلیل ہے اس بات پر کہ اللہ تعالےٰ کا ایک اسم اس کے سب
اسماء پر فضیلت رکھتا ہے۔

اور ناممکن ہے کہ قرآن شریف اس اسم سے خالی ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا
ہے مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتَابِ کوئی ایسی شے نہیں جو قرآن شریف میں ہم
نے لکھی ہو۔ تو اسم اعظم قرآن میں ضرور ہوگا اور محال ہے کہ اللہ تعالیٰ سرورِ کائنات
علیہ وعلی آلہ الصلوٰۃ والتحیات اور آپ کی امت کو ایسے اسم سے محروم کردے
کیونکہ آپ افضل الانبیاء اور آپ کی اُمت خیر الامم ہے۔

لیکن یہ بات کہ اسم اعظم قرآن شریف میں ہے کہاں۔ سو بعض نے تو کہا
کہ وہ قرآن شریف میں اس طرح مخفی رکھا گیا ہے جیسے ساعت اجابت جمعہ
کے دن مخفی ہے اور شب قدر ماہ رمضان میں مخفی ہے تاکہ لوگ خوب کوشش
کریں اور ایک دوسرے پر اُس کو ظاہر نہ کریں اور جو روائتیں رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم سے اور جو حکائتیں صحابہ اور سلف صالح سے ہم کو ملی ہیں
میں انکو سنا دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا - یعنی سنا دے اُن کو اس شخص کی خبر جس کو دی تھیں ہم نے اپنی آئتیں اور وہ نکل گیا اُن میں سے - ابن عباس اور ابن اسحٰق سدی اور مقاتل وغیرہ کہتے ہیں - کہ جس شخص کا اس آیت میں ذکر ہے وہ بنی اسرائیل میں ایک شخص نامی بلعم باعور تھا اور اُس کو اسم اعظم کا علم تھا - ایک دفعہ بادشاہ نے اس کو بلا بھیجا - وہ کہیں چھپ رہا - آخر پکڑا گیا بادشاہ نے پوچھا - کیا تیرے ہی پاس اسم اعظم رہتا ہے - کہا ہاں - بادشاہ نے کہا - اچھا پھر تو میرے واسطے ایک بیل کی دعا کر جس سے ابھی تک کام نہ لیا گیا ہو - پس اُسی وقت ایک سُرخ رنگ کا بیل موجود ہو گیا - جس کے نزدیک کوئی نہیں آ سکتا تھا - پس بلعم باعور نے اُس بیل کے پاس کھڑے ہو کر اُس کے کان میں کوئی بات کہی - بیل گر کر مر گیا - بلعم باعور نے بادشاہ سے کہا تو اگر بنی اسرائیل کو ایذا دینے سے باز رہے فبہا ورنہ تیرا بھی وہی حال ہو گا - جو اس بیل کا ہوا ہے - اسی وقت وہ بادشاہ بنی اسرائیل کو ایذا دینے سے باز آ گیا - اور اسی قبیل سے یہ آیت بھی ہے -

قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ اکثر مفسرین قتادہ وغیرہ کہتے ہیں جس کا اس آیت میں ذکر ہے

وہ آصف بن برخیا ہے جس نے سلیمان علیہ السلام سے کہا تھا کہ تیرے آنکھ جھپکنے سے پہلے ہی تخت بلقیس حاضر ہو جائے گا - چنانچہ ایسا ہی ہوا جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے داہنی طرف دیکھا تو آصف نے اسم اعظم سے دعا مانگی - اللہ تعالے کے حکم سے فرشتے تخت کو اٹھا کر زمین کے نیچے سے زمین کو چیرتے ہوئے لے آئے اور زمین حضرت سلمان علیہ السلام کے آگے سے پھٹ گئی اور تخت اُن کے پاس حاضر ہو گیا اور حقیقت بی بی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اسم اعظم جس سے آصف بن برخیا نے دعا مانگی تھی وہ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہے -

اور زہری کہتے ہیں کہ آصف کی یہ تھی -

یَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ اِلٰهًا وَاحِدًا لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ائْتِنِیْ بِعَرْشِهَا -

اس دعا سے فوراً تخت موجود ہو گیا - اور بعض نے کہا کہ اسم اعظم جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے اور جو مانگو مل جاتا ہے وہ یا ذوالجلال والاکرام ہے اور [illegible] سے ہے -

وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ

مفسرین فرماتے ہیں کہ ہاروت اور ماروت دونو دن بھر تو لوگوں کے فیصلے نبٹایا کرتے اور شام کے وقت اسم اعظم کو پڑھ کر آسمان کو چڑھ جاتے - ایک دن زہرہ کا مقدمہ آگیا اور وہ اس شہر کی سب عورتوں سے زیادہ حسین تھی اور ملک فارس کی شہزادی تھی - وہ دیکھتے ہی اس پر فریفتہ ہو گئے اور مباشرت کے لیے اُس سے کہا اس نے انکار کیا اور کہا کہ تم جب تک اسم اعظم تعلیم نہ کرو اپنے مطلب سے کامیاب نہیں ہو سکتے - انہوں نے کہا اسم اعظم بسم اللہ، اللہ اکبر وہ اسے پڑھ کر آسمان کی طرف صعود کر گئی - اور وہاں جا کر خدا کے حکم سے ستارہ بن گئی - اور اکثر اہل علم فرماتے ہیں کہ بابل میں جو ان دو فرشتوں پر آتارا گیا تھا وہ اسم اعظم تھا جس کے سبب زہرہ آسمان کو چڑھ گئی اور وہ دونو فرشتے پہلے اس کے کہ اُن پر خدا کا غضب نازل ہوا آسمان کو چڑھ جایا کرتے تھے شیاطین نے بھی اسے سیکھ کر اپنے دوستوں تابعداروں کو جادو سکھلانا شروع کیا اور زہرہ بنی اسرائیل میں ایک فاحشہ عورت تھی اور اسم اعظم سیکھ کر آسمان کو چڑھ گئی اور ستارہ بن کر وہاں کی وہاں ہی رہی -

اور حدیث میں آیا ہے کہ ملک الموت اسم اعظم کی دعا ہی سے ارواح قبض کرتا ہے پس اس بیان سے واضح ہوا کہ اسم اعظم صحابہ اور اُن کے بعد کے اعلیٰ درجہ کے مسلمانوں کے ورد زبان رہتا تھا - اور کسی نے اُن میں سے اس کا انکار نہیں کیا - ہاں اگر اختلاف ہے تو آیت کی تفسیر میں اختلاف ہے سو تفسیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کو عند معظم المحققین ترجیح ہے کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینہ پر تھپک کر فرمایا اللّٰھم

اَللّٰھُمَّ عَلِّمْہُ التَّاوِیْلَ یا اللہ ابن عباسؓ کو تاویل کا علم عطا کر - اور ابن عباسؓ نے اس آیت کی تفسیر میں اسم اعظم کا بیان کیا ہے -

باقی رہا اس کا ثبوت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان درفشان سے - سو ابو داؤد نے اپنے استاد سے یوں روایت کیا ہے -

حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُعَاوِیَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ النَّبِیَّ عَلَیْہِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ سَمِعَ رَجُلًا یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّہٗ كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ لَقَدْ سَاَلْتَ اللّٰہَ بِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِہٖ اَعْطٰی -

یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ پڑھتے سُنا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ الخ تو آپ نے اس شخص سے فرمایا تو نے دعا

مانگی اللہ سے اس اسم اعظم کے ساتھ جس سے دُعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے اور جو مانگا جائے دے دیا جاتا ہے اور رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اسم اعظم ان دو آئتوں میں ہے۔

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اور الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝

اور رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں یہ کہتے ہوا سُنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِنَّكَ اَحَدٌ لَمْ تَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔

تو آپؐ نے فرمایا تو نے اللہ سے اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا ہے جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے۔ اور جو مانگو مل جاتا ہے۔ اور رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز پڑھتے شخص سے گزرے جو پڑھ رہا تھا۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا

مَنَّانُ يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

آپؐ نے اپنے چند صحابہ کرامؓ سے فرمایا۔ کیا تم جانتے ہو یہ شخص کون سے اسم کے ساتھ دعا مانگ رہا ہے۔ انہوں نے کہا اللہ اور اللہ کا رسُول خوب جانتا ہے۔ فرمایا یہ شخص دعا مانگ رہا ہے اس اسم اعظم کے ساتھ جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے جو مانگو دیا جاتا ہے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اسم اعظم تین سُورتوں میں ہے۔ ایک سُورۂ بقر۔ ایک آل عمران۔ اور ایک طٰہٰ۔

اور حضرت جعفر دمشقی کہتے ہیں کہ میں نے ان تینوں سُورتوں میں جو بنظر امعان دیکھا تو مجھ کو ان میں ایسی شے معلوم ہوئی جو دوسری کسی سورۃ میں نہیں پائی گئی۔ وہ آیت الکرسی ہے اور آل عمران اور طٰہٰ ہے۔

اور میرے نزدیک درست یہ ہے کہ اسم اعظم اللہ ہے چنانچہ حدیث میں بھی آیا ہے کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہتے سُنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط تو آپ نے فرمایا کہ اس نے اسم اعظم اللہ لا الٰہ الا ھو

کے ساتھ اپنے خدا کو پکارا ہے۔ کیونکہ اس کا کوئی ہم نام نہیں ہے اور اس نام کے ساتھ اس کے سوا کوئی دوسرا موسوم نہیں ہے۔ ابوجعفر کہتے ہیں کہ ابوحفص نے جو طٰہٰ میں الحی القیوم اسم اعظم استخراج کیا ہے۔ تو ہم اس کے جواب میں کہہ سکتے ہیں کہ طٰہٰ میں جو آیا ہے۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ لَـہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی۔

بھی اسم اعظم ہے۔ پس احادیث میں تطبیق ہو گئی۔ محمد بن حسن حضرت امام ابوحنیفہؒ سے روایت کرتے ہیں کہ اسم اعظم اللہ ہی ہے۔ کیا دیکھتے نہیں کہ رحمٰن رحمت سے مشتق اور رب ربوبیت سے مشتق ہے مگر اللہ کسی سے بھی مشتق نہیں ہے۔ اور ابن مبارک فرماتے ہیں کہ اسم اعظم اللہ ہے۔ کیونکہ دوسرے تمام خدا کے اسما اس کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ مگر وہ اُن کی طرف اضافت نہیں کیا جاتا۔ اور حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہٗ نے فرمایا ہے۔ اسم اعظم یا ظاہر ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالٰے عنہ سے روایت ہے کہ وہ یا حی یا قیوم ہے۔ اور حافظ ابوالقاسم سہیلی کہتے ہیں کہ خدا کے ۹۹ نام سب اللہ کے تابع ہیں۔ جس کے ساتھ مل کر پورے سَو ہو جاتے ہیں چنانچہ صحیح حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جنّت کے درجے بھی سَو ہیں۔ جن کے ہر دو درجوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے۔ اور اسمائے حسنٰے کی نسبت فرمایا ہے کہ جو شخص ان کو شمار کرے وہ جنّت

میں داخل ہو گا۔ پس اسمار کی تعداد جنّت کے درجوں کی تعداد کے برابر ہے اور خدا کے نام شمار نہیں کئے جا سکتے اور ۹۹ نام چونکہ ان کا ذکر قرآن شریف میں ہے لہذا ان کو باقی ناموں پر فضیلت ہے اور اس پر دلالت کرتا ہے۔ جو مؤطا میں ہے کہ

اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ۔

اور جو ابن وہب کی جامع میں ہے۔ کہ

سُبْحٰنَکَ لَا اُحْصِیْ اَسْمَاءَکَ۔

اور اللہ کے اسم اعظم ہونے پر دلیل یہ ہے۔ کہ تمام اسمار اس کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ چنانچہ کہتے ہیں مثلاً عَزِیْزٌ نام اللہ کا۔ اور یوں نہیں کہتے کہ اللہ نام ہے عَزِیْزٌ کا۔ اور فہری نے کہا کہ اللہ تعالٰے نے فرمایا

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا۔

تو یہاں اسمار کو عام کیا ہے۔ پھر فرمایا۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ

تو اس میں سے پہلے اسم اعظم کا ذکر کیا۔ اور خلقت کو ہدایت کی کہ اس

نام سے خدا کو پکاریں یہ اسم خاص خدا تعالیٰ کا نام ہے جس سے کوئی دوسرا موسوم نہیں ہو سکتا۔ اور مخلوق میں سے کسے سرکش شیطان کو سمجھایا نہیں گیا کہ اپنا نام اللہ پوشیدہ یا بظاہر رکھ لیوے۔ فرعون جو اتنا ظالم سرکش تھا۔ مصر کے قبطیوں سے اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى کہتا تھا۔ جس کے سبب دنیا ہی میں اُس پر اور اُس کی قوم پر دبال آیا۔ مگر اسے بھی یہ یارانہ ہوا کہ اَنَا اللہُ کہہ دیتا۔ غرض خدا نے اشرار کو بھی اس نام کے دعوے کرنے کی جرأت نہیں دی اسواسطے فرمایا۔

هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا

یہ وہ نام ہے۔ جس کا ورد مخلوق کی زبان پر جاری کیا۔ اور ہر ایک کو یہی سمجھایا کہ ہمیشہ خدا کا یہی نام لیں۔ اور حقوق میں اُسی کے ساتھ ایمان کو معلق فرمایا اور اس کو فریاد خواہوں کی فریاد۔ اور مظلوموں اور خوف زدہ لوگوں کی جائے پناہ۔ اور عابدوں کی عبادت بنایا۔ جو شخص کسی آفت کے منہ میں آجائے یا کسی بلا سے ڈر جائے تو وہ اسی نام سے خدا کو پکارتا ہے اور دار دنیا میں یہ پہلا فرض ہے مکلفین پر کہ بچہ کے پیدا ہوتے ہی باآواز کہیں اللہ اکبر اور دنیا سے رحلت کے وقت بھی اسم لا الٰہ الا اللہ کام آتا ہے اسی اسم کو خلقت اپنے بول چال میں استعمال کرتی ہے اور اپنے معاملات اور لین دین میں پیش کرتی ہے۔ چنانچہ اُن کو اس سے روکا گیا۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ۔

اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ فرما کر

اُدْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ۔

گنجائش دے دی کہ جس اسم کے ساتھ تمہارا جی چاہے دعا کرو۔ اگر مجھ کو میرے ذاتی نام سے نہ پکارو تو مجھ کو میری رحمت اور فضل سے پکارو۔ اسی وجہ سے واسطی نے فرمایا کہ جو شخص خدا کو اس کے کسی نام سے پکارتا ہے تو اس میں اس شخص کا نصیب ہوتا ہے۔ مگر اسم اللہ کے ساتھ پکارنے میں اس کو کوئی حصہ نہیں ملتا۔ کیونکہ واحدنیت میں کسی کا کوئی حصہ نہیں ہے اسی واسطے کہتے ہیں کہ یہ اسم تعلق کے لیے ہے نہ کہ تخلیق کے لیے اور اس لیے بھی کہ الوہیت مخلوقات پیدا کرنے پر قادر ہونے کے سبب ہے جو کہ اعلیٰ درجہ کی کمال صفت ہے۔ ابوسعیدؓ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے خدا نے اپنے بندوں کو ایک کلمہ یعنی اللہ کی طرف بلایا۔ جس نے اس کو سمجھ لیا اس نے دوسرے کلمات کو بھی سمجھ لیا۔ اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ فرما کر اہل حقائق کے لیے کلام کو ختم کیا۔ پھر خواص کے لیے احد بڑھا دیا پھر اولیاء کے لیے اتنا اور فرمایا

اَللّٰهُ الصَّمَدُ

پھر عوام کی خاطر اتنا اور بڑھایا

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اور لفظ اَللّٰھُمَّ دراصل یا اللہ تھا۔ یا کو حذف کر کے اُس کے آخر میم کو زیادہ کیا۔ تاکہ یا اللہ کا معنے بدستور قائم رہے۔ اسی واسطے عوض اور معوض دونو جمع نہیں ہوتے مگر ضرورت شعری میں اسے جائز رکھا ہے اور بعض نے یوں بھی کہا ہے۔ کہ میم اس میں زائد ہے اور عرب میم کو آخر کلمہ میں زائد لے آیا کرتے ہیں۔

اور اکثر علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ خدا کا اسم اعظم اللہ اور اٰلہ ہے اور الا اللہ کا اصل ہے اور ہشام رضؓ نے محمد بن حسن شیانی سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں۔ میں نے حضرت امام ابوحنیفہ رح کو فرماتے سُنا ہے کہ اسم اعظم اللہ اور اٰلہ ہے اور یہی اعتقاد صوفیائے کرام میں سے اکثر مشائخ رحمہم اللہ کا ہے۔ کیونکہ ان کے نزدیک صاحب مقام کے لیے اسم اللہ کے ذکر سے بڑھ کر کوئی ذکر نہیں۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا۔

قُلِ اللّٰہُ ثُمَّ ذَرْھُمْ۔

میں کہتا ہوں کہ اسی واسطے حضرت شبلی رحمۃ اللہ اسم اللہ کے ذکر کی تاکید فرمایا کرتے تھے۔ اور یہی بعض صوفیائے کرام کا مذہب ہے اور کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہی سے توحید اصلاح پاتی ہے اور ابوجعفر طحاوی فرماتے ہیں۔ کہ اسم اعظم اللہ ہی ہے اور اس پر دلیل حدیث اسماء مذکور بیان کی ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم الٓمّٓ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ

عسق وغیرہ ہیں اور جو شخص حرفوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنا ی جانتا ہے وہ اسم اعظم سے بے خبر نہیں رہ سکتا۔ اس کے معنے یہ ہیں اسم اعظم حروف مقطعہ ہیں جو سورتوں کے ابتدا میں بتکرار آئے ہیں اور وہ حرف ہیں۔

ا۔ حٓ۔ دٓ۔ رٓ۔ سٓ۔ صٓ۔ طٓ۔ عٓ۔ فٓ۔ کٓ۔ لٓ

مٓ۔ نٓ۔ ھٓ۔ یٓ

اور بعض علما کا قول ہے کہ اسم اعظم اَحَدُ الصَّمَدُ ہے۔ اور بعض کہا ذوالجلال والاکرام ہے۔ اور بعض نے کہا۔ رَبَّنَا ہے۔ دلیل اس ہے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّ قُعُوْدًا

ستجابت اسم اعظم کی علامت ہے جبکہ رَبَّنَا پانچ بار کہا جاوے اور جو شخص کو اسم اعظم کہتا ہے اس پر یہ اعتراض نہیں آتا ہے کیونکہ اس آیت میں اللہ کا ذکر ہے اور بعض نے کہا ارحم الراحمین اسم اعظم ہے۔ دلیل اس پر یہ آیت جو حضرت ایوب علیہ السلام کی طرف سے حکایت ہے۔

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ

لیث فرماتے ہیں کہ زید بن حارثہ نے ایک شخص کی خچر طائف کو جانے

کے لیے کرایہ پر لی اور خچر والے نے یہ شرط کر لی کہ میں جہاں چاہوں اتار
دوں گا خچر والے نے زید کو کہیں ویراں جگہ میں لے جا کر کہا اُتر۔ وہاں بہت
بہت سے لوگ قتل کیے ہوئے پڑے تھے۔ جب وہ اس کو بھی قتل کرنے
لگا۔ تو زید نے کہا۔ ٹھہر جا۔ مجھکو دو رکعت نماز ادا کر لینے دے اس نے
کہا پڑھ لے تجھ سے پہلے بھی ان لوگوں نے دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ مگر اُن کو اس
نماز نے کچھ فائدہ نہیں دیا۔ زید کہتا ہے کہ جب میں نماز پڑھ چکا۔ تو وہ مجھے
قتل کرنے کے لیے آگے بڑھا۔ میں نے اس وقت کہا یا ارحم الرحمین۔ خچر
والے نے ایک آواز سنی کہ اسے مت قتل کر۔ مگر اُس نے پھر کر دیکھا تو کوئی
وہاں نظر نہ آیا۔ پھر وہ قتل کرنے کے لیے میری طرف متوجہ ہوا تو اس وقت
اُس نے ایک سوار ہاتھ میں چھرا لیے آتا دیکھا۔ جس نے اُس کو اس چھرے
سے مار ڈالا۔

بعض کہتے ہیں کہ یہ آیت کریمہ اسم اعظم ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے شکم میں اس آیت کو پڑھا تھا۔
اللہ تعالٰے نے اُن کی دعا قبول کر لی۔ اور ابن السنی نے سعد بن ابی وقاص
سے روایت کیا ہے کہ میں نے رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ
ایک کلمہ ایسا جانتا ہوں جس کے پڑھنے سے مصیبت زدہ کی مصیبت ٹل جاتی

ہے۔ وہ کلمہ میرے بھائی یونس علیہ السلام کا ہے۔ جس نے تاریکیوں میں
پڑھا تھا۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
اور بعض کے نزدیک وَهَّابُ اسم اعظم ہے کیونکہ حضرت سلیمان
علیہ السلام نے اسی اسم سے دعا مانگی تھی۔
اور بعض کے نزدیک خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ہے کیونکہ حضرت زکریا
علیہ السلام نے اسی اسم سے دعا مانگی تھی۔ اور بعض کہتے ہیں غَفَّاد ہے
اور ایک عارف باللہ کو میں نے کہتے ہوئے سُنا ہے کہ ہر ایک داعی
کے لیے ایک علیحدہ اسم اسمِ اعظم ہے۔ جس سے وہ اپنے حسب حال اور حسب
وقت خدا سے دعا مانگتا ہے اور یہ قول قرین قیاس ہے اور شیخ عارف محب
الدین طبری کہتے ہیں کہ میں نے ایک عارف کو ۶۶۶ھ میں مکہ شریف میں کہتے ہوئے
سنا ہے۔ کہ جو شخص خدا کو اس کے اس کم مومن کے ساتھ پہچان لیتا ہے۔
وہ اسم اعظم کو جو اُس کے ساتھ خاص ہے جان لیتا ہے۔
اور میرے آگے ایک میرے دوست نے بعض مشائخ سے روایت کیا ہے
کہ شیخ محی الدین عربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو شخص بحساب ابجد اپنے نام کے
عدد لے کر خدا کا کوئی ایسا اسم تلاش کرے جس کے عدد اس نام کے عدد کے
برابر ہوں۔ اگر ایک اسم ایسا نہ ملے تو دو اسم یا تین اسم یا چار اسم ایسے جو اُس
نام کے ہم عدد ہوں۔ مثلاً محمدؐ کے ۹۲ عدد ہیں۔ جب دیکھا تو ایک اسم ایسا
نہیں مل سکا جس کے عدد ۹۲ ہوں۔ مگر دو اسم محمدؐ کے ۹۲ عدد ہیں۔ جب
دیکھا تو ایک اسم ایسا نہیں مل سکا جس کے عدد ۹۲ ہوں مگر دو اسم۔ اوّل۔ دائم

کے عدد ۹۲ ہیں اور تین اسم ایسے نہیں ملتے کہ اُن کے عدد ۹۲ ہوں۔ مگر چار اسم

حَیٌّ ۔ وَهَّابٌ ۔ وَاجِدٌ ۔ وَلِیٌّ

ایسے اسم ہیں جن کے عدد ۹۲ ہیں۔ پھر پہلے سُورہ فاتحہ ۹۲ بار اور سُورہ الم نشرح ۹۲ بار اور وہ چاروں اسم ۹۲ بار پڑھے اور اُس پر مداومت کرے اور اس وظیفہ کے بعد یہ دعا مانگے۔

يَا حَيُّ اَحْيِ قَلْبِيْ وَرِزْقِيْ وَذِكْرِيْ

یا ان کی بجائے اور کچھ کہے۔

يَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ كَذَا يَا وَاجِدُ اَوْجِدْ لِيْ كَذَا يَا وَلِيُّ تَوَلَّنِيْ۔

اور یہ ان اسماء کے وفقوں کی شکل ہے۔ جیسا کہ شیخ شرف الدین بونی نے اپنی کتاب سبحۃ الارواح میں اس شکل کو لکھا ہے۔

حی	وہاب	ولی	جواد
جواد	ولی	وہاب	حی
وہاب	حی	جواد	ولی
ولی	جواد	حی	وہاب

حیّ	واجد	وہاب	ولی
ولی	وہاب	واجد	حیّ
واجد	حی	ولی	وہاب
وہاب	ولی	حی	واجد

اور بعض کے نزدیک اسم اعظم قَرِيْبٌ ہے۔ اور بعض کے نزدیک سَمِيْعُ الدُّعَا۔ اور بعض کے نزدیک السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ہے۔ اور جس شخص عارف کو خدا نے توفیق بخشی ہے۔ وہ ان سب اسمار کو دعا میں جمع کر کے محرم اسرار الٰہیہ ہو سکتا ہے۔ اور خزانہ مکنونہ کے دروازہ کی کنجی ہاتھ میں لے سکتا ہے۔

اور میں نے اس دُعا میں ان سب اسمار کو جن کے اسم اعظم ہونے کا اختلاف ہوا ہے جمع کر دیا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مَنَّانُ يَا حَنَّانُ يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ يَا سَمِيْعُ الدُّعَاءِ يَا اَللّٰهُ يَا اِلٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا عَالِمُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا مَالِكُ يَا سَلَامُ يَا [illegible] يَا قَائِمُ يَا مُحْصِيْ يَا مُعْطِيْ يَا مَانِعُ يَا مُحْيِيْ يَا مُقْسِطُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحَدُ

يَا صَمَدُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ

يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ يَا قَرِيبُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ حَسْبِيَ اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب تو اسم اعظم
دعا مانگنا چاہیئے تو سورۂ حدید کی چھ آیتیں اور سورۂ حشر کی آخری آیتیں پڑھ اور
یہ دعا مانگ۔

يَا مَنْ هُوَ كَذٰلِكَ اِفْعَلْ لِيْ كَذَا۔

قسم ہے اللہ تعالےٰ کی اگر اس طرح کوئی شقی بدبخت بھی دعا مانگے تو سعا
مند اور کامیاب ہو جاوے گا۔ اور شیخ امام علامہ ابو الثناء محمود فرماتے
کہ امام قیشری نے کسی ولی اللہ سے روایت کیا ہے کہ جب آدمی سب طرف
دل کو اٹھا کر خدا کی طرف متوجہ ہو جائے اس وقت کمال ادب اور تعظیم سے
اسم کے ساتھ دعا مانگے وہی اسم اعظم ہے۔ کیونکہ وہ دعا ضرور قبول ہو
گی۔ بموجب اس آیت کے

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ۔

اور بعض کا عندیہ یہ ہے۔ کہ اسم اعظم ایک خاص اسم ہے۔ خدا تعالیٰ

اپنے خاص بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے۔ اُس کا علم دے دیتا ہے۔ اور
بعض نے کہا کہ سورۂ آل عمران میں جو اسم اعظم ہے وہ یہ ہے۔

يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُنَزِّلَ التَّوْرٰةِ

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى

عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يَا رَبِّ يَا جَامِعَ النَّاسِ

لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ٥

يَا مَنْ شَهِدَ لِنَفْسِهٖ وَ شَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا عَلٰى خَلْقِهٖ بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

مَالِكَ الْمُلْكِ يَا مَنْ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ

تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ
تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اور بعض نے کہا کہ اسم اعظم وہ اسم ہے۔ جس سے علار بن الحضرمی نے دریا میں
گھستے وقت دعا مانگی تھی کہ پہلے دو رکعت نماز ادا کر کے کہا یَا حَلِیْمُ۔
یَا عَلِیْمُ۔ یَا عَلِیُّ۔ یَا عَظِیْمُ اَجِرْنَا۔

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم
ان دونوں آئتوں میں ہے۔ اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم اور
الٓمّٓ اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم۔ اور نیز آپ نے فرمایا ہے
کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم تین سورتوں میں ہے۔ سورہ بقر۔ آل عمران۔ طٰہٰ اور
ذوالنون مصری فرماتے ہیں کہ اسم اعظم جس سے دعاء قبول ہو جاتی ہے
السریع ہے اور یہ سات حروف ہیں۔ کیونکہ سورہ فاتحہ سبع مثانی ہے جس
میں سات آئیتیں ہیں اور سات حرفوں مذکورہ کے سوا باقی سب حروف ہجا

اس میں ہیں اور وہ سات حروف یہ ہیں۔

خ ، ش ، ز ، ظ ، ث ، ج ، ف

اور ان حرفوں میں سے ہر ایک حرف کے لیے جمعہ کے دنوں میں سے ایک
دن ہے اور ہر دن کے لیے ایک روحانی خادم ہے۔ کہتے ہیں کہ ساتوں مذکورہ
حروف سورۂ انعام میں موجود ہیں۔ اور اس میں اسم اعظم ہے اور وہ اس آیت
رُسُلُ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَعْلَمُ میں مکرر اسم ہے۔ اور یوں بھی کہا ہے
کہ اسم اعظم سات حرفوں والا اسم یعنی رَحْمٰنُ ہے جس کے حروف سورتوں
کے ابتداء میں متفرق طور پر مذکور ہوئے ہیں۔ اور بعض نے کہا کہ وہ سورۂ یٰس
میں ہے اور سب سے پہلے حروف خ میں ہے۔ جس سے یوم یکشنبہ کو تعلق ہے اور اس روز
کے متعلق سات حرفوں والا ورد ہے جس کا ذکر آگے آتا ہے اور خادم اس دن
کا ردفیائیل ہے۔ پس صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور پاک جگہ میں بیٹھ کر جہاں
کوئی دوسرا شخص پاس نہ آئے سات روز متواتر روزہ رکھے اور صرف پانی سے
افطار کرے اور دن بھر قرآن شریف کی تلاوت اور دعا میں مشغول رہے۔
جب نیند غلبہ کرے تو لیٹے نہیں۔ بیٹھا ہی نیند لے لے اور دنیا سے قطع تعلق کر
دے اور ورد وظائف میں سستی نہ کرے۔ اور ان ساتوں دنوں کے آخری
ثلث میں سرد پانی سے نہائے یہاں تک کہ ساتوں دن ختم ہو جائیں۔ جب صبح کی
نماز پڑھ چکے سورہ یٰس اور طٰہٰ اور سورۂ ملائکہ تلاوت کرے پھر درود شریف

پڑھ کر یہ دُعا پڑھے ۔جس کا نام خلخلۃ الھویٰ اور فتق الجویٰ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الْمُتَعَالِیْ فِیْ دُنُوِّہٖ الْمُتَدَانِیْ فِیْ عُلُوِّہٖ

اَلْمُتَجَبِّرُ بِجَبْرُوْتِہٖ اَلْمُنْفَرِدُ بِالْقُوَّۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ

اَلْعَالِمُ الَّذِیْ اَحَاطَ عِلْمُہٗ بِالْاٰخِرَۃِ وَالدُّنْیَا

لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الصَّمَدُ الْقَائِمُ وَالسُّلْطَانُ الدَّائِمُ

اَلَّذِیْ خَضِعَتْ لَہُ الْمُلُوْکُ وَصَارَ الْمَلِکُ لِعَظَمَتِہٖ

مَمْلُوْکًا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ

الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیْ اَجْنِحَۃٍ مُّثْنٰی وَثُلَاثَ

وَرُبَاعَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ الطَّاھِرَۃُ

الْمَلَکُوْتِیَّۃُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالْاِسْمِ السَّرِیْعِ

الْمَطْلُوْبِ الْمُتَّبِعِ الْمَحْبُوْبِ وَھُوَ اسْمُ اللّٰہِ

ذُوالسَّبْعَۃِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا رُوْفَائِیْلُ اِلَّا

مَا اَمَرْتَ خُدَّامَہٗ مِنَ الْجِنِّ یَمْتَثِلُ اَمْرِیْ

وَیُرَاعِیْ حَقِّیْ وَلِلّٰہِ عَلَیَّ عَہْدًا اَنْ لَّا اُحَرِّفَہٗ

فِیْ مَعْصِیَۃٍ وَکَانَ عَہْدُ اللّٰہِ مَسْئُوْلًا ۔

اور دُعا مانگے جب اس سے فارغ ہو جاوے تو مومن مرد اور عورتوں اور مسلمان مرد اور عورتوں کے واسطے دعا مانگے ۔جب اس ذکر اذکار کو باشرائط ادا کر چکے گا تو اس پر سر آلہٰی ضرور ہی منکشف ہو جائے گا ۔اس کے بعد اسم (السریع) کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے ۔اگر سات روز سے پہلے وہ راز کھُل گیا تو یہ سخت اجتہاد کی خوبی ہے ۔مگر احتیاط رہے کہ وہ کاغذ جہانتک ممکن ہو کسی دوسرے کے ہاتھ نہ آسکے ۔

اور دوشنبہ کا حرف شین ہے اور اسم شاکر اس دن کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اس دن کا روحانی خادم جبرائیل علیہ السلام ہے تو جب اس کا عمل کرنا ہو تو ۷ روز متواتر روزہ رکھے اور دعاء مذکورہ پڑھتا رہے ۔مگر اس عمل میں بجائے روفائیل کے یا جبرائیل کہے اور اس عمل میں اجتہاد کی شرطیں وہی ہیں جو مذکور ہوئیں ۔پس پہلے کی نسبت اس عمل میں زیادہ عمدہ طور سے راز کھلے گا ۔

اور سہ شنبہ کا حرف زا ہے اور اسم زکی اور خادم سمسائیل ہے

اگر اس کا عمل کرنا ہو تو ۲۱ دن مذکورہ شرطوں سے روزہ رکھے اور وہی پہلی دعا پڑھے۔

اور چہار شنبہ کا حرف ظآ ہے اور اسم ظاہر اور خادم میکائیل علیہ السّلام اس کے عمل کے واسطے ۲۸ دن روزہ رکھنا پڑتا ہے۔ کیونکہ ہر دن کے واسطے ۷ روزے بڑھائے جاتے ہیں۔

پنجشنبہ کے دن کا حرف ثآ ہے اور اسم ثابت اور خادم صرفائیل ہے۔ اس کا عمل کرنا ہو تو ۳۵ دن روزے رکھے اور شرطیں وہی ہیں

اور جمعہ کے دن کا حرف جیم اور اسم جبّار اور خادم غیائیل ہے۔ اس کے واسطے ۴۲ روزے رکھے باشرائط و دعائے مذکورہ۔

اور روز شنبہ کا حرف فآ ہے اور اسم فاطر ہے اور روزے ۴۹ رکھنے پڑتے ہیں اور دعا میں اس فرشتہ کو پکارا جاتا ہے جو اس دن کا حاکم ہے۔ پس جب تو اے عامل خلوت میں با پرہیز اور طہارت اور تلاوت قرآن مجید اور وصال مع اسم اللہ الاعظم ان اعمال کا حق ادا کرے گا تو تو دیکھے گا کہ اللہ کا فضل تجھ کو ہر طرف سے ڈھانپ لے گا۔

اور میں نے شیخ ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ کے لکھے ہوئے اِن اشکال کو دیکھا ہے اور ان کی نسبت مشہور یہ ہے۔ کہ یہ اشکال اسم اعظم ہیں۔ جو کہ اگلے صفحہ پر درج ہیں۔

✡ ااا م ططط ه ن ✡ ااا

ǂ اااا مہا مہاہ لما لا ما ھ

اور انہیں اشکال میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی یہ نظم ہے۔

---

* ثلاث عصی قد صففت بعد خاتم
علی راسها مثل السهام المقوم

* و میم طمیس ابتر ثم سلم
الی کل ماموں و لیس بسلم

* واربعة مثل الانامل صففت
تشیر الی الخیرات من غیر معصم

* وخاتم خیر ثم هاء مقوس
کانبوب حجام ولیس بمحجم

* فذاك هو اسم الله جل جلاله
اسم عظیم فی الکتاب المکرم

علیه من النور البهی جلالة ٭
الی کل انس من فصیح و معجم

یریك من الایات ما فیه عبرة ٭
و امرحیم فی القضیة معدم

فیا حامل الاسم الذی لیس مثله ٭
توق به کل المکاره تسلم

اوراس اسم اعظم سے دعا یوں مانگی جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْهَاءِ الْمَوْقُوْفَةِ مِنْ
اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَبِالثَّلَاثِ مِنْ بَعْدِهَا
وَ اَلِفِ الْمُقَوَّمِ وَبِالْجِیْمِ وَالْمِیْمِ الطَّمِیْسِ
الْاَبْتَرِ وَالسُّلَّمِ وَالْاَرْبَعِ الَّتِیْ هِیَ کَالْکَفِّ
بِلَا مِعْصَمٍ وَبِالْهَاءِ الْمَشْقُوْقَةِ وَالْوَاوِ الْمُعَظَّمِ
وَصُوْرَةِ اِسْمِكَ الْکَرِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تُصَلِّیَ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ
بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ
وَاَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ وَهِیَ کَذَا وَکَذَا۔

میں نے کتاب نورالیقین میں انہیں کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے۔ کہ جب
[illegible] صاحب جمعرات کی شام کو نہا کر ایک گوشہ میں بیٹھ جائے تو پھر نماز
[illegible] ادا کر کے وہیں بیٹھا ہوا ذکر کرتا رہے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھے اور وتر
[illegible] آخری سجدہ میں سو بار یوں کہے۔

یَارَبِّ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ
بِكَ اَسْتَغِیْثُ

[illegible] کے حکم سے اس کی حاجت روا ہو جائے گی۔ اور نیز وہی لکھتے ہیں کہ
[illegible] کسی شخص کی دینی یا دنیاوی حاجت یا مشکل حل نہ ہوتی ہو۔ اس وجہ سے وہ
[illegible] اور سختی کے منہ میں ہو تو اسے چاہیئے کہ جمعہ کی رات کی شام کو نہا
[illegible] اللہ کی عبادت میں مصروف رہے اور کسی سے کلام نہ کرے اور جب نماز عشاء
[illegible] تو وتروں کے آخری سجدہ میں کہے یَا اَللّٰهُ۔ یَارَبِّ

یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِیْثُ یَااَللّٰہُ ۱۰۰ بار

اس طرح کہہ کر اپنی حاجت کو طلب کرے مگر کسی مسلمان کی ہلاکت یا مضرت کی دعا نہ مانگے۔

اور ترمذی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی مشکل پیش آتی تو آپ فرماتے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِیْثُ حاکم نے کہا کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ اور اسی میں ہے کہ جب آپ کو کوئی مشکل پیش آتی تو آپ آسمان کیطرف دیکھ کر فرماتے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

اور جب آپ دُعا میں بہت کوشش فرماتے تو فرمایا کرتے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے کہ جناب سرورِ دوعالم صلے اللہ علیہ وسلم جب کبھی غمزدہ ہو جاتے تو فرماتے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اور بونی رحمۃ اللہ علیہ نے خدا تعالےٰ کے نام حَیُّ وقَیُّوْمُ کے بیان میں لکھا ہے کہ سہ شنبہ۔ چہار شنبہ اور پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور جمعہ کی رات کو

...الصبح اذان کے بعد اوّل وقت میں نماز صبح ادا کرے اور فراغت کے بعد اس اسم کو پڑھنے لگ جائے اور دوسرے کسی شغل کی طرف دھیان نہ کرے علی الاتصال یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کے ذکر میں مشغول رہے اور جب آفتاب طلوع ہونے لگے فوراً معًا قلم دوات کے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لکھ کر کاغذ کو لپیٹ کر اپنے پاس رکھے تو اس اسم کی برکت سے وہ کشائشِ رزق اور برکت و فیضان کا اس قدر مشاہدہ کرے گا کہ لوگ حیران ہوں گے اور اگر گمنام ہے نام دار اور اگر تنگ دست ہے تو فراخ دست ہو جائے گا۔ اور جو شخص اُس کا وفق ۳۵ در ۳۵ لکھ کر اپنے پاس رکھے عجیب و غریب باتیں مشاہدہ کرے گا اور ان دونو کی تکسیر[1] کا حاصل تداخل تکسیر کے بعد ۳۲ حرف ہیں۔ اگر وہ حرف الخ عددی پر اضافہ کیے جائیں تو سریع الاثر بن جائے گا۔ کیونکہ حروف اور ضروب تکسیر کے خواص اور حروف کی طبیعتوں کے باہم ملنے کے خواص اور ترتیب اعداد کے خواص جو خُدا نے اُن میں رکھے ہیں اس قسم کے وفق میں جمع ہو جاتے ہیں اور نیز اس میں اسماء اور ضروب تکسیر کے خواص۔ اور ذکر عربی جو حیات اور قیومیت پر دال ہے۔ جمع ہو جاتے ہیں اور جو شخص اس کا وفق عددی مربع جو ۱۷۴ ہے۔ شرفِ آفتاب میں انگوٹھی کے نگینہ یا سونے کی تختی پر

[1] تکسیر تعویذ نویسوں کی اصطلاح میں یہ ہے۔ کہ کسی اسم کے اعداد کو تعویذ کے خانوں میں ایسے طور سے تقسیم کرے کہ ہر طرف سے حساب برابر رہے ۱۲

کر یدکر اپنے پاس رکھے تو عجائبات مشاہدہ کرے۔

اقول بونی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں اسموں کا وفق ۳۵ در ۳۵ اس لیے کہا کہ الحی کے حرف تلفظ میں پانچ ہیں گو کتابت میں چار ہیں۔ کیونکہ حرف مشدد دراصل دو حرف ہوتے ہیں اور القیوم کے حرف ۷ ہیں اور ۷ کو ۵ میں ضرب دینے سے ۳۵ ہو جاتے۔ اور یہ مرکبات کا وفق ہے اور تمام مرادوں کے حصول کے لیے قوی التاثیر ہے جیسا کہ اس فن کے علمانے بیان کیا ہے اور یہ جو کہا کہ تکسیر کا حاصل ۴۲ حرف ہوتے ہیں۔ تو اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ جب ہم کہیں الحی ال ف ل ا م ح ا ی ا ی ا ہے تو ۱۲ حرف حاصل ہوئے۔ پھر ان میں سے مکررہ حروف ساقط کرنے سے ۶ باقی رہ گئے اور وہ ا ل ف م ح ی ہیں اور جب ہم کہیں القیوم ال ف ل ا م ق ا ف ی ا د ل و م ی م ہے تو اُن میں سے مکررہ حرف ساقط کرنے سے مداخل کے بعد ۷ حرف باقی رہ گئے جو کہ ا ل ف م ق ی د ہیں۔ اور ۶ کو ۷ میں ضرب دینے سے ۴۲ حرف ہوتے ہیں۔ جن کی صورت یہ ہے۔ جو کہ اگلے صفحہ پر درج ہے۔

ا	ل	ق	م	ق	ی	و
ل	ق	م	ق	ی	و	ا
ق	م	ق	ی	و	ا	ل
م	ق	ی	و	ا	ل	ق
ق	ی	و	ا	ل	ق	م
ی	و	ا	ل	ق	م	ق
و	ا	ل	ق	م	ق	ی

ال	حی	ال	قی	و	م
حی	ال	قی	و	م	ال
ال	قی	و	م	ال	حی
قی	و	م	ال	حی	ال
و	م	ال	حی	ال	قی
م	ال	حی	ال	قی	و

اور اس تکسیر کو پورا کرنے کے بعد باقی ۱۷ حروف رہ جاتے ہیں

ا ب ت ح خ ہ س ص ش ض ع ف ق ک ل م

وی ہیں اور اس نقش کے کل حرف ۴۲ ہیں اور بونی رحمۃ اللہ علیہ کی [illegible] اسموں کی تکسیر سے مراد یہی حرف ہیں۔ اور ان حرفوں میں سے ۲۹ اسم حرو[ف] تہجی کی تعداد کے مطابق حاصل ہوتے ہیں کیونکہ مکررہ حروف کے اسقاط کے بعد اس نقش کے باقی حروف ۱۷ رہ جاتے ہیں۔ اور جب اُن کو باقی [illegible] بڑھایا جاوے تو ۲۹ حرف ہو جاتے ہیں اور اسماء میں سے اسی عدد کا نکالنا مقصود ہے۔

اور اس نقش سے اسماء حسنیٰ کے استخراج کا طریقہ یہ ہے کہ اس [illegible] جدول کا پہلا حرف لے کر دیکھنا چاہیئے کہ اسمائے حسنیٰ میں سے کون سے [illegible] کا وہ پہلا حرف ہے جس اسم میں وہ پہلا حرف ہو تو اس اسم کے باقی حرف [illegible] نقش میں تلاش کرنے چاہئیں۔ اگر وہ سارے مل گئے تو فبہا۔ ورنہ نقش [illegible] کا دوسرا حرف لے کر اسی پہلے دستور کے موافق کرنا چاہیئے اور نقش کے [illegible] دوسرے باقی حرفوں کے ساتھ ایسا ہی کرنا چاہیئے تو اس نقش سے ۲۹ [اسم] خارج ہوں گے۔ اور وہ یہ ہیں۔

الحی	الحکیم	العلیم	الحق	الخفی	الخا[لق]
الخلاق	الرحیم	الرؤف	السلام	الخافض	الشا[illegible]
الشکور	الحفیظ	المذل	الضار	الغفور	الغا[illegible]

الفتاح	القوی	القیوم	الکافی	المولیٰ
الملک	المالک	الوافی	الوکیل	الوفی
الولی	الوالی			

اور جب ان ناموں کو یا اُن میں سے ایک کو اس وفق ۳۵ در ۳۵ پر کسی ایسے [illegible] نیت سے بڑھایا جاوے جو اسم الحی القیوم۔ یا اس اسم کے موافق ہو جو [illegible] لق پر بڑھایا گیا ہے۔ تو اس کے بعد فوراً وہ کام جس کے لیے یہ نقش لکھا [illegible] پورا ہو جاوے گا۔

اور وفق ۳۵ در ۳۵ پر اسموں کے بڑھانے کے چار طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ [illegible] کہ وفق عددی کو اوپر اور وفق حرفی کو اُس کے درمیان لکھدیا جائے۔ اور [illegible] کو یوں لکھے کہ ۲۹ اسموں کے حرف کو ۳۵ کلمے بنائے اور ان کو نقش [illegible] خانوں کے چاروں طرف وفق بکری کیطرح بڑھا دے۔

[د]وسرا طریقہ یہ ہے کہ ان حروف کو وفق کے اندر خانوں میں عددوں [illegible] لکھ دے۔

[تی]سرا طریقہ یہ ہے کہ وفق ۲۹ در ۲۹ بنا کر اس کے ہر ایک خانہ میں [illegible] اسم کو وفق بکری کے طور پہ بھر دے۔

[چوتھ]ا طریقہ یہ سب طریقوں سے بہتر ہے یہ ہے۔ کہ وفق اسمی کو وفق [illegible] کے درمیان لکھ کر وفق عددی کو اُس کے چاروں طرف بھر دے

مگر دفق اسمی کو پہلے لکھے جس کی صورت یہ ہے۔

۳۱	۱۸	۳۱	۷۰	۱۰
۱۸	الحی	القیوم	الحی	۳۱
۷۰	القیوم	الحی	القیوم	۹۰
۱۸	الحی	القیوم	الحی	۳۹
۱۸	۳۱	۷۰	۱۰	۶۰

اور جاننا چاہیئے کہ جو شخص اللہ تعالےٰ کے اسم الحی اور اُن اسموں کو
کے پہلے حرف ح ہے یعنی

حَلِیْمُ ۔ حَقٌّ ۔ حَکِیْمُ ۔ حَیٌّ ۔ حَفِیْظُ ۔ حَمِیْدُ ۔ حَکَم
حَنَّانُ ۔ حَسِیْبُ

کو موسم گرما میں طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھے ۔ تو اُس دن کی گرمی اُ
محسوس نہ ہوگی ۔ اور جو لوگ آگ کا کام کرتے ہیں ان کے لیے یہ عمل بہ
مفید ہے ۔

اور جو شخص ان اسموں کا پہلا حرف یعنی ح انگوٹھی کے نگینہ
معہ الحی اور الحلیم اور الحنان اور الحکیم کے کھدوا کر اپنے
رکھے سانپوں اور بچھوؤں سے امن میں رہے گا ۔ اور بخار والوں کو پا
میں انگوٹھی ڈبو کر پلا دیا جاوے صحت یاب ہو جائے گا ۔ اور یہ پانی

پاس اور ضعف باہ کو نافع ہے مگر یہ انگوٹھی شنبہ اور دو شنبہ کو نہ پہنے
اور سن رسیدہ بوڑھوں اور سرد مزاج والوں کو یہ انگوٹھی بہت پہننا نہ
چاہیئے اور اگر ساعت زہرہ یا قمر میں حی ۸ بار معہ اسماء وادعیہ لکھ کر گلے میں
دل کی برابر بائیں نیت لٹکایا جائے کہ کسی کی محبت سے دل سرد ہو جائے تو
نہایت مؤثر ثابت ہوگا ۔ مگر اجنبی کو پاس نہ رکھنا چاہیئے اور جو حاجتمند
شخص صبح کی نماز کے بعد بولنے سے پہلے اس دعا کو ۱۰۰ بار پڑھے ۔ اس
کی حاجت روا ہو جائے گی ۔ وہ یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا
عَلِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا
اَحَدُ یَا صَمَدُ

اور میں نے شیخ ابوالعباس مرسی کی کتاب میں دیکھا ہے کہ شیخ باخمیم نے
شیخ عبدالنور کو خط میں لکھا کہ اے میرے دوست میں اسم اعظم کا تحفہ تجھ
کو دیتا ہوں ۔ تم صبح کی نماز کے بعد ۷۰ بار اس اسم سے یوں دعا مانگو ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ۔ يَا صَمَدُ يَا وَدُوْدُ يَا
وِتْرُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور یہ سات اسم ہیں۔

اور شیخ ابوالحجاج اقصری کہتے ہیں۔ کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد اس دعا کو ۳ بار پڑھ کر خدا سے اپنی حاجت طلب کرے۔ حاجت روا ہو جاوے گی۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
وَافْعَلْ لِيْ كَذَا وَكَذَا۔

دُعا کے آداب اور اوقات اور فضائل

ابن عطار رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ دعا ارکان اور بازد اور اسباب ہیں تو اگر اس میں ارکان پائے جائیں تو وہ دعا قوی ہو جاتی ہے اور اگر اس کو بازد لگ جائیں تو آسمان کو اڑ جاتی ہے۔ اور اگر اس کے اسباب موجود ہو جائیں تو قبول ہو جاتی ہے ارکان یہ ہیں۔

۱۔ حضورِ دل ۔ ۲۔ رقتِ قلب ۔ ۳۔ خشوع خضوع ۔ ۴۔ توجہ الی اللہ ۔
۵۔ قطع تعلق دنیوی اسباب سے

بازد یہ ہیں۔

۱۔ صدق دل اور خلوص ۔ ۲ وقتِ سحر

اسباب یہ ہیں ۔

۱۔ کثرتِ درود شریف

اللہ تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ۔
أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ۔

اور فرماتا ہے۔

بَلْ اِیَّاہُ تَدْعُوْنَ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْہِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِکُوْنَ

اس دوسری آیت نے پہلی آیت کے عموم کو مقید بحرف شرط کر دیا ہے یعنی اللہ تعالےٰ جس کی دعا چاہتا ہے قبول کر لیتا ہے۔ اسی واسطے دعا تین قسم کی ہوتی ہے۔

١ - وہ جو قبول ہو جاتی ہے۔
٢ - ایک وہ جس کے سبب گناہ جھڑ جاتے ہیں۔
٣ - اور ایک وہ جس کے سبب درجے بلند ہو جاتے ہیں۔

حضرت قاضی ابوبکر عربی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ دعا یہ ہے کہ بندہ اپنے خدا کے آگے جلب منفعت اور دفع مضرت کی نسبت عرض کرے اور چونکہ دعا سے بلا کا ٹل جانا بھی خدا کی تقدیر میں ہوتا ہے۔ لہٰذا دعا رد بلا اور رحمت الٰہی کے نازل ہونے کا باعث ہوتی ہے اور جس طرح ڈھال تیر کو روکنے اور پانی زمین سے سبزہ کے اُگنے کا سبب ہوتا ہے اسی طرح دعا بھی مومن بندہ کے لیے ایک ہتھیار ہے۔ جب بندہ دعا اور ذکر ہمیشہ کرتا ہے اور اپنے خدا کے آگے گڑگڑاتا رہتا ہے تو فرشتے تمام سختیوں سے اُس کی حفاظت کرتے ہیں اور وہ اُوپر کی جانب کے سوا دوسری تمام جوانب سے ہمیشہ محفوظ رہتا ہے اور قضاؤ قدر اُس پر فوقانی جہت سے

نازل ہوتے ہیں اور جب قضاء قدر اس پر اترتے ہیں۔ تو فرشتے اس کو ان کے حوالے کر دیتے ہیں۔ اور فوقانی جہت سے حفاظت اعمال صالحہ سے ہو سکتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک بندہ کے لیے آسمان کی طرف ایک راستہ ضرور ہے جس سے اس کے اعمال صعود کرتے ہیں اور رزق اُترتا ہے اور اس کی جان قبض کر کے لے جاتے ہیں۔ اور جب بندہ عبادت اور دعا میں ہمیشہ مشغول رہتا ہے اور اعمال صالحہ کرتا رہتا ہے۔ تو یہ عبادت اور دعا اور اعمال صالحہ اُوپر کی جانب کا منفذ مسدود کر لیتے ہیں اور بلیات کو اس پر اترنے سے روک دیتے ہیں اور دعا جس کا خُدا کے ہاں بڑا رتبہ ہے جب بلاء سے ٹکراتی ہے تو دو تو دو پہلوانوں کی طرح زور کرتے ہیں آخر دعا اگر بلا پر غالب آگئی تو بلا کو ہٹا کر آسمانوں کو اُڑاتی ہوئی خدا کے ہاں پہنچ جاتی ہے۔ اور اگر دعا مغلوب ہو گئی تو بلا بندہ پر واقع ہو جاتی ہے۔ اسی کی طرف اشارہ ہے جو اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ۔

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ بلا اور دُعا دونو قیامت تک باہم لڑتے رہتے ہیں۔ اس کا معنے یہ ہے کہ دعا ردّ بلا کا سبب ہے اور یہ بھی روایت ہے کہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک دُعا سے زیادہ عزیز کوئی چیز نہیں۔

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز نہ مانگے وہ مغضوب ہے۔ اور صحیحین میں ہے کہ رسول اللہ صلے

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دعا عبادت ہے اور پھر یہ آیت پڑھی۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝

اور آپ نے فرمایا ہے کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔ اور بعض نے کہا کہ دعا یہ ہے کہ بندہ اپنے پروردگار کی توجہ اور امداد طلب کرے اور عجز و انکساری کیساتھ اپنے رب کی بڑائی بیان کرے اور ضعف کو جو کہ عبودیت کا نشان ہے ظاہر کرے اور یہ لفظ خدا تعالےٰ کی صفت و ثنا اور کرم و جُود کے معنے کو بھی متضمن ہے۔

اور بعض نے یہ بھی کہا ہے کہ دعا حاجت کی کنجی اور محتاجوں کا ہودج اور مصیبت زدوں کے مصائب کو دُور کر دینے والی ہے اور خدا تعالےٰ نے لوگوں کی بایں الفاظ مذمت کی ہے۔ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ یعنی وہ دعا اور سوال کے لیے ہاتھ دراز نہیں کرتے اور اس کے خواص یہ ہیں۔

۱۔ عبادت، ۲۔ اخلاص۔ ۳۔ حمد۔ ۴۔ شکر ۵ سؤال۔ ۶۔ توحید۔ ۷۔ مناجات ۸۔ تضرع۔ ۹۔ تذلل۔ ۱۰۔ عجز۔ ۱۱۔ استعانت۔ ۱۲۔ خلاصہ عبادت۔

اور حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ سے عرض کیا[۴]

[۴] یارسول اللہؐ مجھے کوئی وصیت فرمایئے۔ آپ نے فرمایا کہ دعا مانگا کر کہ وہ قبول ہوجاتی ہے اور شکر کیا کر کہ خدا کی نعمت بڑھ جاتی ہے اور مکر کے نزدیک مت جا کر مکار کو ہی اس سے نقصان پہنچتا ہے

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے جبریل علیہ السلام نے کہا کہ آپ یہ دعا مانگا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِي بِالْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

اور بعض نے کہا کہ دُعا ارادتمندوں کی سیڑھی یا اخلاص کی رسّی ہے۔ اور بعض نے کہا کہ دعا مراسلت کا نام ہے اور مراسلت جب تک رہتی ہے تعلق قائم رہتا ہے۔ اور بعض نے کہا کہ دعا راضی ہو کر قضائے الٰہی کے قبول کر لینے کا نام ہے۔ اور بعض نے کہا کہ دعا عطا، اور رضا اور قرب کا موجب ہے اور بعض نے کہا [illegible] دعا وہ ہے۔ جو کہ حزن غم اور گریہ و بکا کا موجب ہو۔

شرائط دُعا اور آداب دُعا

شرائط دُعا ۹ ہیں۔

۱۔ پہلے یہ کہ سلف صالح کی طرح اعمال صالحہ جیسے صدقہ اور نماز و روزہ پر کمربستہ رہے۔

۲۔ دوسرے دعا کو حمد و صلوٰۃ سے شروع کرے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ جب تک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر دُرود شریف نہ پڑھا جاوے تب تک وہ دعا خداوند تعالےٰ کی طرف صعود نہیں کرتی یعنی قبول نہیں ہوتی۔

اور ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب تو خداوند تعالیٰ سے کسی بات کا سوال کرنا چاہے تو اس سے پہلے اور پیچھے درود شریف پڑھ لیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ دونو درود شریف کو تو قبول فرمالیتا ہے ۔ پھر بہت بعید ہے کہ اُن کی درمیانی دعا کو قبول نہ فرمائے ۔

۳- تیسرے حضور دل کہ کسی اور طرف دھیان نہ لگاوے چنانچہ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کی دُعا قبول نہیں کرتا جس کا دل بُرے خیالات میں مشغول ہو۔ اس واسطے خشوع خضوع اور عجز وانکسار لازم ہے ۔ جیسا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا تھا۔

اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

تو خدا نے ان کی مراد پوری کی ۔

۴- چوتھے یہ کہ گناہوں اور نافرمانیوں پر اصرار نہ کرے ۔ کیونکہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ شخص بڑا احمق ہے کہ گناہوں کو نہ چھوڑے ۔ اور توبہ کی خواہش کرے ۔ یحیی بن معاذ رحمۃ اللہ تعالے سے کسی نے کہا آپ ہمارے لیے دعا کیوں نہیں کرتے ۔ انہوں نے فرمایا ۔ تو میں آپ گنہگار ہوں کسی کے لیے کیا دعا کروں ۔ اور وہ تو کریم ہے ۔ میں کیوں نہ اُس کی مغفرت اور رحمت کی اُمید رکھوں

۵- اخلاص کہ ہر عمل کی بنیاد یہی ہے کیونکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

فَادْعُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ۔

اور روایت ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص کو نہایت گریہ وزاری سے دعا کرتے دیکھا ۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا خداوندا اگر میرے اختیار میں ہوتا تو میں اُس کی حاجت روا کر دیتا ۔ اللہ تعالےٰ نے انہیں پیغام بھیجا کہ میں اُس پر تجھ سے زیادہ مہربان ہوں ۔ لیکن یہ شخص دُعا تو مجھ سے مانگتا ہے ۔ مگر اس کا دل کسی اور طرف ہے ۔ موسیٰ علیہ السلام نے جب اس شخص کو اس بات سے خبر دی تو پھر وہ بہمہ تن خدا کی طرف متوجہ ہو گیا اور اُس کی حاجت روا ہو گئی ۔

۶- اکل حلال ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد سے کہا اے سعد ہاتھ کی مزدوری سے روزی تلاش کر ۔ تب تیری دُعا قبول ہو گی ۔

اور روایت ہے کہ موسیٰ علیہ السلام اپنے کسی کام کو جاتے ہوئے ایک شخص کے پاس سے گزرے جو کہ نہایت عجز سے دعا مانگ رہا تھا پھر واپس آتے ہوئے بھی اُس کو اسی حالت میں دیکھا ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یا اللہ اس کی دعا قبول کر ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ اس کے پیٹ میں اور اس کی پیٹھ پر اور اس کے گھر میں تو حرام ہے میں کیونکر اس کی دعا قبول کروں تو موسیٰ علیہ السلام اُس شخص کے

گھر چلے گئے اور وہاں دیکھا۔ کہ پانچ درم پڑے ہوئے ہیں۔

یوسف بن اسباط رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دعا اکل حرام کے سبب آسمان پر جانے سے روک دی جاتی ہے۔

سعد رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کسی نے کہا تیرے اور دوستوں کی نسبت تیری دعا کیوں جلدی قبول ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا ۔ اس لیے کہ میں منہ میں لقمہ تب ڈالتا ہوں کہ پہلے یہ دیکھ لیتا ہوں کہ یہ لقمہ مجھ کو کہاں سے ملا۔

۷۔ ساتویں شرط یہ ہے۔ کہ دعا کنندہ عارف ہو اور اُس کی آواز کو فرشتے پہچانتے ہوں۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے کہا کیا سبب ہے کہ ہماری دعا قبول نہیں ہوتی۔ فرمایا سبب یہ ہے کہ تم اُس کو بلاتے ہو جس کو نہیں پہچانتے ۔ اگر اُس کی معرفت تم کو کما حقہٗ حاصل ہو تو البتہ تمہاری دعا قبول ہو۔

۸۔ آٹھویں یہ کہ رُو بقبلہ ہو کر دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے ۔

کہتے ہیں کہ ایک ذمی نے ایک عارف شخص سے پوچھا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تم اپنے ہاتھ آسمان کیطرف بلند کر دیتے ہو اور پیشانی زمین کیطرف جھکا لیتے ہو تو تمہارا مطلوب کہاں ہے زمین میں یا آسمان میں۔ انہوں نے فرمایا۔ کہ ہم آسمان کی طرف ہاتھ تو اس لیے بلند کرتے ہیں کہ ہم کو وہاں سے رزق ملتا ہے ۔ اور زمین کی طرف پیشانی کو اس لیے جھکاتے ہیں تاکہ

ہم زمین کے شر سے جو ہمارے ہلاکت کی جگہ ہے محفوظ رہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ○ اور مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ○

یہ سُن کر وہ بہت پکا مسلمان ہو گیا۔

۹۔ نویں آہستہ آواز سے دعا مانگے کہ کوئی دوسرا نہ سُنے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط

اور ایک عارف فرماتے ہیں ۔ کہ جو دعا خفیہ مانگی جائے وہ بہت جلدی قبول ہو جاتی ہے اور ایک شرط یہ بھی ہے کہ دعا مانگنے والا نہایت لاچار ہو۔ کہ بحالت اضطرار اس کو دعا مانگنی پڑتی ہے۔

ابن عطا فرماتے ہیں کہ مضطر اور لاچار وہ شخص ہے۔ جو ڈوبنے والے یا کنوئیں میں گرے ہوئے کی طرح ہلاک ہونے کے قریب ہو۔ تو ایسا شخص جب خدا سے التجا اور استغاثہ کرے تو فوراً اس کی دُعا قبول ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ

امام عبدالواحد بن زید بصری کہتے ہیں ۔ شہر بصرہ میں ہمارے ہاں ایک شخص خچر والا رہتا تھا ۔ جو کہ اپنی خچر لوگوں کو کرایہ پر دیا کرتا تھا اور با اعتبار اور امانت دار شخص تھا ۔ جس کو تاجر لوگ اپنا مال اسباب دے کر دوسرے شہروں میں تاجروں کے پاس بھیج دیا کرتے تھے ۔ وہ ایک دن بصرہ سے کوفہ کو روانہ ہوا ، راستہ میں اس کو ایک شخص مل گیا اور السلام علیکم کے بعد کہنے لگا ۔ کہاں کو جاتے ہو ۔ کہا کوفہ کو جا رہا ہوں ۔ کہا میں تو چل نہیں سکتا ورنہ میں بھی تیرے ساتھ چل نکلتا ۔ ہاں اگر مجھ سے ایک دینار لے کر مجھے خچر پر بٹھا لو تو میں بھی تیرے ساتھ ہی چل نکلتا ہوں ۔ کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تو نیک ساتھی ہے ۔ اور تیری خچر تیز رفتار ہے ۔ خچر والے نے دینار کے طمع پر اس کو بٹھا لیا چلتے چلتے آگے دو راستے ہو گئے ۔ سوار نے کہا ۔ اب کس راستہ سے چلو گے خچر والے نے کہا بڑی سڑک سے ۔ سوار بولا نہیں اس دوسرے راستہ پر چلو ۔ یہ بہت آسان اور نزدیک راستہ ہے پس وہ اس دوسرے راستہ پر چل پڑے اور وحشت ناک جنگل میں جا نکلے جہاں وحشی جانور پھر رہے تھے ۔ سوار خچر پر سے کود پڑا اور ایک چھری نکال کر اسے قتل کرنا چاہا ۔ خچر والے نے کہا جو کچھ میرے پاس خچر اور اسباب ہے سب لے لے

اور مجھے چھوڑ دے کہ چلا جاؤں اس نے کہا ۔ نہیں تجھے ضرور قتل کروں گا ۔ کہا اچھا ۔ مجھے صرف دو رکعتیں پڑھ لینے دے ۔ تاکہ میرا خاتمہ نیک عمل پر ہو جائے اس نے کہا بہتر ۔ کرے جو کام تو کرنا چاہے کرے پس وہ وضو کر کے نماز میں کھڑا ہو گیا ۔ سورہ فاتحہ پڑھ چکا تھا ۔ کہ اس کے اندام پر لرزہ پڑ گیا ۔ جس کے سبب دوسری کوئی آیت پڑھنی بھول گیا ۔ کیونکہ چور پیچھے چھرا لیے کھڑا تھا آخر اس کو یہ آیت یاد آگئی

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ

اور اس آیت کو باواز بلند پڑھا ۔ چور نے پیچھے سے جواب دیا ۔ ہاں اس وقت وہ تیری دعا قبول کرے گا ۔ یہ کہنا ہی تھا کہ ایک سوار ہاتھ میں چھرا لیے ہوئے جنگل کے درمیان سے نکل آیا اور اُس چور کو مار ڈالا ۔ خچر والا کہتا ہے کہ میں اس سوار کی طرف لپکا ۔ اور میں نے اُس کے گھوڑے کے سموں کو چوم کر کہا ۔ آپ کون ہیں کہا میں آدمی کی بحالت اضطرار دعا قبول کر لینے والے کا بندہ ہوں ۔ جا تو جہاں کی مرضی ہے اب تجھ کو کوئی خوف نہیں ہے ۔ پس میں اس راستہ کی طرف واپس ہوا جس کو میں جانتا تھا ۔ اور وہ کہتے ہیں کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابیوں میں سے ایک انصاری شخص ابو مغلق اپنے اور پرائے مال سے تجارت کیا کرتے تھے ۔ اور عابد اور متقی تھے ۔ ایک دفعہ کہیں جا رہے تھے ۔ کہ انھیں ایک مسلح چور مل گیا ۔ اور کہنے لگا ۔ رکھ دے جو تیرے پاس ہے اور تجھے قتل کرتا ہوں ۔ اُنھوں نے کہا ۔ تو مجھے کیوں قتل کرتا ہے ۔ مال لینا

ہے تو دے لے۔ کہا میں تجھے بھی قتل کرونگا۔ کہا۔ اچھا مجھے دو رکعت نماز تو پڑھ لینے دے کہا پڑھ لے۔ پس انہوں نے وضو کر کے چار رکعتیں ادا کیں اور آخری سجدہ میں تین بار یہ دعا پڑھی۔

یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا فَعَّالَ لِمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزِّكَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَ مُلْكِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَنْ تَكْفِیَنِیْ شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ۔

پس ناگہاں ایک سوار ہاتھ میں برچھا لئے ہوئے آگیا چور اُسے دیکھ کر اس کی طرف بڑھا ہی تھا۔ کہ سوار نے اس کو برچھے سے مار ڈالا۔ پھر وہ سوار اس صحابی کی طرف آیا اور کہا اٹھ۔ انہوں نے پوچھا۔ آپ کون ہیں۔ کہا میں چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں۔ جب تو نے پہلی دفعہ دعا مانگی۔ تمام اہل آسمان میں شور پڑ گیا پھر جب تو نے دوسری اور تیسری دعا مانگی تو مجھے کہا گیا یہ کس مصیبت زدہ کی دعا ہے پس میں اس چور کو قتل کرنے کے لیے خدا سے حکم لے کر آیا ہوں

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص وضو کر کے چار رکعت نماز ادا کرے اور یہ دعا مانگے تو قبول ہو جاتی ہے۔ مصیبت زدہ ہو یا نہ ہو۔ روایت کیا اس کو قاضی ابو بکر عربی اور بو علی حسین نے۔

برائے حافظہ کے لیے

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۚ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

یہ آیتیں حافظہ اور ذکاوت کے لیے ہیں۔ جو شخص ان کو سبز رنگ کے
کاغذ پر جمعہ کے دن چھٹی ساعت میں زعفران اور گلاب سے لکھ کر دھو کر
پی لے۔ سات جمعے متواتر اس طرح کرے اور اس روز کوئی شبہ والی چیز
اور جاندار چیز نہ کھائے۔ تو اُس کی مراد پوری ہو جائے گی۔

(تنگ دستی کے لیے)

اَللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ
تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ
النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ
تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
بِغَیْرِ حِسَابٍ

جو اِن دو آیتوں کو فرضوں اور نفلوں کے بعد اور سوتے وقت
پڑھا کرے مال بہت ہاتھ آئے اور تنگ دستی رفع ہو جاوے۔

ایک ایک مرتبہ درُود شریف پڑھے۔
اور جس شخص کو علم کیمیا کے حاصل کرنے کا شوق ہو یا دوسری مخفی اشیاء
علم حاصل کرنا چاہتا ہو تو پاک ہو کر ۴۰ روز متواتر روزے رکھے اور حلال چیز سے
افطار کرے اور ہر رات کو بوقت خواب سُورہ والشمس اور والضحٰے اور الم نشرح
پڑھ کر قل اللّٰھم ملك الملك الآیہ، بار پڑھے اور بعدہٗ ۷۰ بار
دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ یَا
اَحَدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وَتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ پھر اس کے بعد یوں کہے۔
وَ اَنْ تُیَسِّرَ لِیَ الْعِلْمَ الَّذِیْ یَسَّرْتَهٗ عَلٰی كَثِیْرٍ
مِّنْ خَلْقِكَ وَ اَكْرَمْتَ بِهٖ كَثِیْرًا مِّنْ عِبَادِكَ
وَ اَغْنِنِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ مَالِكُ الْمُلْكِ وَ
بِیَدِكَ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اَنْتَ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

جب یہ عمل کر چکے گا۔ تو اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص کو بیداری یا نیند میں اُس کے
پاس بھیج دے گا۔ جو اُسے وہ علم تعلیم کر دے گا۔

اور جو شخص کسی خزینہ اور دفینہ پر اطلاع پانا چاہے۔ تو ان آیتوں کو سو
کے وقت کسی پاک برتن میں مُشک و زعفران سے لکھ کر بلیلہ زرد اور کسی سبز پھل
پانی سے اُسے دھو کر رکھ دے پھر ایک سیاہ مُرغی اور بلے کا پتہ اور ۵ مثقال سرمہ
اصفہانی لے کر اس مذکورہ پانی سے خوب کھرل کرے جب مانند غبار کے ہو جائے
اٹھا کر کسی شیشی میں ڈال کر رکھ دے۔ پھر جمعرات کے دن روزے رکھنے شروع
کرے۔ اور جب آدھی رات ہوا کرے تو ۷۰ بار درُود شریف پڑھ کر استغفار ۷۰
بار پڑھے۔ پھر ۷۰ بار درُود شریف پڑھ کر اُس کو ختم کرے۔ پھر دونوں آنکھوں میں
سرمہ سے تین تین سلائیاں ڈالے۔ پہلے دائیں آنکھ میں پھر بائیں آنکھ میں یہی عمل
سات جمعراتوں میں کرے۔ اس عمل کے اختتام پر روحانیات رات کے وقت
اُس کے پاس حاضر ہوں گے اور اس سے پوچھیں گے کہ تیری کیا حاجت اور تیرے
دل کی کیا مراد ہے۔ پھر وہ جو کہے گا۔ اس کے مطابق وہ اس کی اطاعت کریں
گے۔

اور جو بادشاہ الملک القدوس کا ہمیشہ ورد رکھے گا۔ اس کی سلطنت ہمیشہ

قائم رہے گی اور اس کی مملکت دُور دُور تک پھیل جائے گی اور جو شخص
الملک کے حرف اس طور پر ال م ل ک لکھ کر باطہارت ہو کر ہر روز
اکتالیس بار دیکھا کرے۔ اور دیکھتے وقت درمیانہ حرف پر نظر قائم رکھے اور
اَللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ الآیہ پڑھتا جائے تو اللہ تعالیٰ دینوی اور اُخروی
اسباب اس پر آسان کر دے گا۔

اور رسُول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص حاجت مند سجدہ
میں پڑ کر کہے اَللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ الخ پھر کہے۔ یَا اَللّٰہُ ۳ بار

اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا
شَرِیْكَ لَكَ تَجَبَّرْتَ اَنْ تَکُوْنَ لَكَ وَلَدٌ وَ
تَعَالَیْتَ اَنْ اَکُوْنَ لَكَ شَرِیْكٌ وَتَعَاظَمْتَ
اَنَّ اللہ لَكَ نِدٌّ وَمُشِیْرٌ وَقَھَرْتَ اَنْ اَکُوْنَ
لَكَ ضِدٌّ وَتَکَرَّمْتَ اسکون لَكَ وَزِیْرٌ
یَا اَللّٰہُ ۳ بار یَا اَللّٰہُ اَنْتَ الَّذِیْ تَنَزَّھْتَ
وَنَزَّھْتَ جَمِیْعَ خَلْقِكَ لَا عَیْنٌ تَرَاكَ وَلَا

يُدْرِكُكَ بَصَرٌ يَا اَللّٰهُ ۳ بار يَا اَللّٰهُ اِقْضِ حَاجَتِيْ۔ اور حاجت کا نام لے۔ اس کی حاجت روا ہو جائیگی۔

نیک بخت بچہ کیلئے

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

یہ آیت حاملہ عورتوں اور اُن کی اولاد کی حفاظت کے لیے بہت مؤثر ہے۔ اگر ان آیات کو زعفران اور گلاب سے ہرن کے باریک چمڑے پر لکھ کر عورت کی بائیں کوکھ پر وضع حمل تک باندھ دیا جائے تو وہ سب آفتوں سے امن میں رہیگی اور اگر مشک و زعفران سے لکھ کر بچہ کے گلے میں لوہے یا تانبے کی تختی میں بند کر کے باندھ دیا جائے تو وہ رونے اور ڈرتے اور بھوک لگنے سے محفوظ رہے گا اور اکثر سویا رہے گا اور اپنی ماں کے تھوڑے ہی دودھ سے سیراب رہا کرے گا اور اُس کی ماں کا دودھ اگر کم ہوگا تو بہت ہو جائے گا اور وہ بچہ نیک بخت ہوگا۔

تلاش رزق کیلئے

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

یہ آیت تلاش رزق اور نکاح کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔ جو شخص اس کو جمعرات کے دن زہرہ یا مشتری یا عطارد کی ساعت میں کسی پاک کاغذ پر لکھ کر کسی نیک آدمی کے کرتہ کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اپنی دکان یا حمام یا گھر کے دروازہ یا اپنی خرید و فروخت کے مقام پر لٹکا دے۔

آمدنی بکثرت ہونے لگے گی اور رزق بے شمار آنے لگ جائے گا اور اگر اس
کو لکھ کر کسی بیکار اور بے روزگار یا شادی کے خواستگار آدمی کے گلے میں
ڈال دیا جاوے تو وہ برسرِ روزگار ہو جائے گا۔ اور شادی کا پیغام آجائے
گا۔

بیماری سے شفا کے لیے

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِى
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ
قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤى
اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ
وَمَاۤ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ
وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

جو شخص اس آیت کو مٹی کے کسی کورے برتن پر لکھ کر مینہ یا کوئیں کے
پاک پانی سے جس پر دھوپ نہ پڑی ہو دھو کر بیمار کو پلاوے تو وہ صحت پا

ہو جاوے گا۔

دشمن پر حاوی ہونا

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ص وَ
اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً
فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ج
وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ
مِّنْهَا ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ
اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

ان آیات کو جو شخص ہرن کے باریک چمڑے پر بروز دوشنبہ جبکہ
چاند نور کی ترقی میں ہو سیاہ توت کے پتوں کے پانی سے لکھے اور اخیر میں
یہ لکھدے۔ يَا مُؤَلِّفَ الْقُلُوْبِ اَلِّفْ بَيْنَ كَذَا۔

اور اُن دونو کا نام پہلے اور پیچھے لکھ دے اور اپنے گلے میں ڈال لے۔ اگر وہ
شخص اُس کا دشمن اور اُس پر غضبناک ہوگا۔ تو وہ اس سے مصافحہ کرے گا
اور جو کچھ وہ کہے گا۔ وہ مانے گا اور اگر اُس کو کوئی فقیر یا واعظ یا متکلم پاس
رکھے گا تو اس کے کلام میں بہت تاثیر ہو جائے گی۔ ہر شخص اُس کی بات
مانے گا۔

دشمن پر حاوی ہونا

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ
الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ
حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا
يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

یہ آیتیں دشمن کے گریز کرنے اور اُس کے مقہور ہونے کے لیے مفید ہیں۔ جو شخص ان

[illegible]وں کو اپنی تلوار یا ڈھال یا خود یا نیزہ کی بھال یا کسی اور ہتھیار پر روز دو
شنبہ کی آٹھویں ساعت میں لکھے مگر لکھنے والا پاک صاف اور روزہ
رکھے ہوئے ہو۔ تو جس کے پاس یہ ہتھیار ہوں گے۔ اس کے سامنے دشمن
ٹھہر سکے گا۔ اور اپنی کوئی تدبیر نہ چلا سکے گا۔
ارشاد باری تعالٰے ہے۔

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ
وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اِذْ تَقُوْلُ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ
بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝ بَلٰٓى ۙ
اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ
هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ
الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا

بُشْرٰی لَکُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُکُمْ بِهٖ ط وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝

یہ آیت جو شخص پاک صاف ہو کر جمعہ کی آدھی رات جب گزر چکی ہو لکھے۔ پھر صبح کی نماز جب پڑھ چکے تو طلوع آفتاب تک خدا کی تسبیح اور ذکر کرتا رہے۔ جب سورج اونچا آجائے تو دو رکعت پڑھے جن کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اٰمن الرسول الخ پڑھے۔ پھر ۷ بار استغفار پڑھ کر ۷ بار یہ کہے

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

پھر دوبارہ وضو کر کے اس آیت کو اپنے پاس رکھے تو اگر اس کو بادشاہ کا خوف ہے یا دشمن یا حکم کا تو نہ ڈرے گا اور اگر نیند یا بیداری میں کسی جن بھوت سے ڈرتا ہے تو بے خوف ہو جائے گا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں۔

کہ ہم ایک لڑائی میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ تو آپ

نے جب دشمن کو دیکھا تو آپؐ نے فرمایا مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ط اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ اسی وقت میں نے دشمنوں کو دیکھا کہ زمین پر گرے جاتے ہیں اور فرشتے اُن کو آگے پیچھے سے مار رہے ہیں۔

دشمن کے شر سے بچنا

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَکَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ قف وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ط وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۝

جو شخص ان آیات کو جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز کے بعد کاغذ پر لکھ کر اپنے

گلے میں ڈال دے۔ اور صبح کو اٹھ کر کسی بادشاہ یا دشمن یا کسی ظالم کے پاس جائے تو وہ اُس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِئْنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ

یہ آیت نزف کی بیماری کو مفید ہے اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر یہ بھی اس کے ساتھ لکھے۔

اَلْقَلَبْ يَادَمْ بَاكُفٍ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

هج بج هج بج هج بج هج كج لحطاس هي۔

اور ناک کے اُوپر دونوں آنکھوں کے درمیان باندھ دیوے۔ اور جس عورت کو خون استحاضہ جاری ہو گیا ہو وہ اس کو تین کاغذوں پر لکھ کر ایک کاغذ اپنے آگے کے دامن اور دوسرا اپنے پیچھے کے دامن ...... پر چسپاں کر دیوے اور تیسرا ناف کے نیچے تاگے سے باندھ دے تو خون کے بند

ہو جانے کے لیے مجرب اور صحیح ہے۔

ارشاد باری تعالٰے ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ

جو شخص اس کو کاغذ پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینے کے نیچے دے دیوے اور اگر بادشاہ یا حاکم کے پاس چلا جاوے جو اس کو کسی سزا کی دھمکی دیتا ہو تو خدا تعالٰے اس کو اس کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی کو کوئی ہو تو یہ پڑھا کرے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

اور آپ نے فرمایا۔ جب کسی بادشاہ وغیرہ کے ہاں جانا ہو تو یہ پڑھ کر جا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ لَا

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ

اور جب آپ کو کسی امر سے غم پیدا ہوتا تو آپ یہ دُعا پڑھا کرتے

اور فرماتے کہ یہ دعا غم کے دُور ہونے کے لیے ہے

اَللّٰهُمَّ اُحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ

بِكَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ اِغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ

بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ اَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَائِيْ فَكَمْ

مِنْ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا

شُكْرِيْ وَكَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ اَبْلَيْتَنِيْ بِهَا قَلَّ لَكَ

بِهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِيْ

فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلَائِهٖ صَبْرِيْ

فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ وَيَا مَنْ رَاٰنِيْ عَلَى الْخَطَايَا

فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَ

تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ وَدُنْيَائِيْ وَاٰخِرَتِيْ

بِالتَّقْوٰى وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا

تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ يَا مَنْ لَا

تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ

لِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْلِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّ

اَسْئَلُكَ الْعَاقِبَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَاَسْئَلُكَ دَوَا

وَاَسْئَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ الْغِ

عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْ

الْعَظِيْمِ ط

شریر لوگوں کے شر سے بچنے کیلئے

راوی کہتا ہے کہ اس دُعا کو بہت لوگوں نے لکھ کر اپنی جیبوں میں ڈال

تو خدا کے فضل سے انکا مطلب پورا ہو گیا۔

اور جو شخص یہ دعا مانگے تو خدا تعالیٰ اُس کو شریروں اور ظالموں

شر سے بچا رکھتا ہے وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَسْهِلْ عَلَيْنَا كَنَفَ شِتْرِكَ وَاَدْخِلْ

فِىْ مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاَحْجِبْنَا عَنْ شِرَارِ خَلْ

وَحِلِّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الرَّزَايَا وَالْبَلَايَا يَا اَرْ

الرّٰحِمِيْنَ ٥

ایمان ثابت کے لیے

اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ

وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ٥ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ

اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا

بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٥ رَبَّنَآ اِنَّكَ

مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

مِنْ اَنْصَارٍ ٥ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا صلے رَبَّنَا

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ

تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ٥ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا

عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ٥

جو شخص اس آیت کو ہمیشہ پڑھتا رہے اس کا ایمان ثابت اور دل

پاک ہو جاتا ہے۔ اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہتا ہے۔ اور اگر اس کو کسی لکڑی کے برتن پر لکھ کر آبِ زمزم سے دھو کر وہ شخص پی لے جو رات کو تہجد کی نماز کے لیے جاگنا چاہتا ہو۔ تو وہ ہر رات کو جس وقت اٹھنے کا ارادہ کرے گا بیدار ہو جائے گا۔

اور ابن السنی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے بستر پر سونے کے لیے آتا ہے تو فوراً ایک فرشتہ اور ایک شیطان اُس کے پاس آ جاتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے۔ یا اللہ خاتمہ بالخیر کر۔ شیطان کہتا ہے یا اللہ خاتمہ بالشر کر۔ تو اگر وہ اللہ کو یاد کر کے سو گیا تو فرشتہ تمام رات اُس کا نگہبان رہتا ہے۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص اپنے بستر پر وضو سے خدا کا ذکر کرتا ہوا آتا ہے اور ذکر کرتے کرتے سو جاتا ہے تو اس رات کو جس وقت کوئی اپنی دنیوی یا اُخروی حاجت خدا سے طلب کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اُس کو پورا کر دیتا ہے۔

سورۂ نساء

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

يَآيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

[و]اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ [ا]مَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ [رَحْ]مَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝

یہ آیت مخاصم اور مجادل کی حجّت کو باطل کر دیتی ہے۔ یک شنبہ کے روز پاک [کپڑ]ے کے ٹکڑے پر لکھ کر گلے میں ڈال لے مخاصم حجّت میں مغلوب ہو جاوے گا۔

سورۂ مائدہ

ارشادِ خداوندی ہے۔

[و]لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

اور اس کے بعد ارشادِ خداوندی ہے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ

مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ

الْعٰلَمِيْنَ ○ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ

الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ○

جو شخص ان آیات کو ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھ کر زبان سے چاٹ لیا کرے - ۷ روز اسی طرح متواتر کرے تو اس کی عفو اور قناعت اور صبر اور رقت قلب - اور مسلمانوں پر رحم کرنے کی خصلت ہو جائے گی - اور صحت و عافیت اُس کے شامل حال رہے گی

ارشاد خدا تعالےٰ ہے -

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ

اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ

مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ○

یہ آیت دشمن کا چہرہ سیاہ کرنے اور اُس کے ذہن کو کند کرنے کا کام دیتی ہے - جب یہ بات منظور ہو تو جمعرات کے دن روزہ رکھے اور مغرب اور عشاء کی نماز ادا کر کے یہ الفاظ کہے -

يَا قَدِيْمَ الْاَزَلِ يَا اٰزَلِيُّ لَمْ يَزَلْ يَا مَنْ

تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ

خُذْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ

تین بار کہے - اور تین بار اس آیت کو پڑھے - بعدہ کسی ویران گھر سے مٹی کی ایک مٹھی لے کر اُس پر اس آیت کو پڑھ کر پھونک دے اور دشمن کے گھر میں پھینک دے تو اُس کے جان اور مال میں عجیب حالت نمودار ہو گی -

ارشاد خداوندی ہے -

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ۭ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ

وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ

كَيْفَ يَشَآءُ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

جب کچھ لوگ کسی خلاف شرع کام کے کرنے پر متفق ہوجائیں۔ اور ان کو اُس کام سے ہٹانا اور ان میں تفرقہ ڈالنا منظور ہو۔ تو اُن میں سے بہت بڑے اور بہت چھوٹے آدمی کے بال لے کر اور جلا کر راکھ بنائیے۔ پھر کسی پاک برتن یا نئے کپڑے کے ٹکڑے پر جو کہ شنبہ کے دن کتر لیا گیا ہو۔ لکھ کر حرمل کے پتوں کے شیرہ سے دھو کر اُن کے گھر میں یا جہاں وہ اکٹھے ہوں وہاں ڈال دے اور راکھ بھی پھینک دے۔ وہ سب تتر بتر ہوجائیں گے اور اُن میں پھوٹ پڑ جائے گی۔

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ

قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

یہ آیتیں حصول برکات اور وسعت رزق اور دفع گرسنگی کے لیے نافع ہیں۔ پس جو شخص ان آیتوں کو جھاؤ کی لکڑی کے کسی برتن میں ماہ نیساں[1] کے پہلے دن چاندی کی قلم سے باوضو ہو کر کھود دے۔ اور جب ضرورت ہو اس کو پانی سے بھر کر جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے گھر یا زراعت یا باغ یا جہاں چاہے وہ پانی ڈال دے تو اس کا مطلب حاصل ہوجائے گا۔ اور اگر فاقہ اور تنگ دستی کی شکایت ہو تو تین جمعے متواتر وہ پانی پیتا رہے تو اُس کی شکایت زائل ہوجائے گی اور اُس کے مال اور گھر اور زراعت اور کام میں برکت پیدا ہوگی۔

(واللہ اعلم)

---

[1] رومی مہینہ کا نام ہے

سُورۂ اَنعام

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص سُورہ انعام کو پڑھے۔ اور بیچ میں کلام نہ کرے۔ خدا تعالےٰ اُس کے پہلے گناہ بخش دیتا ہے اور جو شخص اس سُورت کو دو رکعتوں میں خالص نیّت سے پڑھ کر خُدا سے اُس مہینے میں ہر ایک خوف اور دُکھ درد سے امن طلب کرے تو وہ اس مہینہ میں ہر ایک موذی چیز سے جس سے وہ ڈرتا تھا محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر چارپایوں کے گلے میں ڈال دے تو وہ ہر ایک آفت اور دُکھ درد سے محفوظ رہیں گے۔

اور جو شخص رات کے وقت اس کو پڑھے تو وہ رات میں آنیوالی سختیوں اور آفتوں سے امن میں رہے گا۔

دردوں کے لیے

الحمد لله الذی خلق السموٰت والارض وجعل الظلمٰت والنور ۵ ثم الذین کفروا بربهم یعدلون ۰

جو شخص اس آیت کو ہر روز صبح اور شام ۷ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے اور تمام بدن پر پھیر لے تو تمام دُکھوں اور دردوں سے محفوظ رہے گا۔

ارشاد خداوندی ہے۔

وله ما سکن فی الیل والنهار وهو السمیع العلیم ۰

جو شخص نہایت طیش اور غصّے کی وجہ سے بے قرار ہو تو اس حالت میں اگر بیٹھا ہے تو کھڑا ہو جائے اور اگر کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اور اس آیت کو بکثرت پڑھے۔ اُس کا غصّہ جاتا رہے گا۔

ارشاد باری تعالےٰ ہے۔

وان یمسسک الله بضر فلا کاشف له الا هو ط وان یمسسک بخیر فهو علی کل شیٔ قدیر ۰ وهو القاهر فوق عباده ط وهو الحکیم الخبیر ۰

ان آیتوں کو سحری کے وقت کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈال لے۔ دونوں

پہلوؤں اور دونوں پستانوں کے درد کے لیے مجرب ہے۔ جو شخص بہت غمناک اور دل تنگ ہو وہ سوتے وقت ۷ باران کو پڑھ کر سو جائے تو جب بیدار ہوگا تو کوئی غم اپنے دل میں نہ پائے گا۔

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ○

جو شخص نامرد ہو تو تین روزے رکھے اور گائے کے دودھ اور شکر سے افطار کرے جب آدھی رات ہو تو اٹھ کر اپنے داہنے ہاتھ کے درمیان تانبے کی قلم کے ساتھ زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھ کر چاٹ لیا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی اس شکایت کو رفع کر دے گا۔

اور سورہ انعام میں دعا مانگنے کے پانچ مقام ہیں۔ پہلا بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ دوسرا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ تیسرا كُنْ فَيَكُوْنُ چوتھا جہاں دو اسم اللہ باہم ملتے ہیں۔ پانچواں سورۃ کی آخری آیت اور اس کی کیفیت یوں ہے کہ جب کوئی حاجت درپیش ہو تو سچے دل سے خدا کے آگے توبہ کرے۔ پھر دو رکعتوں کی نیت کر کے نماز میں کھڑا ہو

جائے۔ اور پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اس سورت کو اوّل سے لے کر بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ تک پڑھے پھر اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا (پوری آیت) پڑھ کر سجدہ تلاوت کرے اور سجدے میں جو دعا مانگنی ہو مانگے۔ پھر کھڑا ہو کر فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ سے الظّٰلِمِيْنَ تک پڑھ کر پھر وہی آیت سجدہ پڑھے۔ اور سجدہ تلاوت میں جو حاجت مانگنی ہو مانگے پھر کھڑے ہو کر وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ سے كُنْ فَيَكُوْنُ تک پڑھ کر آیت سجدہ پڑھے اور سجدۂ تلاوت میں جو حاجت ہو مانگے۔ پھر کھڑے ہو کر قولہ الحق وَلَهُ الْمُلْكُ سے رسل اللہ تک پڑھ کر آیت سجدہ پڑھے اور سجدہ میں دعا مانگے پھر کھڑے ہو کر واذا سالك عبادی عنی الخ پڑھ کر پہلا رکوع کرے دوسری رکعت میں جب کھڑا ہو تو فاتحہ پڑھ کر سورۂ انعام شروع سے بل ایاہ تدعون تک پڑھے غرض جو کچھ پہلی رکعت میں قراءت اور سجدے اور دعا پانچوں مقام میں کیا تھا۔ دوسری رکعت میں بھی پانچوں مقام میں کرے۔ جب فارغ ہوگا تو دُعا قبول ہو چکی ہوگی۔

ظالم کا خانہ خراب کرنا

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰى اِذَا فَرِحُوْا بِمَا اُوْتُوْا اَخَذْنٰهُمْ

بَغۡتَةً فَاِذَا هُمۡ مُّبۡلِسُوۡنَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الۡقَوۡمِ
الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ؕ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ

ظالموں کے خانہ خراب اور اُن کے ہلاک کرنے کے لیے مجرب ہے تو جو شخص
کسی ذبح کیے ہوئے اُونٹ کی پرانی ہڈی روڑی سے اٹھا کر اُس پر اس آیت
کو لکھ کر ظالم کے گھر میں ڈال دے خانہ اُس کا خراب ہو جائے گا۔ اور جب
اس آیت کو تازلوبہ کے پانی سے تانبے کی طشتری پر لکھ کر اُس زیرہ کے پانی
سے جو کہ شام سے صبح تک پانی میں بھگو دیا گیا ہو دھو کر وہ پانی اُس گھر
میں جس میں مچھر اور پسو بکثرت ہوں چھڑک دے دو بار اسی طرح کرے انشاء اللہ

وَعِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَيۡبِ لَا يَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ
يَعۡلَمُ مَا فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ
وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ
وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۝ وَ
هُوَ الَّذِىۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ بِالَّيۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا جَرَحۡتُمۡ
بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبۡعَثُكُمۡ فِيۡهِ لِيُقۡضٰٓى اَجَلٌ

مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ ۝ وَهُوَ الۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهٖ وَيُرۡسِلُ
عَلَيۡكُمۡ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ
تَوَفَّتۡهُ رُسُلُنَا وَهُمۡ لَا يُفَرِّطُوۡنَ ۝ ثُمَّ رُدُّوۡۤا
اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ الۡحَـقِّ ؕ اَلَا لَـهُ الۡحُكۡمُ وَهُوَ
اَسۡرَعُ الۡحٰسِبِيۡنَ ۝

جو اس آیت کو کسی کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر سوتے ہوئے
اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ اور دُعا مانگے کہ جو بات مجھ پر مشتبہ ہے
وہ مجھ پر عیاں ہو جائے۔ تو وہ بات اُس پر ظاہر ہو جائے گی۔ اور جو شخص
اس کو باوضو پاک بستر پر بیٹھ کر لکھے اور بازو پر باندھ کر سو جائے تو صبح
اول وقت جو شخص پہلے اس سے ملاقات کرے گا تو وہ اس کو عجیب
حال سنائے گا۔

بھاگے ہوئے کیلئے

قُلۡ مَنۡ يُّنَجِّيۡكُمۡ مِّنۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ

تَدۡعُوۡنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفۡيَةً ۚ لَئِنۡ اَنۡجٰنَا

مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ۝ قُلِ

اللّٰهُ يُنَجِّيۡكُمۡ مِّنۡهَا وَمِنۡ كُلِّ كَرۡبٍ ثُمَّ

اَنۡتُمۡ تُشۡرِكُوۡنَ ۝

یہ آیت چور اور بھاگے ہوئے کو حیران کرنے کے لیے مجرّب ہے
چور اور بھاگے ہوئے کا نام اور ان کی ماں کا نام معلوم کر کے خشک تسمہ کا
ٹکڑا لے کر اور ایک نسخہ میں ہے کہ خشک کدّو کا چھلکا لے کر اس پر پرکار
ایک دائرہ کھینچے۔ پھر ایک علیحدہ جگہ میں جہاں اُس کو کوئی نہ دیکھ سکا
کو لے جا کر دائرہ کے درمیان ان آیتوں کو لکھے۔ پھر چور یا بھاگے ہوئے
نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر ایسی جگہ دفن کرے جہاں کسی کا پاؤں نہ
پس چور یا بھاگا ہوا حیران اور سرگردان ہو کر واپس آئے گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَكَذٰلِكَ نُرِيۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ مَلَكُوۡتَ السَّمٰوٰتِ

وَالۡاَرۡضِ وَلِيَكُوۡنَ مِنَ الۡمُوۡقِنِيۡنَ ۝ فَلَمَّا جَ

ـهِ الَّيۡلُ رَاٰ كَوۡكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّىۡ ۚ فَلَمَّاۤ

ـلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الۡاٰفِلِيۡنَ ۝ فَلَمَّا رَاٰ الۡقَمَرَ

ـغًا قَالَ هٰذَا رَبِّىۡ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَئِنۡ

ـمۡ يَهۡدِنِىۡ رَبِّىۡ لَاَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡقَوۡمِ الضَّآلِّيۡنَ ۝

ـمَّا رَاٰ الشَّمۡسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّىۡ هٰذَاۤ

ـبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتۡ قَالَ يٰقَوۡمِ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا

ـكُوۡنَ ۝ اِنِّىۡ وَجَّهۡتُ وَجۡهِىَ لِلَّذِىۡ فَطَرَ

ـوٰتِ وَالۡاَرۡضَ حَنِيۡفًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝

شخص راست روی اور اپنی رائے کی درستی چاہے اس کو چاہیئے
اور زعفران سے چینی کے پیالہ میں اس آیت کو لکھے اور نہر کے پاک
دھو کر پی لیا کرے اور اگر چاہے کہ میری ہر ایک بات کو قبولیت ہو
کے پیالہ میں پانی سے اس آیت کو لکھے اور اس سرمہ کو آنکھ
تو بادشاہوں اور دوسرے سب لوگوں کے نزدیک اس کی
اللہ کو قبولیت ہوگی۔ اور سب اُس کی فرمانبرداری اختیار کریں گے

اور اگر چاہے کہ خوش گو ہو جاؤں اور لوگوں پر ہر ایک بات میں غا
رہوں تو باداموں کے پتے پر زعفران سے اس آیت کو لکھے اور اُس
سے جس میں انیسوں جوش دیئے گئے ہوں اور مورد کے پانی سے اُ
کر ہر روز چار دفعہ منہ نہار پی لے تو وہ اپنے مخاصم اور مجادل پر غالب
گا۔ آزمودہ ہے۔

دشمن کو برباد کرنا

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِىْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَا
بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَلْيَو
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُ
عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَ
وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ
وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَ
نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ
فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَ

عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝

جس شخص کے بہت سے دشمن ہوں اور اس کو دکھ دینا چاہتے ہوں تو
بیر کے تین پتے طلوعِ آفتاب سے پہلے ایسے طور سے لے آوے کہ
اس کو نہ دیکھنے پائے اور ہر ایک پتے پر اس کی ایک طرف اُن لوگوں کے نام
۔ اور اُس کی دوسری طرف ان آیات کو لکھے۔ مگر ایسی جگہ پر بیٹھ کر لکھے کہ
شخص اس کو نہ دیکھے۔ پھر ہر روز ایک پتہ اس پانی میں ڈال دیا کرے جس
سے وہ پیا کرتے ہیں۔ تو وہ سب دشمن ہلاک اور گھران کے برباد ہو جائیں
۔ تیر بہدف ہے۔

ارشادِ خداوندی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ط (پوری آیت)

یہ آیت زراعت کے عمدہ ہونے اور تمام حیوانات سے اُس کو بچانے
لیے اور درختوں کے لگانے اور اُن کے عمدہ طور پر بار آور ہونے کے لیے
ہے۔ جو شخص اس آیت کو کسی پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر
کے پانی سے دھو کر اُس پانی میں جو بیجنا ہو ڈال کر بو دے تو وہ زراعت
عمدہ ہو جائے گی۔ اور پھل بکثرت اور میٹھے لگیں گے۔ اور اگر لگے ہوئے

درختوں انگور وغیرہ کی جڑوں میں یہ پانی پلایا جاوے۔ تو وہ درخت بابرکت ہو جائیں گے۔

آفتوں سے محفوظ رہنا

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِىْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

جو شخص اس آیت کو باوضو ہو کر جمعہ کے دن لکڑی کی ایک پھٹی پر لکھ کر یا کھود کر کشتی کی اگلی جانب پر میخ سے جوڑ دے تو وہ کشتی ڈوبنے اور رات دن کی آفتوں سے محفوظ رہے گی۔ اور جو شخص لاجورد کے تھیے پر بدھ کے دن سے لیکر جمعہ کے دن تک دن کی تیسری ساعت میں اس کو کندہ کرا کر انگوٹھی میں لگا دیوے۔ اس انگوٹھی کو جو شخص پہنے گا۔ اس کی حاجات روا ہوتی رہیں گی۔ اور لوگ اس سے محبت اور اس کی بات کی قدر کریں گے۔ اور لوگوں کی نظروں میں ہیبت دار ہو جائے گا۔

پھلوں کی برکت کیلئے

وَهُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَىْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

اس آیت کو جو شخص کھجور کے پہلے شگوفہ کے درمیان لکھے۔ خواہ کسی ساعت میں لکھے۔ اور اس کو اس نہر میں ڈالدے جس کا پانی درختوں کو ملتا ہے۔ تو اللہ تعالے اس نہر کے پانی میں برکت کریگا اور جن درختوں کو اس کا پانی ملے گا۔ ان کے پھلوں میں بہت برکت ہوگی۔ اور پھل بکثرت بہت اچھے اور عمدہ لگیں گے اور جنوں اور انسانوں کی نظر بد اور دوسری آفتوں سے محفوظ رہیں گے

ارشاد خداوندی ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝

یہ آیت ہوا کے ٹھیرانے اور ظلمت سے مخفی رکھنے کے لیے مفید ہے۔

ارشاد خداوندی ہے۔

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا

يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اس آیت میں وہ سات حروف موجود ہیں جو سورۂ فاتحہ میں حروف تہجی کم تھے۔ جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى

نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ

اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا

كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ۝

اس آیت کا ذکر سورۂ آل عمران کے ابتداء میں۔ اسم اعظم کی بحث میں ہو چکا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ مستحب ہے کہ پڑھنے والا جب اس آیت پر پہنچے تو کہے۔

اَللّٰهُمَّ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَدْعُوْكَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَمَنْ

ذَا الَّذِيْ سَاَلَكَ فَلَمْ تُعْطِهٖ وَمَنْ ذَا الَّذِيْ

اسْتَجَارَكَ فَلَمْ تُجِرْهُ وَمَنْ ذَا الَّذِيْ تَوَكَّلَ

عَلَيْكَ فَلَمْ تَكْفِهٖ وَاغَوْثَاهُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ وَاشْفِنِيْ شِفَاءً عَاجِلًا

وَفَرِّجْ عَنِّيْ فَرَجًا قَرِيْبًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ ۝

اور خدا سے دُعا مانگے جو حاجت طلب کرے پوری ہو جائے گی۔

آفت سے محفوظ رہے

وَهُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۖؗ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۟

یہ آیت پھلوں کے بکثرت پیدا ہونے اور اُن کے بڑھنے اور اُن کے آفات سے محفوظ رہنے کے لیے مجرب ہے۔ درختوں کے واسطے تو زیتون کی لکڑی کی ایک تختی پر اس آیت کو کندہ کرا کر اس کو باغ کے دروازہ کے اُوپر کی چوکھٹ پر میخ سے لگا دیوے اور حیوانات کے واسطے مینڈھے کے رنگے ہوئے چمڑے پر اس کو لکھ کر حیوان کے گلے میں باندھ دیوے تو اُن میں برکت اور شرافت اور ہر آفت سے صحت و سلامت رہے گی۔ (واللہ اعلم بالصواب)

سُوْرۂ اعراف

جو شخص سوتے ہوئے یہ پڑھے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۫ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۟

اللہ تعالیٰ اُس کو ابلیس اور اُس کے لشکر کے شر سے بچا لیتا ہے۔ اور لقوہ اور فالج سے محفوظ رکھتا ہے اور جو شخص اس آیت کے ساتھ آیات الحرص اور سُورۂ برات کی آخری آیتیں پڑھ کر گھر یا دکان یا اسباب اور مال پر پھونک دیوے۔ اللہ تعالیٰ اُس کی حفاظت کرے گا۔

اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ملک شام میں دیر راہب کے نیچے

بخار ہوگیا۔ کسی نے اُن کو ایک کلاہ لاکر پہنائی اس سے اُنکا بخار اتر گیا۔
جب اس میں دیکھا تو اُس میں ایک کاغذ تھا جس میں لکھا تھا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَعَلَی
اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ۔ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَ
کُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ۔ اِنَّ رَبَّکُمُ
اللّٰہُ سے الۡمُحۡسِنِیۡنَ تک۔ اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الشَّافِیۡ
لَا شَافِیۡ سِوَاکَ۔ اَللّٰھُمَّ اشۡفِہٖ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُہٗ
سُقۡمًا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔

اس آیت کی خاصیّت یہ ہے کہ جو شخص اِنَّ رَبَّکُمُ
اللّٰہُ سے الۡمُحۡسِنِیۡنَ تک گلاب اور مشک و زعفران سے لکھ کر
گلے میں ڈال لے لوگوں کی دشمنی سے اور نظر بد اور دل کے درد سے امن میں

رہے گا۔ اور دشمن اور سانپ سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔
ارشاد خداوندی ہے۔

قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ؁

یہ آیت حاکموں اور محکوموں کے لیے اور جو قاضی بننے کی رغبت رکھتا ہو اُس
کے لیے مفید ہے۔ خالص چاندی کے ایک پترے پر اس کو کندہ کرا کر انگوٹھی
کے نگینہ کے نیچے رکھ دے۔ جس کے ہاتھ میں یہ انگوٹھی ہوگی وہ نیک خصلت
ہو جائے گا۔ اور نیکی اور درستی کی توفیق دیا جائے گا۔ اور لوگوں کے کام اس
کی اصلاح سے اصلاح پذیر ہوں گے۔

اور شیخ ابوبکر بن وحشیہ فرماتے ہیں۔ کہ **المص** کے حروف جب
سونے کی چار درم بھر مربع انگوٹھی طالع حمل میں جبکہ آفتاب حمل کے درجہ شرف
میں اور مریخ کے متصل تسدیس یا تثلیث سے ہو اور وہ دونو ہی نظر منحوس
سے سالم ہوں کندہ کرا کر زعفران اور سندروس اور مقل[1] ازرق کی دھونی
دلے۔ اور کسی زرد رنگ کے ریشمی کپڑے کے پاک ٹکڑے میں لپیٹ کر اپنے
پاس رکھے تو لوگوں میں اس کی عزت اور قدر ہوگی۔ اور اُمید سے بڑھ کر
اُس کو حکومت ملے گی۔ اور تمام بادشاہ اور رؤسا اس کے مطیع ہوں گے اور
اور جو اُس کو دیکھے گا وہی اُس کی عزت اور حاجت روائی کرے گا۔ اور ہر ایک

[1] (گوگل یعنی کو گل کو کہتے ہیں اور ازرق گہرے رنگ کے کپڑے)

سرکش فرمانبردار اور ہر ایک دشوار کام آسان ہو جاوے گا اور یہ اس کے حروف اور اعداد لکھنے کی صورت ہے - اور ابن وحشیہ نے جو نقص سورۂ مریم کے اوفاق میں کیا تھا - میں نے اس کو درست کیا ہے

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

ا	ل	م	م
م	ص	ا	ل
ص	م	ل	ل
ل	ا	ص	م

ارشاد خداوندی ہے -   رزق ترقی روزگار کیلئے

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ٥

یہ آیت کثرت رزق اور ترقی روزگار کے لیے مفید ہے - اس کو جمعہ کے دن نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد لکھ کر گھر میں یا دکان میں لگا دیوے رزق بکثرت آنا شروع ہوگا -

جاننا چاہیئے کہ ولقد مکنکم فی الارض وجعلنا لکم فیہا معایش کے ۳۵ حرف ہیں جن کے عدد بحساب جمل مغربی ۱۱۷۰ ہیں جو اس مربع میں داخل ہیں اور کم عدد اس میں ۵۴۰ ہیں اور بحساب جمل مشرقی ۲۲۰۰

ہیں جو اس دفق مخمس میں داخل کئے گئے ہیں - اور کم عدد اس میں ۴۲۸ ہیں اور ہر سہ طریقوں کی صورت یہ ہے -

مکنّکم	فی الارض	وجعلنا	لکم
و لقد	مکنکم	فی الارض	وجعلنا
فی الارض	وجعلنا	لکم	فیھا
وجعلنا	لکم	فیھا	معایش

ثم	س	صح
ما	۴	۴
۴	عط	س
صد	عب	عا

لھم	ثمنا	بکر	بلح	ممط
لھم	تمر	بلح	تلد	تل
۴	تح	تر	ثم	نلو
سر	بطط	بت	عر	ثت

ارشاد خداوندی ہے۔

يَا بَنِيٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝

یہ آیت اس شخص کے لیے بہت مفید ہے جو چاہے کہ بُرے کاموں سے تائب ہو کر طاعت الٰہی پر کمربستہ ہو جاؤں۔ پس چاہیئے کہ بروز جمعرات جبکہ چاند ترقی نُور میں ہو ایک نیا کُرتہ پہن کر اُس کے شکریہ میں دو رکعت نماز ادا کرے پھر شیشہ کے پیالہ میں اس آیت کو روغن زنبق خالص سے لکھ کر گلاب سے دھووے اور اس کو اپنے چہرے اور بدن پر مل دیوے۔ پھر اس کو زیتون کے پتہ پر لکھ کر اپنے کرتہ کی جیب میں ڈال لیوے۔ اس کُرتہ کو جو شخص پہنے گا اس کو عبادت کی محبت ہو جائے گی۔

جادو کے اثرات دُور کرنا

يٰبَنِيٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيٓ

اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

یہ آیت زہروں اور چشم بد اور جادو کے اثر کے دفعیہ کے واسطے مفید ہے جو شخص اس کو سبز رنگ کے نئے برتن میں سفید انگوروں کے پانی اور زعفران سے لکھ کر سمندر پانی سے دھو کر اس پانی سے نہاوے گا اس سے چشم بد اور جادو کا اثر زائل ہو جاوے گا۔ اور جو شخص اس کو پی لے گا اور اپنے کھانے میں ڈال کر کھانا کھائے گا تو زہروں اور جادو اور چشم بد کا اثر جاتا رہے گا۔

ارشاد خداوندی ہے۔

قَالَ ادْخُلُوْا فِيٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا

قَالَتْ أُخْرٰىهُمْ لِأُولٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُونَ ۝

جس کا دشمن قید میں ہو اور اس کو قید خانہ میں مدت دراز تک رکھنا منظور ہو تو ہرن کے سرخ رنگ کے رنگے ہوئے چمڑے پر اس آیت کو لکھ کر اس دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھے اور یہ بھی لکھے۔

مَكْشًا مَكْشًا يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ تَبِيطًا مَكْشًا بِلَا زَوَالٍ۔ پھر اس کو قید خانہ کے دروازہ کے نیچے دفن کر دیوے تو جب تک یہ نوشتہ مدفون رہے گا۔ تب تک وہ دشمن بھی قید خانہ میں مسجون رہے گا۔

موذی جانوروں سے بچاؤ کیلئے

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتّٰىٓ إِذَآ أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَأَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۚ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِإِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُونَ ۝

یہ آیت درختوں کی جڑوں کے کرم خوردہ یا بدبودار ہونے سے بچانے کے لیے اور انکوٹڈی دل اور چوہوں اور دوسرے موذی پرندوں سے محفوظ رکھنے کے لیے مجرّب ہے اس کو زیتون کی لکڑی کے پیالے میں سیب کے پانی اور زعفران سے لکھے اور انگوروں کے پانی سے دھو کر درختوں کی جڑوں میں قدرے ڈال دے اور اوپر سے دوسرا صاف پانی ڈال دے تو درخت سرسبز ہو جائیں گے۔

باہمی عناد کے لیے

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ
اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ
وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْکُمُ الْجَنَّۃُ اُوْرِثْتُمُوْھَا بِمَا
کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اگر لوگوں یا دو دشمنوں کے درمیان صلح کرانا منظور ہو یا دو دوستوں کا اتفاق یا دو شخصوں کا باہمی بغض جاتا رہنا منظور ہو تو اس آیت کو حلوے پر خشک قلم سے جو روشنائی سے بھری ہوئی نہ ہو۔ لکھ کر حلوی ان میں تقسیم کر دیوے۔ جب اس کو کھائیں گے تو وہ باہم صلح کر لیں گے۔

اور اگر انجیر کے پھلوں یا پتوں پر اُن کا نام علیحدہ علیحدہ ایک ایک پتے پر لکھ کر کھلا دیوے تو بھی کام دے گا۔ اور یہ دردِ دل کو بھی کام دے گا۔ اور اگر اس کو مٹی کے کورے برتن میں جو بھٹی سے ابھی نکلا ہو زعفران اور گلاب سے لکھ کر انجیر کے پانی سے دھو کر اس شخص کو پلا دیا جاوے جس کو دردِ دل کی بیماری ہے۔ تو وہ صحت یاب ہو جاوے گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اَفَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا
وَّھُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ اَوَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی اَنْ
یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا ضُحًی وَّھُمْ یَلْعَبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْا
مَکْرَ اللّٰہِ فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

جو شخص حشرات الارض موذیہ مثلاً سانپ وغیرہ کو نکال دینا چاہے۔ تو اس آیت کو ماہ محرم کے پہلے دن کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو گھر کے کونوں میں چھڑک دے تو سب موذی جانور بھاگ جائیں گے۔

ارشاد خداوندی ہے۔

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ اسم ہیں۔ جو شخص ان سب کو پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ وہ طاق ہے یعنی یکتا ہے .... طاق سے محبت رکھتا ہے۔ وہ نام

اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

هُوَ اللّٰهُ	الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الرَّحۡمٰنُ
الرَّحِیۡمُ	الۡمَلِكُ	الۡقُدُّوۡسُ	السَّلَامُ
الۡمُؤۡمِنُ	الۡمُهَیۡمِنُ	الۡعَزِیۡزُ	الۡجَبَّارُ
الۡمُتَكَبِّرُ	الۡخَالِقُ	الۡبَارِئُ	الۡمُصَوِّرُ
الۡغَفَّارُ	الۡقَهَّارُ	الۡوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ
الۡفَتَّاحُ	الۡعَلِیۡمُ	الۡقَابِضُ	الۡبَاسِطُ
الۡخَافِضُ	الرَّافِعُ	الۡمُعِزُّ	الۡمُذِلُّ
السَّمِیۡعُ	الۡبَصِیۡرُ	الۡحَكَمُ	الۡعَدۡلُ
اللَّطِیۡفُ	الۡخَبِیۡرُ	الۡحَلِیۡمُ	الۡعَظِیۡمُ
الۡغَفُوۡرُ	الشَّكُوۡرُ	الۡعَلِیُّ	الۡكَبِیۡرُ
الۡحَفِیۡظُ	الۡمُقِیۡتُ	الۡحَسِیۡبُ	الۡجَلِیۡلُ

الۡكَرِیۡمُ	الرَّقِیۡبُ	الۡمُجِیۡبُ	الۡوَاسِعُ
الۡحَكِیۡمُ	الۡوَدُوۡدُ	الۡمَجِیۡدُ	الۡبَاعِثُ
الشَّهِیۡدُ	الۡحَقُّ	الۡوَكِیۡلُ	الۡقَوِیُّ
الۡمَتِیۡنُ	الۡوَلِیُّ	الۡحَمِیۡدُ	الۡمُحۡصِیۡ
الۡمُبۡدِئُ	الۡمُعِیۡدُ	الۡمُحۡیِیۡ	الۡمُمِیۡتُ
الۡحَیُّ	الۡقَیُّوۡمُ	الۡوَاجِدُ	الۡمَاجِدُ
الۡوَاحِدُ	الۡاَحَدُ	الصَّمَدُ	الۡقَادِرُ
الۡمُقۡتَدِرُ	الۡمُقَدِّمُ	الۡمُؤَخِّرُ	الۡاَوَّلُ
الۡاٰخِرُ	الظَّاهِرُ	الۡبَاطِنُ	الۡوَالِیۡ
الۡمُتَعَالِ	الۡبَرُّ	التَّوَّابُ	الۡمُنۡتَقِمُ
الۡعَفُوُّ	الرَّءُوۡفُ	مَالِكُ الۡمُلۡكِ	ذُو الۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ
الۡمُقۡسِطُ	الۡجَامِعُ	الۡغَنِیُّ	الۡمُغۡنِیۡ

الْمَانِعُ	الضَّارُ	النَّافِعُ	النُّوْرُ
الْهَادِیُ	الْبَدِیْعُ	الْبَاقِی	الْوَارِثُ
	الرَّشِیْدُ	الصَّبُوْرُ	

یہ حدیث حسن ہے اور یہ اسم اس ترتیب پر ہیں۔ کہ سورۂ بقر میں ۲۶ اسم ہیں یعنی

یَا مُحِیْطُ - یَا قَدِیْرُ - یَا عَلِیْمُ - یَا حَکِیْمُ - یَا تَوَّابُ - یَا بَصِیْرُ - یَا وَاسِعُ - یَا بَدِیْعُ - یَا سَمِیْعُ - یَا کَافِیُ - یَا رَءُوْفُ - یَا شَاکِرُ - یَا اَللّٰہُ - یَا وَاحِدُ - یَا غَفُوْرُ - یَا حَلِیْمُ - یَا قَابِضُ - یَا بَاسِطُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ - یَا عَظِیْمُ - یَا وَلِیُّ - یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ - اور آل عمران میں ۳ اسم ہیں۔ یَا قَائِمُ - یَا وَھَّابُ - یَا سَرِیْعُ اور سورۂ نساء میں ۷ ہیں یَا رَقِیْبُ

یَا حَسِیْبُ - یَا شَہِیْدُ - یَا غَافِرُ - یَا غَفُوْرُ - یَا مُغِیْثُ - یَا وَکِیْلُ اور سورہ انعام میں ۵ اسم ہیں۔ یَا فَاطِرُ یَا قَاھِرُ یَا قَادِرُ - یَا لَطِیْفُ - یَا خَبِیْرُ - اور سورۂ اعراف میں ۲ اسم ہیں یَا مُحْیِی یَا مُمِیْتُ اور انفال میں ۲ اسم ہیں۔ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیْرُ - اور ہود میں ۷ ہیں۔ یَا حَفِیْظُ - یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا قَوِیُّ یَا مَجِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا فَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ اور رعد میں ۲ ہیں یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ اور ابراہیم میں ایک ہے یَا مَنَّانُ اور حجر میں ایک ہے یَا خَلَّاقُ اور سورہ مریم میں ۲ ہیں یَا صَادِقُ یَا وَارِثُ اور حج میں ایک ہے، یَا بَاعِثُ اور مومنون میں ایک ہے یَا کَرِیْمُ اور نور میں ۳ ہیں یَا نُوْرُ یَا حَقُّ - یَا مُبِیْنُ اور فرقان میں ایک ہے یَا ھَادِی اور سبا میں ایک ہے یَا فَتَّاحُ

اور فاطر میں ایک ہے یَا شَکُوْرُ اور سورۂ مومن میں ۴ ہیں یَا غَافِرُ یَا قَابِلُ یَا شَدِیْدُ یَا ذَا الطَّوْلِ اور ذاریات میں ۳ ہیں یَا حَیُّ یَا رَزَّاقُ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ اور طور میں ایک ہے یَا بَرُّ اور قمر میں ۲ اسم ہیں مَلِیْكُ مُقْتَدِرُ اور رحمٰن میں ۳ ہیں یَا رَبَّ الْمَشْرِقَیْنِ یَا رَبَّ الْمَغْرِبَیْنِ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور حدید میں ۴ ہیں۔ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ اور حشر میں ۱۰ ہیں یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ۔ یَا عَزِیْزُ۔ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ۔ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ اور بروج میں ۲ ہیں یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ۔ اور سورۂ اخلاص میں ۲ ہیں۔ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ اور فاتحہ میں ۵ ہیں یَا اَللّٰهُ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَالِكُ۔

اور میں نے اسمائے حسنٰے سے دعا مانگنے کا طریقہ ایک عارف کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے اور وہ یہ ہے۔

یَا اَللّٰهُ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَیَا قَامِعَ الْمَرَدَةِ وَالْجَبَّارِیْنَ وَمُذِلَّ الْعُظَمَاءِ وَالْمُتَکَبِّرِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِاِحْسَانِكَ نَسْتَعِیْنُ فَاَنْتَ خَیْرُ وَلِیٍّ وَمُعِیْنٍ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَیَا جَامِعَ الْعِظَامِ النَّخِرَةِ وَمُوْلِیْ مَاجَلَّ مِنَ النِّعَمِ الْفَاخِرَةِ یَا رَحِیْمَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَغَافِرَ ذَنْبِ الْعَامِلِیْنَ وَمُخَلِّدًا فِیْ جَهَنَّمَ الْکَافِرِیْنَ یَا مَالِكَ الْاَمْرِ فِیْ یَوْمِ الدِّیْنِ وَمُبِیْنُ اِلَی الْاِسْلَامِ وَهُوَ الدِّیْنُ اِنْصَفْ بِنَا فِیْ جَنْبِنَا عَنْ کُلِّ شَیْنٍ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ یَا مُحِیْطُ یَا مُحِیْطُ اَحَاطَ عِلْمُكَ

ذٰلِكَ الْیَوْمَ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الصَّلٰوةِ وَالصَّوْمِ وَاسْلُكْ بِنَا سَبِیْلَ الْمُهْتَدِیْنَ د

بجميع المعلومات واقررت بالوهيتك
الكائنات وسبقت ارادتك في المخلوقات
يا قدير تعلقت قدرتك بالجائز من
الموجودات وظهرت في الاحيا والجمادات
واقربها قهر المماليك والسادات يا عليم
بالكليات والجزئيات والسفليات والعلويات
والموجودات والمعدومات يا حليم يا حكيم
ظهر احكام صنعتك في خلقك وبان بذلك
ما يجب من كبير حقك فلا مخلص لكبير
ولا صغير من رقك يا تواب على التوابين
يا رب العالمين وسلطان السلاطين نسئلك
ان ترفعنا في اعلى عليين وتنظمنا في سلك

احبابك السالكين المقربين يا بصيرا
بعيوبنا استرها وعليما بذنوبنا اغفرها
ومحيطا باحوالنا وبرها يا واسع يا واسع
يا واسع ارزقنا وحسن اخلاقنا وبرد
اشتواقنا يا بديع يا بديع بصر عقولنا
في بديع مصنوعاتك وثبت قلوبنا على ما
يجب لذاتك وصفاتك وطهر نفوسنا مما
وتواليه علينا من نعماتك وبركاتك يا خبير
باختيار موالاة مشاهداتك بخير احوال
الصادقين وبدوام موافقة علىيائك يا
خالق يا خالق اخلق في قلوبنا هيبة لجلالك
وحياء من ابتداء كمالك وشعارا التعظيم

اِبْدَاءِ لِشِعَارِكَ وَاسْتِعْدَادٌ لِوَارِدَاتِ بَشَائِرِكَ
يَا مُصَوِّرُ يَا مُصَوِّرُ صَوَّرْتَ الْعَالَمَ عَلٰى
مَا سَبَقَ فِیْ سَابِقِ اِرَادَتِكَ وَعِلْمِكَ وَاَظْهَرْتَ
الْحِكْمَةَ فِیْ صَغِيْرِهٖ وَكَبِيْرِهٖ عَلٰى وَفْقِ حِكْمَتِكَ
وَحُكْمِكَ وَاَجْرَيْتَهٗ فِیْ مَيْدَانِ قَهْرِ الْقُدْرَةِ
فَلَا مَلْجَاءَ مِنْهُ وَلَا مَفَرَّ يَا غَفُوْرُ اِنَّ ذُنُوْبَنَا
جُمَّةٌ فَاغْفِرْهَا وَعُيُوْبَنَا كَثِيْرَةٌ فَاسْتُرْهَا
وَاَنْفَاسَنَا كَثِيْرَةٌ فَاجْبُرْهَا وَشَيَاطِيْنَنَا مُتَمَرِّدَةٌ
عَلَيْنَا فَازْجُرْهَا يَا قَهَّارُ قَهَرْتَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ
فَلَيْسَ لَهُمْ مِنْهُ مَهْرَبٌ وَلَا فَوْتٌ ذَلَّتْ
لِجَبَرُوْتِكَ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ
لِكِبْرِيَائِكَ كِبْرِيَاءُ الْاَكَاسِرَةِ يَا وَهَّابُ يَا

وَهَّابُ هَبْ لَنَا مِنْ طُرُقِ نِعْمَتِكَ مَا تُطَهِّرُ
بِهٖ نُفُوْسَنَا وَتُقَرِّبُ مِنْكَ تَيْسِيْرَ قُلُوْبِنَا وَ
حُسْنَ اَرْوَاحِنَا وَتُنَوِّرُ بِنُوْرِكَ مَا اَظْلَمَ فِیْ عَيْنِ
الْوُجُوْدِ اَشْخَاصَنَا يَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنَا مِنْ خَزَائِنِكَ
الْوَاسِعَةِ وَاَدِمْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ الْقَرِيْبَةَ السَّابِقَةَ وَ
دَيِّمْ مِنَّتَكَ الْكَثِيْرَةَ وَنِعْمَتَكَ الْوَثِيْرَةَ يَا فَتَّاحُ
اِفْتَحْ عَلَيْنَا مِنْ عُلُوْمِكَ الدِّيْنِيَّةِ وَاصْرِفْ اِلَيْنَا
مَا يُذِيْقُنَا مِنْ بَهَاءِ اَنْوَارِكَ السَّنِيَّةِ وَارْفَعْ
عَنْ بَصَائِرِنَا مَا وَرَدَ عَنِ الْحِجَابِ وَاَدْخِلْ
عَلَيْنَا بِالتَّحِيَّةِ الْمَلَائِكَةِ وَالْاِكْرَامِ مِنْ كُلِّ
بَابٍ يَا قَابِضُ يَا قَابِضُ اِقْبِضْ عَنَّا يَدَ
الْوَسَاوِسِ الشَّيْطَانِيَّةِ وَاكْفُفْ عَنَّا جُمَّاعً

اِجمالاتِ الحواطِرِ الانسانِیۃِ ولذذنا بحلاوۃِ
تِلاوۃِ کِتابک واکتبنا فی زمرۃ احبابِک یا
باسِط یا باسِط ابسُط

دوامِ مراقبتِک یا خافِض خفضت لِجلالِک
المخلوقات وتلاشت لِجبروتِک المحدثات
فاخفِض مِن اعدائِنا ما یضرنا وانِلنا مِن
العافِیۃِ والمعافاۃِ فِی الدنیا والاخِرۃِ ما بِہٖ
نفعنا یا رافِع یا رافِع اِرفع حقِیر ما انخفض
مِن احوالِنا وبارِک لنا فی قلِیلِ اعمالِنا و
نادِینا واحشرنا فِی زمرۃِ المقربِین مِن احبابِک

البررۃِ واعِنا بالملائِکۃِ الکِرامِ السفرۃِ یا معِز
اعِزنا بِعِزِ الطاعۃِ وامِتنا علی سبِیلِ السنۃِ
الجماعۃِ ویسِر علینا اِیتان خیرِ الخیراتِ و
جنبنا ما کبر وصغر مِن المنکراتِ والمکروہاتِ
یا مذِل لا تذِلنا بِذلِ المعاصِی وامنعنا
بِمعافاتِک مِن معاصِیک ومتِعنا بِمعاقِل
مِن محبتِک وارزقنا لذۃ مراقبتِک واکرِمنا
اللّٰھم واکفِنا عِقابک اِنک علی ما تشاء قدِیر
وبِالاِجابۃِ جدِیر وصلی اللّٰہ علی سیِدِنا
محمدٍ وعلی الِہٖ واصحبِہٖ وسلم امِین والتابِعِین
لھم بِاِحسانٍ اِلی یومِ الدِین والحمد للہِ ربِ
العالمِین ۝

✱

کا ازدحام اس کے دل سے اٹھ جاوے۔ اور اس ذکر میں عوام کا کوئی حصّہ نہیں ہے۔ مگر مقصود اس جگہ ذکر کا بیان اور ذاکرین کے لیے اُن کے حسب لیاقت اسموں کی تعین اور ذاکرین کے بارہ میں ذکر کی تاثیر کا بیان۔ اور ذکر اسماء الٰہیہ سے تجلیات فعلیہ کے ظہور اشعہ کا بیان ہے۔ جس کی اس مختصر کتاب میں گنجائش نہیں ہے اور جاننا چاہیئے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے کسی اسم کا خالص نیّت اور ظاہری باطنی طہارت سے بکثرت ذکر کرتا ہے اور اثنائے ذکر میں وساوس اور خطرات کو دل کے نزدیک آنے نہیں دیتا۔ تو وہ اسرار و عجائب پر آگاہی حاصل کر لیتا ہے اور تجلیات اسمائیہ کو جو اس اسم سے متعلق ہوتے ہیں مشاہدہ کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور ان تجلّیات کی روشنیوں کے حاصل کرنے کے قابل بن جاتا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ۔ اور بعض نے اسم اللہ سے دعا مانگنے کے دو طریقے بیان کئے ہیں۔ ایک[۱] یہ کہ یَا اَللّٰہُ ۶۶ بار کہے۔ دوئم[۲] یہ کہ بدون حرف ندا کے اللہ کہے اور جس کے لیے دعا کرنا چاہیئے اس کی نیّت کرے۔ پس اس اسم کے جس کے حق میں بددعا کرے گا۔ اس کی گردن توڑ ڈالی جاوے گی۔

نمط اوّل

(اور بعض اسموں کو ۱۰ نمطوں پر تقسیم کیا ہے۔) دس[۱] اسم ہیں۔

اللہ۔ الاٰلہ۔ الرب الخالق۔ الباری۔ المصور المبدی۔ المعید۔ المحی۔ الممیت۔

اللہ اور الٰہ اکابر عاشقین کا ذکر ہے اور رب۔ خالق۔ باری اکابر سالکین اور مُصوّر، مبدی، معید، محی اور ممیت۔ سمجھ دار عبرت گیر لوگوں کا ذکر ہے۔

میں کہتا ہوں کہ اس عارف نے اسماء حسنیٰ کو دس قسم پر تقسیم کیا ہے۔ اور ہر قسم میں اُن اسموں کو جمع کیا ہے۔ جو کہ معنوں میں باہم مناسبت رکھتے ہیں۔ چنانچہ اس نمط کے اسم معنے ابتداء میں باہم مناسبت رکھتے ہیں۔ اور لازم تو یہ تھا۔ کہ ہر ایک اسم علیحدہ علیحدہ ذکر کرتا۔ مگر چونکہ اختصار مدنظر تھا۔ لہٰذا ان کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔

اور جاننا چاہیئے کہ اسموں کا ذکر دو قسم ہے ایک تو وہ ہے جو شیخ اپنے مرید کو تلقین کرے اور ایک وہ ہے جس کا الہام مجذوب اور سالک کو اُس کے حالات اور روحانی خیالات کے مطابق ہو جاوے تاکہ وساوس نفسانی اور خواطر شیطانی

نمط دوسری

اَلاَحَدُ ۔ اَلوَاحِدُ ۔ الصَّمَدُ ۔ الفَعَّالُ لِمَا یُرِیدُ
اَلبَصِیرُ السَّمِیعُ ۔ اَلقَادِرُ ۔ اَلمُقتَدِرُ ۔ القَوِیُّ ۔
اَلقَائِمُ ۔

یہ اسم اذکار میں باہم قریب ہیں ۔ جو سالک لوگ اسرار توحید سے کچھ تعلق رکھتے ہیں وہ الاحد اور الواحد کا ذکر کرتے ہیں اور الصمد کا ذکر فاقہ کشوں کو مناسب ہے ۔ اس سے ان کو بھوک کی تکلیف محسوس نہیں ہو سکتی ۔ اور الفعال کا ذکر اُن لوگوں کے مناسب ہے جن کے دِلوں پر وسوسوں اور خیالوں اور غموں کا ہجوم رہتا ہے ۔ اور میں نے سیدنا ابوالحسن شاذلی کے کلام میں دیکھا ہے کہ جو شخص خیالات کو ہٹانا چاہے تو اپنا ہاتھ اپنے دل پر رکھ کر یہ ۷ بار پڑھے ۔

سُبحَانَ المَلِکِ القُدُّوسِ الخَلَّاقِ الفَعَّالِ بعدہٗ

یہ آیت تلاوت کرے اِن یَّشَاۡ یُذۡھِبۡکُمۡ وَیَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِیۡدٍ الخ اور البَصِیر اور السمیع کا ذکر ان لوگوں کے لیے مناسب ہے جو دعا میں نہایت جدو جہد اور مبالغہ سے کام لیتے ہیں کیونکہ ان اسموں سے

دعا بہت جلدی قبول ہو جاتی ہے ۔ اور اَلقَادِرُ ، اَلمُقتَدِرُ اور اَلقَوِیُّ اور القَائِمُ کا ذکر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو سخت کام کرتے کرتے تھک جاتے ہیں اور جو شخص ان اسموں کو انگوٹھی کے نگینہ پر نقش کر کے پہنے تو فوراً تکان سے نجات پاتا ہے ۔ اور جو شخص کمزور ہو جائے اور اس کو گلے میں ڈال کر ان اسموں کا ذکر کرے تو فوراً قوت پائے اور شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب تو کوئی دنیاوی یا اُخروی کام کرنا چاہے تو پہلے

یَا قَوِیُّ یَا عَزِیزُ یَا عَلِیمُ یَا قَدِیرُ یَا سَمِیعُ
یَا بَصِیرُ پڑھ لے ۔

میں کہتا ہوں بعض نے یہ بھی فرمایا ہے ۔ کہ

اَلقَادِرُ ۔ اَلمُقتَدِرُ ۔ اَلقَوِیُّ ۔ اَلقَائِمُ کا خواص یہ بھی ہے ۔ کہ انکا پہلا حرف جو شخص کاغذ پر سَو بار اتوار کے دن پہلی ساعت میں لکھے اور لکھتے ہوئے سَو بار اس کو پڑھے بعدہٗ اس کاغذ کو انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے دیکر اس کو پہن لے تو وہ کبھی کسی کام میں نہ تھکے گا ۔ اور اُس کا دل کسی کام سے تنگ نہ پڑے گا اور اگر اس انگوٹھی کو پانی میں ڈال کر تپ مطبقہ والا شخص اس کو پی لے تو وہ صحت یاب ہو جائے گا ۔ اور

جو شخص اس کو سنو بار لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور لکھتے ہوئے ظالم سرکش کی ہلاکت کی نیت کرے تو خدا تعالےٰ اس کو ہلاک کر دے گا اور جو شخص اس کو مورد کے پتہ پر سنو بار لکھ کر روغن زیتون میں جوش دیوے اور اس روغن سے فالج اور نزلہ کے بیمار کو مالش کی جائے تو وہ صحت یاب ہو جائے گا۔ اور جو شخص فولاد کی پتری جمعرات کے دن پہلی ساعت میں بنوا کر اس پر ان حروف کو چار دفعہ کھدوا کر اپنی دستار میں دونو آنکھوں کے درمیان لگا دیوے تو وہ لوگوں میں محبوب اور ہیبت ناک معلوم ہوگا اور اگر اپنے سینہ پر دل کے مقابل اس کو لٹکا دیوے۔ تو خدا اس کی اُمید کو پُورا اور اس کے بُرے خیالات کو دُور کر دے گا۔ مگر ہمیشہ اُس کو نہ پہنے رکھے۔

نمط تیسری

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَلْمَلِکُ الْعَزِیْزُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ۔

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کا بیان تو آل عمران میں ہو چکا ہے۔ اور الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ کا ذکر عاجز درماندہ لوگوں کو مفید ہے اور خوف زدہ لوگ ان کے ذکر سے بے خوف ہو جاتے ہیں۔ جو شخص ان کو بروز جمعہ دن ڈھلے انگوٹھی پر

کھدوائے جب تک وہ اُس کو پہنے رکھے گا کوئی تنگی سختی اس پر نہ آئے گی۔ اور جو ان کا ذکر بہت کرے گا ہر شخص ہر کام میں اس پر مہربانی کرے گا۔ اور الملک اور العزیز کا ذکر اقتدار مند لوگوں اور بادشاہوں کیلئے بہت مناسب ہے۔ جو بادشاہ اکثر اوقات ان اسموں کا ذکر کرتا رہے اس کا ملک ہمیشہ قائم رہتا ہے اور دُور دُور تک پھیل جاتا ہے اور جس سالک کی شہوت اس پر غالب ہو وہ بھی ان اسموں کا ذکر کر سکتا ہے جس کی برکت سے خداوند تعالیٰ اس کو قوت ملکیہ عنایت فرما دیتا ہے۔ جو اس کی اصلاح کرتی ہے۔ اور مخالفوں پر اُس کو غالب کر دیتی ہے اور العلی العظیم الکبیر المتعال اُن لوگوں کے لیے جو خداوند تعالیٰ کی عزت اور عظمت جانتے ہیں بہت اچھا ذکر ہے۔ میں کہتا ہوں الرحمٰن الرحیم کا ذکر عاجز درماندہ لوگوں کے لیے مفید ہے۔ ان اسموں کا پہلا حرف امور ابتدائیہ کے بارہ میں لکھنا مناسب ہے۔ جو شخص اس حرف کو ۱۰۰ بار لکھ کر کسی عمارت اور مکان کی بنیاد میں رکھ کر اس پر دیوار قائم کرے تو وہ مکان آفتوں اور حادثوں سے محفوظ رہے گا۔ یہی حرف ہے جس کو سب سے پہلے قلم نے لکھا تھا۔

نمط چوتھی

المؤمن المهیمن - المقیت - العزیز الجبّار المتکبر المحیط - الحفیظ - الفاطر - المجیدُ ذوالجلال والاکرام

مومن اور مہیمن یقین اور غلبہ اور محافظت کا کام دیتے ہیں۔ اور عزیز اور جبار اور متکبر اسماء صفاتیہ میں سے ہیں جو خوف اور ڈر کے وقت یا عزت وعظمت حاصل کرنے کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں۔ جو ذلت میں پڑا ہوا شخص ان کا ذکر کرتا رہے۔ وہ عزت دار ہوجاتا ہے اور ادنی اور حقیر شخص اُن کا ورد کرتا رہے تو وہ بڑے رتبہ والا ہوجاتا ہے۔ اور اگر اُن کا کسی ظالم سرکش کے سامنے پڑھا جاوے تو وہ سرکشی چھوڑ دیتا ہے۔ اور جو بادشاہ اُنکا ذکر کرتا رہے وہ متواضع بن جاتا ہے اور یہ خیال نہ کیا جاوے کہ یہ تاثیر صرف ایک بار یا دو بار کے پڑھنے سے ظہور پذیر ہوجاتی ہے۔ نہیں بلکہ دیر تک اُنکا ورد رکھے کم سے کم ایک گھنٹہ ان کے واسطے ہونا چاہیئے۔ اور اس سے زیادہ دیر تک ہمیشہ ذکر کرنے سے ان اسموں کے مؤکلات روحانیات حاضر ہونے لگ جاتے

ہیں۔ اس وقت ذاکر شخص اپنے آپ میں اور اپنے غیر میں ان اسموں کی تاثیرات حسب تنور قلب اور صفائی سمیت اور پختہ ہمت کے قدر کے موافق مشاہدہ کرنے لگ جاتا ہے اور اسم حفیظ ایسا اسم ہے کہ سفر میں خوف زدہ شخص اگر اس اسم سے دعا مانگے تو فوراً قبول ہوجاتی ہے اور جو شخص خوف گاہوں میں اس اسم کا ذکر کیا کرے تو خدا اس کو خوفناک چیزوں سے محفوظ رکھتا ہے اور جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر اس اسم کو کندہ کرا کر اپنے پاس رکھے۔ وہ اگر زمین کے درندوں کے درمیان بھی سو جائے۔ تو کوئی درندہ اس کو کوئی تکلیف نہ دے گا۔ مگر اس اسم پر یہ لفظ احفظنی بھی بڑھا دیوے۔ اور جو شخص کسی مصیبت میں پڑنے سے ڈر رہا ہو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کا بہت ذکر کرے اور اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے غفلت نہ کرے۔ اور محیط اور ذوالجلال والاکرام اسماء تنزیہ ہیں۔ اور مہیمن اور مقیت یقین اور غلبہ اور محافظت کیواسطے ہیں۔ میں کہتا ہوں جب کوئی شخص المؤمن کو ہر روز ۱۳۶ بار پڑھ لیا کرے یا لکھکر اپنے پاس رکھے تو امور ضروریہ مشکلہ میں اس کا شک زائل ہوجاتا ہے۔ اور اگر خوفناک چیز کو دیکھکر ۷ بار یا مؤمن کہے تو خدا تعالےٰ اس کو اس چیز کے شر سے بچا لیتا ہے۔ اور جو شخص اسم مہیمن کو انگوٹھی کے تھیوے پر شرف قمر میں ۱۰ بار نقش

کرے اور نقش کرتے ہوئے اس کو پڑھتا جائے اور انگوٹھی کو پہن لے تو شیطان
اور ظالموں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ وہ ظالم جن ہوں یا انسان۔ **قولہ**
عزیز اور **جبّار** اور **متکبر** اسمار صفاتیہ میں سے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ ان
اسموں کا بیان چونکہ وضاحت طلب ہے لہٰذا میں اس جگہ کچھ توضیح کرتا ہوں
جاننا چاہیئے۔ کہ تمام موجودات صرف دو ہی قسم ہیں۔ خالق اور مخلوق
اور خالق جل جلالہ نے مخلوق کو ایک ہی قسم پیدا نہیں کیا۔ بلکہ مختلف اقسام پیدا
کیا ہے۔ کیونکہ جیسا جیسا خالق کے فعل کا اثر مخلوق پر پڑا ہے۔ ویسا ہی اس کا
ظہور ہوا ہے۔ اسی واسطے واحد حقیقی جل جلالہ کے اسمار صفاتیہ بکثرت ہو گئے
اور اُن اسما میں سے ہر اسم کے ساتھ مخلوقات کا تعلق ہے خواہ وہ روحانیہ
ہوں یا جسمانیہ لہٰذا وہ سب اس اسم سے اثر پذیر ہو جاتے ہیں۔ اور اس اسم
کا ذکر کرنیوالا جب وہ حاضر القلب اور صحیح العزم اور خیالات سے فارغ ہو
تو وہ اس کی تاثیرات کو مشاہدہ کر لیتا ہے اور اس کے فیوض سے فیضیاب
ہو جاتا ہے۔ پس اسم **عزیز** کے ساتھ ملائکہ کروبین کا تعلق ہے۔ جیسے
جبرائیل اور عزرائیل اور وہ فرشتے جو ان کے ہم رتبہ ہیں۔ اور اس کے ساتھ عالم
عقول اور ان جنوں کو بھی تعلق ہے۔ جو آدمیوں سے غلط ملط رکھتے ہیں۔
اور علوم الٰہیہ اور علم سیمیار اور بادشاہوں اور حاکم وغیرہ اور جواہرات اور سونا
چاندی۔ اور قلعے اور کانیں اور درندے اور وحشی اور پرندے سب اسی

اسم سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ سب چیزیں اسی اسم، اسی قسم کے کسی اور نام سے
اللہ تعالٰے کا ذکر کرتی ہیں۔ اور جب کوئی اس اسم کا ذکر ہمیشہ کرتا ہے۔ اور اللہ
تعالٰے سے اُن چیزوں کی تسخیر کا سوال کرتا ہے۔ تو اس کا وہ سوال قبول کیا
جاتا ہے اور عزیز میں اسم اعظم کے حرفوں میں سے ایک حرف ہے جو شخص اس
سے اور

اَلْعَلِیُّ ۔ اَلْعَظِیْمُ ۔ اَلْعَلِیْمُ ۔ اَلْعَلَّامُ ۔ اَلْمُعِزُّ ۔ اَلْمُعْطِی
اَلْفَعَّالُ ۔ اَلْوَاسِعُ ۔ اَلشَّافِعُ ۔ اَلْمَانِعُ

سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس تنگی کو دور اور اس کی مشکل کو آسان کر دیتا ہے
اور جو شخص اس کا پہلا حرف اذان جمعہ کے وقت ریشمی سفید ٹکڑے پر لکھ کر
انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے جوڑ کر اس کو پہنے رکھے۔ تو خدا تعالیٰ اس کو حکمت
کی باتوں کا ملکہ دے دیتا ہے۔ اور جب اس کو دل کے مقابل لٹکائے رکھے
تو وہ سمجھدار اور صاحب رتبہ بن جاتا ہے۔ اور اگر اس اسم کو شہر کی فصیل یا قلعہ
یا گھر کی ۹۴ جگہ پر جمعہ کے روز جب کہ خطیب ممبر پر خطبہ پڑھ رہا ہو با وضو ہو
کر لکھے یا کندہ کرے تو وہ محفوظ رہیں گے۔ **قولہ الحفیظ** سفر میں خوف زدہ
مسافروں کے لیے سریع الاجابت اسم ہے۔ اوّل **حفیظ** کے عدد حرفی
اور اس کا وفق ۴ در ۴ ہیں۔ اور اس کی تکسیر ۱۶ ہے۔ اور جب اس کی حرفی تکسیر

کرنی منظور ہو تو دفق کو ذیل کی صورت میں لکھنا چاہیئے۔ اور یہ الفاظ بڑھا دینے چاہئیں۔

يَا حَفِيظُ اِحْفَظْنِي فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

دفق کی صورت یہ ہے۔
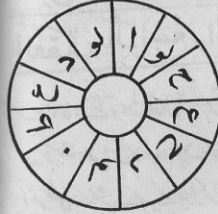
۱	۳	۲	د
۲	و	ر	ط
ح	ی	۷	د
ع	ح	د	لو

اور اگر پہلے دو رکعتیں ادا کرے جن کی ہر ایک رکعت میں آیت الکرسی اور سورۂ اخلاص ستّو بار پڑھے۔ بعدہٗ شرف قمر یا آفتاب میں باوضو ہوکر پاکیزہ کاغذ پر ان نقشوں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خدا تعالیٰ کے حکم سے فہم اور حافظہ بڑھ جاوے گا اور لوگوں میں اس کی عزت اور قدر بہت ہوگی۔ اور یہ قیدی کی رہائی اور دشمن کی لڑائی میں شکست کے لیے بھی مؤثر ہے

اور جو شخص دو ہفتے روزے رکھے اور پاک ہر وقت رہے۔ اور اس نقش کو جمعرات کے دن کی پہلی ساعت میں جبکہ قمر مشتری سے بطور محبت متصل ہو چاندی کی تختی پر کندہ کرے۔ اور اپنے پاس رکھے تو دین اسلام اور اطاعت و عبادت کی اس کو محبت ہو جائے گی اور جس چیز یا جس کام میں ہاتھ ڈالے گا اسی میں برکت ہوگی۔ اور اگر اسباب یا کپڑوں میں اس کو رکھے گا۔ تو وہ اسباب چور چکار سے محفوظ رہے گا۔ اور اس کا عامل راستہ کے خطروں اور خوف سے امن میں رہے گا۔ اور اس کا پانی پینا تپ مطبقہ اور بچھوؤں کے ڈسے ہوئے کو نافع ہے۔ اور اس کو گلے میں ڈال رکھنا سینہ کے درد کو زائل کرتا ہے اور اس کو مینہ کے پانی سے پینا اور نہانا نسیان کو دور کرتا ہے۔ اور اگر تانبے کی اس تختی پر جو اس وقت تیار کی گئی ہو جب کہ چاند برج عقرب میں۔ اور مریخ اس کی طرف ناظر ہو اس نقش کو کندہ کرے اور پانی میں اس کو ڈبو کر ڈسے ہوئے کو پلایا جاوے۔ تو وہ صحت پائے گا۔ اگر اس کو شرف آفتاب میں ہونے پر تو لوگ اس سے محبّت کریں گے اور بادشاہوں کا قرب اس کو حاصل ہوگا۔ اور جس چیز پر اس کو لکھے گا وہ چیز خدا کے حکم سے محفوظ رہے گی۔ جس کی شکل یہ ہے۔

شکل اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

صورت وفق

ح	ف	ی	ظ
ف	ی	ظ	ح
ی	ظ	ح	ف
ظ	ح	ف	ی

ح	ف	ی	ظ
مله	ن	ل	م
مله	کر	م	ر
ر	سر	لمر	م

نمط پانچویں ۵

اَلْعَلِیْمُ۔ اَلْحَلِیْمُ۔ اَلْبَدِیْعُ۔ اَلنُّوْرُ۔ اَلْقَابِضُ
اَلْبَاسِطُ۔ اَلْاَوَّلُ۔ اَلْاٰخِرُ۔ اَلظَّاہِرُ۔ اَلْبَاطِنُ

علیم اور حلیم یہ دونو اسم اُس سرالہٰی کے انکشاف کے لیے استعمال کِئے جاتے ہیں جو آدمی کے فکر اور ادراک میں نہ آسکے تو جو شخص ان دونو کا ہمیشہ ذِکر رکھے اللہ تعالیٰ اس کو اس راز مبہم کا علم بخش دیتا ہے اور اسم بدیع سے بھی یہی کام نکلتا ہے اور نُوْر اور باسط اور ظاہر کا ذکر ان لوگوں کے لیے ہے جو کسی چیز کا حال معلوم کرنا چاہیں۔ پس جو شخص کسی چیز کو خواب میں دیکھنا چاہے — تو باوضو بستر خواب پر ان اسموں کو پڑھتا پڑھتا سو جائے

اور اپنا دھیان اسی چیز کی طرف لگائے رکھے۔ تو وہ چیز نیند میں اس کو دکھائی دے گی۔ اور

قابض۔ اوّل۔ آخر۔ باطن۔ تعظیم اور توحید

خالص کے لیے ہے۔ اسمائے ذکر نہیں ہیں بلکہ منکرین توحید پر انکشافِ حالات کر دیتے ہیں۔ کہ وہ اختلاف عوالم میں ظاہر و باطن اور قبض و بسط کے درمیان عجیب و غریب تصرفات کو مشاہدہ کرتے ہیں۔

قولہ جو شخص علیم و حکیم کا ہمیشہ ذکر کرتا ہے الخ اقول۔ جو شخص علیم و حکیم اور ان اسموں کو جن کے درمیان ی ہو لکھ کر اور دھو کر منہ نہار پیے تو اللہ تعالیٰ اس کے باطن سے جسمانی شہوت کو بجھا دیتا ہے اور جو شخص ی کو جو ان اسموں میں ہے ہرن کی پاک باریک جھلی پر جمعرات کے دن پہلے پہر لکھے۔ اور اس کے پہلے حرف کا وفق جس کا عدد مضروب فی نفسہٖ ہو اور وہ قاف ہے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالےٰ اس کے دل سے محرمات کی محبت اُٹھا دیتا ہے اور اس کا فہم اور ذہن تیز ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص ان اسموں کا مکرر حرف یعنی ی زراعت کے کسی اوزار مثلاً ہل پر باوضو ہو کر کندہ کرے اور اس سے زمین بیجے۔ اس زمین میں بہت برکت ہو جاوے گی۔ اور اگر کسی یا کلہاڑی پر اس اسم کو نقش کر کے اس سے کنواں کھودے

تو اللہ تعالےٰ اس کنوئیں میں پانی بہت جلدی پیدا کر دے گا۔

قولہ اور نور الخ اقول نور خدا کا بزرگ نام ہے۔ جب اس کو اس طور پر ال ن و ر لکھ کر جس کو درد معدہ یا خفقان دل ہو اس کے گلے میں ڈال دے خدا تعالےٰ اس کی شکایت کو دور کر دے گا۔ اور جب اس کو کسی درد کی جگہ پر رکھ دے گا۔ تو درد باذن اللہ زائل ہو گا۔ اور جب آدمی پر کوئی بات مبہم اور مخفی ہو جائے اور اس کی راستی اور درستی اس کی سمجھ میں نہ آئے۔ یا راستہ اس پر مشتبہ ہو جائے تو اس اسم کو ۲۵۶ بار پڑھے خدا تعالیٰ اس کو سیدھی راہ دکھا دے گا۔ اور اسم باسط کا بیان پہلے گذر چکا ہے۔

نمط چھٹی ۶

الحلیم۔ الروف۔ المنان۔ الکریم۔ ذوالطول الوھاب۔ الغفور۔ العفو المجید۔ الغافر

انہیں اسموں پر ہمارے موجودات کا دارمدار ہے اور اسم روٴف اور حلیم اور منان خائفین کا ذکر ہے۔ جو خوف زدہ شخص ان کا ہمیشہ ذکر کرے.

تو خدا تعالیٰ اس کو حوصلہ بخشتا ہے۔ اور خوف اس کا زائل ہو جاتا ہے۔ اور ایک باخبر شخص نے میرے آگے بیان کیا۔ کہ جو شخص خالی شکم ان اسموں کا اتنا ذکر کرے۔ کہ پڑھتے پڑھتے اس پر حالت غالب ہو جائے۔ پھر آگ کو ہاتھ میں لے لیوے۔ تو ہاتھ اس کا نہ جلے گا۔ اور اگر جوش مارتی ہوئی ہنڈیا پر ان کو کندہ کرے۔ تو اس کا جوش تھم جائے گا۔ باذن اللہ تعالےٰ۔ اور اگر اس کو لکھ کر اس شخص کے سامنے ہووے۔ جس سے اس کو خوف آتا ہے۔ تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور مغلوب الشہوۃ کو ان اسموں کو ہمیشہ ذکر کرنا چاہیئے۔ اور اسم

الکریم۔ الوھاب۔ ذوالطول۔

ان اسموں کو جو شخص ہمیشہ ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی تنگی ترشی اور فاقہ کشی اس سے اٹھا دیتا ہے اور ایسی جگہ سے اسکو رزق پہنچاتا ہے جہاں سے ملنے کی امید تک نہیں ہوتی۔ اور جو شخص ان کا نقش اپنے گلے میں ڈال لے تو اس کے مطلب بآسانی حاصل ہوتے رہیں گے اور

غفور۔ غافر۔ عفوّ۔ قریب۔ المعنے اسم ہیں۔ دینوی

اور اُخروی وردوں اور دکھوں کے دفعیہ کے لیے بہت مناسب ہیں۔ اور اسم مجیب دعاؤں کے آخر میں بالخصوص ذکر کیا جاتا ہے۔ اور تمام دعامیں یہ اسم حروف کے معنوں کے قائم مقام ہے۔

قولہ ان اسموں پر وجود موجودات کا الخ اقول احوال کے متعلقہ اسباب

اللہ تعالیٰ کی بخششیں اور مہربانیاں ہیں۔ جو کہ ایک خاص وقت میں ہوتی ہیں چنانچہ مغلوب الحال پر ہوا کرتی ہیں۔ پھر معدوم ہو جاتی ہیں۔ یا ہمیشہ ہی رہتی ہیں۔ اور یہ اس وقت ہوتا ہے۔ کہ جب حال ہمیشہ رہتا ہے اور جو کچھ اس عارف نے اس فصل میں ذکر کیا ہے۔ وہ سب درست ہیں بشرطیکہ خدا تعالیٰ کی مہربانیاں شامل حال ہوں۔ کیونکہ یہی مہربانیاں حصول خیرات اور وسعت رزق۔ اور دفع تکالیف اور تسہیل حوائج اور تحصیل مطالب کی باعث ہیں۔ خواہ ان کا ذکر کرے .... یا ان کو لکھ کر پاس رکھے اور اسم الکریم اور الوھاب اور ذالطول پہلے مذکور ہو چکے ہیں۔

نمط ساتویں

الکافی۔ والمغنی۔ والفتاح۔ والرزاق۔ والودود واللطیف۔ ولواسع۔ والشھید۔ ونعم المولیٰ ونعم النصیر۔

پہلے چار اسموں کا بیان ہو چکا ہے اور لطیف اور واسع اور الشھید ہیں جن کا ذکر اور مہربانی ظاہر کرنیوالوں کے اور محبت رکھنے والوں کے لیے مناسب اور لائق ہے۔

اُن کے ذکر سے جوشش ہمدردی اور محبت بڑھتا ہے۔ اور بالخصوص اسم لطیفُ کے ذکر سے بہت جلدی شدائد اور تکالیف دُور ہو جاتی ہیں۔ اور جو شخص کسی دُکھ درد میں مبتلا ہو تو اللہ تعالےٰ اس کو اثنائے ذکر ہی میں اُس سے نجات دیتا ہے۔ اور جو شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو۔ یا کوئی آنیوالی مصیبت اسے ڈرا رہی ہے۔ اور اس اسم کا ذکر شروع کر دیوے تو فوراً اس سے رہائی پاتا ہے۔ اور اس ہولناک شے کا نابود ہونا بچشم خود دیکھ لیتا ہے اور اس اسم میں بہت عجیب اسرار اور بہت فائدے ہیں اور کافی۔ غنی۔ فتاح اور رزاق فاقہ اور تنگدستی کے دفعیہ اور وسعت رزق اور فراخی معاش کے لیے مجرب ہیں اور ودد محبت میں مؤثر ہے اور لطیف دفع شدائد اور آلام اور ازالہ اوہام کے لیے مفید ہے۔

اقول۔ اسموں کی مذکورہ امور میں تاثیر اُن کے پڑھنے یا لکھ کر پاس رکھنے یا ان کو عمل میں لانے سے ہوتی ہے بشرطیکہ شرائط اور اعداد اسماء کا لحاظ رکھا جائے یا دفق عددی یا حرفی لکھا جائے۔ اور جو شخص اس ودد کو ریشم کے سفید کپڑے میں ۳۵ بار لکھے جبکہ چاند اپنے شرف میں بطور دوستی مشتری کے متصل ہو۔ اور اپنے پاس رکھے تو لوگ اس سے محبت کریں گے اور جو شخص اس کا ہمیشہ ذکر کرتا رہے گا۔ اور دائم کا ذکر

بھی کرے تو وہ ہمیشہ ناز و نعمت میں رہے گا۔ مگر ہر وقت اس کو باوضو اور باروزہ ہونا چاہیئے۔

ایک عارف فرماتے ہیں۔ جو شخص ان اسموں کو معہ محمد رسول اللہ ۳۵ بار لکھ کر اس کے ساتھ احمد رسول اللہ ۳۵ بار لکھے اور نماز جمعہ کے بعد اس کو لکھنا چاہیئے تو خدا تعالےٰ اس کو نیکی اور عبادت کرنے کی توفیق عنایت کرے گا۔ اور شیطانوں کے وساوس کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو شخص اُسے کاغذ پر لکھ کر ہر روز طلوع آفتاب کے وقت اس اسم کو دیکھا کرے گا اور دیکھتے وقت جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجتا رہے گا۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے بہت دفعہ مشرف ہوگا۔

نمط آٹھویں

اَلشَّدِیۡدُ ذُوالۡقُوَّۃِ الۡمَتِیۡنِ السَّرِیۡعُ الۡقَرِیۡبُ
اَلۡمُقۡتَدِرُ الۡقَاھِرُ الۡوَارِثُ الۡبَاعِثُ الۡمُنۡتَقِمُ
اَلۡمُذِلُّ

یہ اسم بڑے عظیم الشان ہیں اور عزرائیل علیہ السلام کے اذکار اور

اُن میں سے جبرائیل علیہ السلام کے صفات میں سے ہیں۔ جب کہ وہ دونو تنزل میں آجاتے ہیں۔ فافہم۔ اسی واسطے الشدید ذو القوۃ المتین اور القاہر اور المقتدر اسماء قہر و غلبہ کہلاتے ہیں۔ جو کمزور ان کا ذکر کرتا ہے۔ زورمند ہو جاتا ہے۔ جو شخص کسی ظالم کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرے تو اُس کو چاہیئے کہ رات کو اُٹھ کر ساتویں ساعت میں ان اسموں کی تلاوت کرے پھر بدھ کی رات کو آٹھویں ساعت میں کسی تاریک کوٹھڑی کے اندر ننگے سر ہو کر ننگی زمین کے اُوپر بیٹھ کر ان اسموں کو پڑھے اور ہر دفعہ ان اسموں کے پیچھے کہے **یَاشَدِیۡدُ خُذۡلِیۡ حَقِّیۡ مِنۡ** فلاں اور کسی شے کو معین نہ کرے پس ظالم ہلاک ہو جائے گا۔ اور جو شخص ان اسموں کو انگوٹھی پر کھدوا کر پہنے تو اپنی نظر اور نیز لوگوں کی نظروں میں باہیبت ہوگا۔ اور ہر ایک زبردست سرکش اسے دیکھ کر دہل جاوے گا۔ یہاں تک کہ کوئی اس کے سامنے نہ ہو سکے گا اور اسم **سریع** اور **رقیب** اور **متین** کا ذکر ارباب مراقبہ کے لیے مناسب ہے۔ ان سے اُن پر اسرار اور راز کھل جاتے ہیں۔ اور **وارث** اور **باعث** وہ اسم ہیں جن کا حکم یہ ہے کہ خداوند کریم کی یہ قدرت دیکھ کر کہ نباتات وغیرہ کو معدوم کرنے کے بعد ان کو پھر پیدا کر دیتا ہے۔ عبرت پکڑی جاوے اور تصدیق کی جاوے۔

اقول۔ ظالم کے حق میں بد دعا کرنے کی شرط یہ ہے کہ اُس کے حق میں

اس کے ظلم سے زیادہ بددُعا نہ کرے اور مظلوم ظالم کے حق میں خود بددُعا کرے تاکہ جلدی قبول ہو۔ اور اگر اس کی طرف سے کوئی دوسرا بددعا کرے گا۔ تو بھی جائز ہے۔ اور اگر جمعہ کے دن کو دوسری ساعت میں ۶ بار یوں لکھے ذ و ا ل ق و ۃ یا دوسرا حرف اور چھٹا حرف کاغذ پر ۶ بار لکھ کر اس شخص کے سر پر باندھ دیوے جس کو پیوست کی وجہ سے سر درد رہتی ہو۔ تو وہ صحت یاب ہو جائے گا۔ باذن اللہ اور اگر مذکورہ ساعت میں چاندی کی انگوٹھی پر ان حروف کو کندہ کرا کر منہ میں رکھا کرے تو بلغم کا غلبہ کم ہو جاوے گا۔ اور اگر اس کو صاحب نسیان اپنے پاس رکھے تو نسیان جاتا رہے گا۔

نمط نویں ۹

نمط نویں میں دس اسم ہیں۔

اَلتَّوَّابُ - الشَّاکِرُ - اَلْوَلِیُّ - اَلْحَسِیْبُ - اَلْوَکِیْلُ

اَلْقَرِیْبُ - الصَّادِقُ - اَلْبَرُّ - اَلْبَاقِی - اَلْخَلَّاقُ

یہ قسم سالکین ہی سے خاص ہے۔ کیونکہ اُن کے حسب مراتب ترتیب دی گئی ہے

پس تَوَّابُ توبہ کرنے والے کے لیے ہے۔ اور شَاکِرُ شکر کرنے والے کے لیے اور ولی اولیاء کے لیے اور حَسِیْبُ کفایت کرنے والے کے لیے۔ اور وَکِیْلُ توکل والوں کے لیے۔ اور قَرِیْب۔ قرب والوں کے لیے اور صادق اہل صدق کے لیے۔ اور برّ اہل برّ کے لیے اور باقی شہیدوں کے لیے اور خلاق عبرت پکڑنے والوں کے لیے۔

نمط دسویں ۱۰

نمط دسویں میں ۱۹ اسم ہیں۔

الھادی - الخبیر - المبین - عالم الغیب

علام الغیوب - ذوالجلال والاکرام

المعزّ - المذل - القدّوس - السّلام - المؤمن

وغیرہ جو سورۂ حشر میں ہیں۔ وہ بھی اس نمط میں داخل ہیں۔ یہ جلیل الشان اسم ہیں پیغمبروں نے انہی سے اسرار پر اطلاع پائی ہے۔ اور عارفوں نے علم حاصل کئے ہیں۔ اور یہی اسم حضرت اسرافیلؑ اور جبرائیلؑ اور عزرائیلؑ اور میکائیلؑ کے اوراد ہیں۔ ھادی اور مبین اسرافیلؑ کا ذکر ہے اور الخبیر اور

علام الغیوب جبرائیل علیہ السلام کا ذکر اور ذوالجلال والاکرام اور معز اور مذل عزرائیل کا ذکر اور القدوس اور السلام اور مومن اور دوسرے اسم جو سورۂ حشر میں ہیں۔ میکائیل کا ذکر ہے۔ اور ان اسموں کی تاثیر ان اسموں کے پڑھنے میں ہے۔ پس ھادی اور خبیر اور مبین کاموں کا انجام معلوم کرنے کے لیے ہیں ان اسموں کو آدھی رات کی وقت جب کہ بھوک لگی ہوئی ہو پڑھے اور ہر سو دفعہ کے بعد کہے۔ اھدنی یا ھادی وخبرنی یا خبیر وبین لی یا مبین۔ اور جس کام کو معلوم کرنا ہے اس کا نام لے پس جس وقت اس کو نیند آجائے گی تو خواب میں جو چیز معلوم کرنا چاہے گا۔ وہ اس کے سامنے آجائے گی۔ خواہ وہ کوئی کام ہو۔ واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

اور جاننا چاہیئے کہ ہر اسم کے حروف اور اعداد ہوتے ہیں۔ اور ہر عدد کے لیے دفق ہوا کرتا ہے۔ تو جو شخص ہر ایک اسم کے حروف اور اعداد کو دفق میں جمع کر دیتا ہے اُس پر سب بھید کھل جاتا ہے۔ اور جب کسی اسم کا عدد طاق ہو تو اس کی تمام تاثیرات طاق اعداد کی سی ہوتی ہیں۔ اور جب کسی اسم کے اعداد حرفی اور عددی اسم ذات کے اعداد حرفی اور عددی کے موافق اور اس کی کسر اسم ذات کے دفق کے برابر ہو تو وہ اسم اُس کے حق میں اسم اعظم ہوتا ہے اور اس کی تاثیرات وہی ہوتی ہیں۔ جو اسم اعظم مطلق کی ہوتی ہیں اور

قرآن شریف کی آیتیں بھی اسموں کی ہر ایک قسم کے مناسب ہوا کرتی ہیں۔

اور واضح ہو کہ اس عارف نے ان اسموں کو ایک اور ترتیب بھی دی ہے اور ان ترتیبات کا نام اُس نے لطائف رکھا ہے۔

لطیفہ پہلا

گیارہ اسم ہیں جو خوف زدہ لوگوں کے لیے باعث امن اور قیدیوں کے لیے رہائی کا سبب ہیں اور وہ یہ ہیں۔

اَلْوَاحِدُ۔ اَللّٰہُ۔ اَلرَّحْمٰنُ۔ اَلرَّحِیْمُ۔ اَلرَّؤُفُ
اَلْغَفُوْرُ۔ اَلْمَنَّانُ۔ اَلْکَرِیْمُ۔ ذُوالطَّوْلِ ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ

لطیفہ دوسرا

لطیفہ دوسرا ۶ اسم ہیں۔

اَلْعَلِیْمُ۔ اَلْحَکِیْمُ۔ اَلْخَبِیْرُ۔ اَلْمُبِیْنُ۔ اَلْھَادِیْ
عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

یہ جلیل القدر اسم علوم جمیلہ کے منبع ہیں - اور مناجات میں اعلیٰ درجہ کے اسم ہیں - جو ان کو عمل میں لاوے - اور ہمیشہ ان کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اُس کے دشمن پر فتح دے گا - اور اس کے مال میں برکت کرے گا - اور اہل علم و فضل اس کے تابع ہو جاویں گے - اور راز اس پر سب کُھل جاویں گے -

لطیفہ تیسرا ۳

اس میں آٹھ اسم ہیں -

اَلْمَلِكُ اَلْعَلِیُّ اَلْعَظِیْمُ اَلْغَنِیُّ اَلْمُتَعَالِ
ذُوالْجَلَالِ اَلْمُهَیْمِنُ اَلْكَرِیْمُ

یہ بہت عظیم النفع اسم ہیں - ان کے ذکر کا وقت صبح کا وقت ہے - اور ان کا ذکر وسواس اور غلبہ شہوت اور رنج والم کا دافع ہے -

لطیفہ چوتھا ۴

اس میں دس اسم ہیں -

اَلْعَزِیْزُ - اَلْقَادِرُ - اَلْقَوِیُّ - ذُوالْقُوَّةِ - اَلْمَتِیْنُ

اَلْمُقْتَدِرُ - اَلْجَبَّارُ - اَلشَّدِیْدُ - اَلْقَاهِرُ -

یہ اسم تفریق مجتمعین اور جمع متفرقین کا کام دیتے ہیں جو شخص اُن کو ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس سے ہر موذی اور مولم چیز کو دفع کر دیتا ہے - اور اس کے دشمن کو اُس کا مغلوب کر دیتا ہے اور اگر سرکش ظالموں اور رئیسوں اور بادشاہوں کے سامنے پڑھا جاوے تو وہ ہمیشہ ذلیل اور مغلوب رہتے ہیں - اور سب حیوانات اور سخت دِل لوگ اس کے مطیع ہو جاتے ہیں -

لطیفہ پانچواں ۵

اس میں دس اسم ہیں -

اَلْمُحِیْطُ - اَلْعَالِمُ - اَلرَّبُّ - اَلشَّهِیْدُ - اَلْحَسِیْبُ
اَلْفَعَّالُ - اَلْخَلَّاقُ - اَلْخَالِقُ - اَلْبَارِئُ - اَلْمُصَوِّرُ

ان اسموں میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے - اور یہ عظیم الشان ذکر ہے جو شخص ان کا ہمیشہ ذکر کرے - اس پر سب راز منکشف ہو جاتے ہیں - اور سب مطلب آسان - اور تمام دینوی خواہشیں حاصل ہو جاتی ہیں - اور جو کوئی آدھی رات کو اٹھ کر ان کو پڑھے - عجائبات اور اسرار مکنونہ کو مشاہدہ کر لیتا ہے - اور اشیائے موذیہ اور قہر اعداء سے حفاظت میں رہتا ہے

اوران کی مداومت سے کل عالم اس کا مسخر ہوجاتا ہے - اور اسرار مکنونہ کو سمجھ لیتا ہے - اور امور عالم علویہ کو دیکھ لیتا ہے - اور یہی اسم کلمات نامہ کہلاتے ہیں -

لطیفہ چھٹا

اس میں دس اسم ہیں -

اَلْبَدِیْعُ - اَلْبَاطِنُ - اَلْحَفِیْظُ - اَلْکَامِلُ - اَلْمُبْدِیُ
اَلْمُعِیْدُ - اَلْمُقِیْتُ - اَلْمَجِیْدُ - الصَّادِقُ - اَلْوَاسِعُ

یہ اسم حفظ علوم میں بہت تاثیر رکھتے ہیں - اوران کی برکت سے مصیبت زدہ مصائب سے محفوظ رہتے ہیں - اور زاہد لوگ ان کے ذکر سے اپنے دلوں کو نفس کے خبث سے پاک اور صاف کر لیتے ہیں -

لطیفہ ساتواں

اس میں دس اسم ہیں -

اَلْوَھَّابُ - اَلْبَاسِطُ - اَلْحَیُّ - اَلْقَیُّوْمُ - اَلنُّوْرُ -
اَلْفَتَّاحُ - اَلْبَصِیْرُ - اَلْعَزِیْزُ - اَلْوَدُوْدُ - السَّمِیْعُ -

یہ اسماء بہت اعلیٰ ذکر ہیں ان کے ذاکر پر اسرار منکشف ہوجاتے

ہیں - انہی میں اسم اعظم ہے اور جو شخص ہمیشہ آدھی رات کو اٹھکر اُن کا ذکر کیا کرے وہ عجائبات کا مشاہدہ کرتا ہے اور اگر ان کے اقسام کی کیفیت جان لے تو وہ کسی کا محتاج نہیں رہتا اور قرب باریتعالیٰ حاصل کر لیتا ہے -

لطیفہ آٹھواں

اس میں ۹، اسم ہیں -

اَلتَّوَّابُ - اَلْغَافِرُ - اَلْحَسِیْبُ - اَلْوَکِیْلُ - اَلْکَافِی
اَلرَّزَّاقُ - اَلسَّلَامُ - اَلْمُؤْمِنُ - السَّرِیْعُ

طالب اسباب کے لیے یہ بہت سریع التاثیر اسم ہیں - ان سے مشکلات سب حل اور رزق فراخ ہوجاتا ہے اور اس کے ملک میں برکت پیدا ہوتی ہے اور سب مایحتاج اسے حاصل ہوتا رہتا ہے اور نعمتیں قائم رہتی ہیں - اور جو نعمت جاتی رہی ہے وہ پھر مل جاتی ہے - مگر اہل ہدایت کے لیے ان کا ذکر مناسب نہیں ہے -

لطیفہ نواں

اس میں پندرہ ۱۵ اسم ہیں

اَلْمُحْیُ - اَلْمُمِیْتُ - اَلْقَابِضُ - اَلْبَاعِثُ - اَلْوَارِثُ

الشَّافِی اَلْبَرُّ۔ اَلْاَوَّلُ۔ اَلْاٰخِرُ۔ الظَّاهِرُ۔ اَلْبَاطِنُ
الْقُدُّوْسُ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ
لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٥

یہ اسم قضاو قدر کا راز ہیں اور عالم علوی اور سفلی سے بلاء کو ٹال دیتے ہیں جو شخص خالی شکم ہونے کی حالت میں ان کا ذکر کیا کرے تو وہ امور باطنہ کے حاصل کرنے کی اپنے اندر ہمت اور قوت کا مشاہدہ کرے گا۔ اور لوگوں کی توجہ اس کی طرف ہو جائے گی اور لوگوں کے دلوں میں اس کی غایت درجہ کی محبت اور الفت پیدا ہو گی۔ اور اگر کسی بات سے ڈرتا ہو گا۔ تو فوراً ڈر جاتا رہے گا۔

یہ لطائف مذکورہ سریع التاثیر ہیں۔ جو شخص دو خمس سونا اور باقی چاندی سے ایک انگوٹھی تیار کرا کے اس کے نگینہ پر ہر ایک لطیفہ کو کندہ کرائے۔ پھر جب کسی ایک لطیفہ کو پڑھنا مقصود ہو۔ اسی لطیفہ کی انگوٹھی پہن لے اور ذکر شروع کر دے۔ تو فوراً مقصود حاصل ہو گا۔

خوف اور گھبراہٹ دور کرنے کیلئے

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ

بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ٥ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا
اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا
فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ٥

یہ آیت وسوسہ اور خوف اور گھبراہٹ اور خیال اور لرزہ کے لیے کفایت کرتی ہے۔ پس جس کو ان باتوں میں کوئی بات لاحق ہو وہ جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت، پتوں پر گلاب اور زعفران سے اس آیت کو لکھے اور ہر روز ایک پتہ نگل کر اوپر سے پانی کا ایک گھونٹ پی لیا کرے صحت پائے گا۔ اور جب دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو یہ پڑھے ھو الاوّل والآخر والظاھر والباطن وھو بکل شیءٍ علیم ٥ اور یہ پڑھنا مستحب ہے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ کیونکہ شیطان جب تشہد سنتا ہے۔ تو پیچھے ہٹ جاتا ہے اور دور چلا جاتا ہے۔ اور لا الہ الا اللہ سب سے افضل ذکر ہے اور دفع وسوسہ کے لیے بہت مفید علاج ہے۔ اور خلوت میں بیٹھ کر عبادت کرنے والوں کے لیے نہایت نافع ذکر ہے۔ اور بعض فرماتے ہیں۔ کہ وسوسہ میں شخص اس سورت کو اپنی خواب میں پڑھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا سے انتقال کے پہلے اپنے دشمن کو ہلاکت اور

بلا میں پڑا ہوا دیکھ لیتا ہے اور دین کی قوت اس کو حاصل ہوتی ہے۔ اور پہاڑ طور سینا پر چڑھتا ہے۔ اور ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے جو شخص سورۂ اعراف کو خواب میں پڑھتا ہے۔ اس کو ہر علم سے حصّہ ملتا ہے۔ واللہ اعلم

سُورۂ انفال

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے سورۂ انفال اور برائت کو پڑھا میں اس کی شفاعت کرونگا اور گواہی دوں گا کہ وہ منافق نہیں ہے۔ اور اس کے نامۂ اعمال میں ہر منافق مرد اور عورت کے عدد کے موافق دس دس نیکیاں لکھی جایئں گی۔ اور عرش اور حاملان عرش کے لیے جب تک وہ دنیا میں زندہ ہے خدا سے مغفرت مانگتے رہیں گے۔ اور حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز سات بار پڑھے

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَؕ عَلَیۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ۝

خدا تعالیٰ دنیا و آخرت کے غم و الم سے اس کو محفوظ رکھتا ہے خواہ وہ سچا ہو یا جھوٹا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ کسی دیوار کے نیچے آگر یا ڈوب کر یا جل کر یا کسی ہتھیار کی ضرب سے نہ مرے گا۔ اور لیث بن سعد ابو معشر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کی ران ٹوٹ گئی تھی کسی نے اُس کے پاس آکر کہا۔ کہ جہاں تجھ کو درد ہوتا ہے۔ اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھ **فان تولوا فقل حسبی اللہ** اس نے ویسا ہی کیا اس کی ران درست ہو گئی۔ اور اس آیت کی خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے اور حاکم کے پاس چلا جاوے۔ تو وہ اس کی حاجت پوری کر دے گا۔

دل کو نرم کرنے کیلئے

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ وَاِذَا تُلِيَتۡ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُهٗ زَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۝

جو شخص دل کی سختی کی وجہ سے ناصح کی نصیحت کو قبول نہ کرتا ہو اور نیک اعمال سے متنفر رہتا ہو۔ تو اس کو چاہیئے کہ خالص جو کی بے نمک روٹی طلوعِ آفتاب سے پہلے پکا کر اس کے اُوپر اُس قلم سے جو روشنائی سے آلودہ نہ ہو اس آیت کو ۷ بار لکھے۔ اور اس دن روزہ رکھ کر اُسی روٹی سے افطار کرے۔ تو شکایت مذکور

زائل ہو جائے گی اور اس کا دل نرم ہو جائے گا۔

دشمن کے شر سے بچاؤ کے لیے

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

یہ آیت شیطانی اور بادشاہوں اور سرکش ظالموں۔ اور مفسدوں اور دشمنوں کے شر کو دفع کرنے کے لیے مفید ہے۔ جو شخص رمضان شریف کے پہلے جمعہ کی ظہر اور عصر کے درمیان باوضو رہ کر ریشمی یا ریشمی ٹکڑے پر اس آیت کو لکھے مگر وہ پشم اور ریشم تین رنگا ہو۔ سبز۔ زرد۔ سرخ اور اس سے اسی دن ٹوپی سی کر کسی پاک جگہ پر رکھ چھوڑے جب ضرورت دیکھے تو پہن کر جس کے پاس جانا ہو چلا جاوے تو خوف اور غم اس کے دل سے زائل ہو کر اس کو خوشی پیدا ہو گی اور جس کے پاس جائے گا۔ اُس کے دل میں اُس کی ہیبت اور رعب بھر جائے گا۔ اور اس کے تمام حالات درست ہو جائیں گے اور خلقت اس

کی مطیع اور محب بن جائے گی۔

دشمن پر غلبہ کے لیے

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

جب اس کو رمضان شریف کی ۲۷ تاریخ کو دن کے وقت کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے دے کر پہن لے ہمیشہ خوش و خرم رہے گا۔ اور دشمن پر غالب آئے گا۔

قرض وغیرہ کے لیے

اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

یہ آیت جو لوگ بوجھ اٹھانے کا کام کرتے ہیں یا قرض کا بوجھ سر پر لیتے ہیں اُن کے لیے مفید ہے جو شخص اس آیت کو سات روز تک ہر نماز کے پیچھے پڑھا کرے جمعہ کے دن کی نماز عصر سے شروع کرکے آئندہ جمعہ کی نماز تک ختم کرے اور دوسرے وقتوں میں بھی جب کام سے فارغ ہوا کرے اس کو پڑھا کرے تو جس بات سے ڈرتا ہے۔ وہ زائل ہو جائے گی اور بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔

اور حضرت حسن بصریؒ ایک افسون لکھ کر تپ والے کو دیا کرتے تھے۔ جس سے وہ شفایاب ہو جاتا۔ جب کھول کر دیکھا گیا تو یہ آیتیں تھیں۔

يُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيفًا ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

سُورۂ توبہ

دوسروں کو مطیع کرنے کیلئے

يُرِيدُونَ اَنْ يُّطْفِـُٔوا نُورَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يُّتِمَّ نُورَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُونَ ۝ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُولَهٗ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّينِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝

جو شخص اس آیت کو شیشہ کے نئے پیالہ میں زعفران سے لکھ کر عود اور عنبر کی دھونی دلیوے اور روغن چنبیلی خالص سے دھو کر سبز شیشی میں ڈال رکھے۔ جب ضرورت ہو اپنے دونو ابرؤں کے درمیان اس تیل میں سے لگا دے۔ ہر شخص اس کا خواہاں اور فرمانبردار ہو جائے گا۔ اور اُس کی عزت کریگا اور اگر اس کو ہرن کی باریک جھلّی پر زعفران سے لکھ کر کسی خوشبودار چیز کی دھونی دے اور اپنے دائیں بازو پر باندھے تو بھی وہی مطلب حاصل ہو گا۔

بھاگے ہوئے کے لیے

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّ
لٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ
اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝

یہ آیت چور اور بھاگ جانے والے غلام وغیرہ کے لیے ہے۔ اس کو السی کے کپڑے کے ٹکڑے پر جو کہ چاند کی پہلی تاریخوں میں کاٹ لیا گیا ہو لکھ کر اس کے گرد فلاں بن فلاں لکھ دیوے پھر شہر کے باہر ایسی جگہ لیجاوے جہاں اس کو کوئی نہ دیکھے وہاں زمین پر رکھ کر اس کے درمیان نئی میخ گاڑ کر اس پر مٹی ڈال کر ڈھانپ دے۔ چور وغیرہ واپس آجائے گا۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ۝

یہ آیت مخالفوں کے خوش کرنے اور دشمنوں کی بداندیشی کو روکنے کے لیے مفید ہے۔ جو شخص اس کو جمعہ کی آدھی رات کے وقت ۳۰ بار پڑھے

اور ہر بار پڑھ کر کہے اَنْتَ يَا رَبِّ حَسْبِيْ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَعْطِفْ قَلْبَهٗ عَلَيَّ وَذَلِّلْهُ اِلَيَّ۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو اس پر مہربان کر دیگا اور اُسے اُس کا پورا پورا مسخر اور فرمانبردار بنا دے گا۔ مجرب ہے۔

سُورۂ یُونس

اس سُورہ کو تانبے کی تھالی پر لکھ کر اس پانی سے دھووے جس کو ایستادہ پانی میں سے جھپٹ مار کر لیا ہو۔ اور کچھ آٹا اس پانی سے گوندھ کر روٹی پکائے۔ اور جن لوگوں پر کسی چیز کے چرانے کا شبہ ہو ان کی تعداد کے موافق اس روٹی کے ٹکڑے کر کے ان ٹکڑوں پر متھمین کے نام لکھے اور انہیں کھانے کو دیوے جو چور ہوگا وہ اس ٹکڑے کو نہ کھا سکے گا۔

ہر کام کی آسانی کے لیے

الۤرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ اَكَانَ
لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ
اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ

صِدۡقٍ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا
لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى
عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ مَا مِنۡ شَفِيۡعٍ اِلَّا
مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ
اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۝

جو چاہے کہ میرا سب کام ٹھیک ہو اور لوگ میرے فرمانبردار ہو جائیں۔ ماہ شعبان میں ایام بیض کے تین روزے رکھ کر سرکہ اور ساگ اور جو کی روٹی اور نمک سے افطار کرے اور افطار کے بعد نماز مغرب سے فارغ ہو کر قبلہ شریف کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے۔ اور عشاء کی نماز تک خدا کے ذکر اور درود شریف میں مشغول رہے۔ پھر عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر خدا کی تسبیح و تقدیس میں کچھ دیر تک مشغول رہے۔ پھر اس آیت کو کاغذ میں مورد کے پانی اور زعفران سے لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جاوے۔ جب صبح ہو اور صبح کی نماز پڑھ چکے تو اس کاغذ کو لوگوں میں اپنے ساتھ لے جائے۔ لوگ اس کی عزت اور قدر کریں گے۔

اور اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کریں گے۔

بدن اور پاؤں میں درد کیلیے

وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ
قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ
مَرَّ كَاَنۡ لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝

جب بدن میں یا دونوں پنڈلیوں اور پاؤں میں درد ہو تو مٹی کے کورے برتن میں سیاہی سے لکھ کر زیتون کے خالص تیل سے اس کو دھو کر نرم آگ پر اسے جوش دیوے۔ پھر اس تیل سے مقام درد پر پالش کرے۔ صحت ہو جائے گی۔

رزق، پیدائش اور کان کے درد کیلیے

قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ
اَمَّنۡ يَّمۡلِكُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَمَنۡ يُّخۡرِجُ
الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ

وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

تسہیل رزق اور تسہیل ولادت اور کانوں کے درد کے لیے مجرب ہے اسے شیریں کدو کے چھلکے پر روشنائی سے لکھ کر جس عورت کے بچہ باہر نہ آتا ہو۔ اس کے دائیں بازو پر باندھ دیوے۔ بچہ آسانی سے باہر آجاوے گا۔ اور اگر چاندی کے پترے پر گندنا کے پانی سے لکھ کر اس شہد میں جس کی جھاگ آگ پر رکھ کر اتار لی گئی ہو محو کر کے کان میں تین قطرے ٹپکائے جائیں تو درد جاتی رہتی ہے اور اگر کیلے کے پتے پر اس کو لکھ کر نیلے کپڑے کے ٹکڑے میں سی کر اپنے بازو پر باندھ دیوے۔ تو رزق فراخ اور آسان ہو جاتا ہے۔

پیٹ کی تمام بیماریوں کے لیے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

شکم کی تمام بیماریوں کے لیے مفید ہے۔ کسی ایسے شخص کے گھر

سے پیالہ پے جس نے کبھی جماع نہ کیا ہو کبھی خالص روشنائی سے لکھ کر سبز پھل کے پانی سے دھو کر اور قدرے مصری ڈال کر پلا دیا جاوے تو صحت ہو جاتی ہے۔ اور تپ لرزہ اور خفقان کو بھی نافع ہے۔

جادو کا اثر ختم کرنے کیلئے

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

یہ آیت جادو کا اثر باطل کرنے کے لیے مؤثر ہے۔ پہاڑ پر جو مینہ برسا ہو اس کے پانی سے ایک مٹکا یا گھڑا ایسے طور سے بھر لاوے کہ کوئی اُس کو نہ دیکھے۔ اور ایک گھڑا بیکار پڑے ہوئے کنویں سے بھر لاوے پھر جمعہ کے روز اُن سات درختوں کے سات پتے لے آوے جن کے پھل ابھی تک رکھائے نہ گئے ہوں۔ اور اُن دونوں پانیوں کو ملا کر ان پتوں کو اس پانی میں ڈال دیوے۔ اور ایک طامیہ میں اس آیت کو لکھ کر اور نہر کے کنارہ پر جا کر اس آیت کو اُس پانی سے دھو ڈالے پھر نہر میں دونو

پاؤں ڈال کر وہ پانی اپنے سر کے اُوپر ڈال دیوے اس سے جادو کا سب عمل باطل ہو جاوے گا۔

ہر قسم کی بیماری کیلئے

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (پ۱۱ سورہ یونس)

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

یہ آیتیں بیماریوں کے لیے نافع ہیں۔ مصری پر سوئی سے ان آیتوں کو کندہ کرے۔ پھر اس شیریں پانی سے جو رات کو صبح کی اذان کے وقت نہر سے لایا گیا ہو اس کو گھول کر مریض کو پلا دیوے شفایاب ہو جائے گا۔

سُورۂ ہُود

جو شخص اس سُورت کو ہرن کے باریک چمڑے پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کو لڑنے والے دشمن پر فتح ہو گی۔ اور اگر اس کے مقابلہ پر سو آدمی بھی ہو گا۔ تو بھی اُن پر غالب آئے گا اور جو دشمن اس کو دیکھے گا۔ اس سے ڈر جائے گا۔ اور ہر ایک بات میں اس کی ہاں سے ہاں ملائے گا۔ اور اگر اس کو زعفران سے لکھ کر تین دن تک صبح اور شام پیتا رہے۔ تو اس کا دل قوی ہو جاوے گا۔ اور اگر جن اس کے سامنے آوے گا تو اُن سے نہ ڈرے گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ حصول علم کیلئے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ○ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ○ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى

اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۞ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۞

جو شخص تعلیم قرآن اور تحصیل علوم کا خواہش مند ہو اور ان کو حفظ کرنا اور ان کی مشکل باریکیوں اور حکمتوں اور فصاحت و بلاغت کو سمجھنا چاہے۔ وہ اگر اس آیت کو قلقاس[1] کے سبز پتے پر طلوع فجر کیوقت مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر اس کو کنوئیں یا نہر کے پانی سے اس کو دھو ڈالے جس سے قلقاس کو پانی دیا جاتا ہو۔ اور اس پانی کو چار روز تک صبح اور شام پی لیا کرے۔ ذہن اس کا تیز ہو جائے گا اور مطلب حاصل کرے گا۔

سوار اور سواری کی حفاظت کیلئے

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞

[1] قلقاس ایک قسم کی بوٹی ہے جس کو پکا کر کھاتے بھی ہیں۔ مولد سودا ہوتی ہے۔

جو شخص چاہے کہ گہرے دریا سے کشتی صحیح سلامت پار اتر جایا کرے تو ساج کے لکڑی پر اس آیت کو کندہ کر کے کشتی کے آگے یا پیچھے اس کو منج سے پیوست کر دیوے۔ کشتی ڈوبنے سے ہمیشہ محفوظ رہے گی۔ حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ میری اُمت جب کشتی پر سوار ہو یا کسی اور سواری پر سفر کے لیے روانہ ہو تو یہ آیت بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ پڑھے اور اس کے بعد یہ بھی پڑھے۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۤ الآیہ پڑھ لیا کرے تو وہ غرق نہ ہو اور صحیح سلامت اپنی منزل پہ پہنچ جاوے۔

ایک اور فاضل نے لکھا ہے کہ کشتی میں سوار ہوتے ہوئے پڑھے وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا الآیہ اور اُس کی پچھلی جانب پر آگے کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر دائیں اور بائیں طرف اشارہ کر کے ابا بکرؓ و عمرؓ اور پیچھے کی طرف اشارہ کر کے کہے عثمانؓ اور آگے کی طرف اشارہ کر کے کہے علیؓ۔ اور پھر کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ سِمِيْنَا۔ بكهيعص كُلِيْنَا۔ بحمعسق حُمِيْنَا۔ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۞ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۞ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۞۔

———✻———

اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ
جو شخص کسی چوپائے یا کشتی پر سوار ہوتے ہوئے یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَلْمُلْکُ لِلّٰہِ۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ الآیہ

وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْھَا الآیہ

پھر وہ ہلاک ہو جائے یا ڈوب کر مر جائے تو اس کی دیت اور خونبہا کا میں
ذمہ دار ہوں۔ ابن شبل فرماتے ہیں کہ میں جب برس کے بندرگاہ پر آیا تو وہاں
بائیس جہاز اناج سے لدے دیکھے۔ میں یہی کلمے پڑھ کر ایک جہاز پر سوار ہو گیا
ثلث رات تک تو ہوا اچھی چلتی رہی۔ بعد اس کے آندھی آ گئی۔ اور سمندر
میں موج زنی بہت زور سے ہوئی۔ اور اندلس کے بندرگاہ پر اس جہاز کے سوا
جس میں میں تھا کوئی جہاز نہ جا لگا۔ اور ان باقی جہازوں کا کوئی پتہ اور نشان نہ ملا
کہ کہاں گئے۔ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ
پڑھ کر کشتی پر سوار ہو جائے۔ تو ہلاکت اور غرق ہونے سے بچ رہے گا
آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ الآیہ

فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ عَلَی الْفُلْکِ
فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِیْنَ ۝

اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ
تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ
اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِہٖ ؕ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۝
اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ ؕ مَا
مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ۝ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِیْدٌ ۝ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

یہ پڑھ کر کشتی پر سوار ہو جائے۔ تو ہلاکت اور غرق ہونے سے بچ
رہے گا۔

اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے۔ کہ کشتی پر سوار ہوتے ہوئے جو شخص پڑھے۔

بِسۡمِ اللهِ ۔ اَلۡمُلۡكُ لِلهِ ۔ يَا مَنۡ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ خَافِقَةٌ وَالۡاَرَضُوۡنَ السَّبۡعُ طَائِعَةٌ وَالۡجِبَالُ الشَّامِخَاتُ خَاشِعَةٌ وَالۡبِحَارُ الزَّاخِرَاتُ خَاضِعَةٌ اِحۡفَظۡنِیۡ اَنۡتَ خَيۡرٌ حَافِظًا وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِيۡنَ ۝

وَ مَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدۡرِهٖ الآیہ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَاَزۡوَاجِهٖ وَعَلٰى جَمِيۡعِ النَّبِيّٖنَ وَالۡمُرۡسَلِيۡنَ وَالۡمَلَائِكَةِ الۡمُقَرَّبِيۡنَ وَقَالَ ارۡكَبُوۡا فِيۡهَا الآیہ

وہ محفوظ رہتا ہے۔ پھر اپنے دوستوں یاروں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ اگر ان کا پڑھنے والا ڈوب جائے یا ہلاک ہو جائے، تو اس کا خونبہا میں دوں گا۔

ڈر اور خوف کے لیے

اِنِّیۡ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللهِ رَبِّیۡ وَرَبِّكُمۡ ؕ مَا مِنۡ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝

جو شخص شیر یا ظالم آدمی یا دشمن یا بادشاہ سے ڈرتا ہو۔ اس کو چاہیئے۔ کہ اس آیت کو سونے اور بیدار ہونے کے وقت اور صبح اور شام کے وقت بکثرت تلاوت کرے۔ اللہ تعالےٰ اس کو محفوظ رکھے گا۔ اور ان سب سے بچا لے گا۔ اور یہ آیت دریائی سفر کے خطرات سے بھی باعث امن ہے۔ چنانچہ جو شخص اس آیت کو کشتی میں بیٹھ کر بکثرت پڑھے گا۔ وہ دریا کے تمام خوفوں سے محفوظ رہے گا اور جو شخص بادشاہ یا حاکم وقت کے پاس جا کر اس کو پڑھے گا۔ اس کے شر سے وہ خود اور اس کا مال امن میں رہے گا۔ اور اگر اس کو تعویذ میں منڈھ کر بچہ کے گلے میں ڈال دیا جاوے تو۔ وہ بچہ ہر آفت اور بلا سے بچا رہے گا۔

سُورۂ یُوسف

جو شخص اس سُورۃ کو لکھ کر پی ے گا۔ خدا تعالےٰ سے رزق اور عزت طلب کرے گا۔ خدا اس کو یہ دو تو نصیب فرمائے گا۔ اور اگر مرد اس سُورت کو لکھ کر اور تعویذ میں منڈھ کر گلے میں ڈال ے اس کی عورت اس کو بہت دوست رکھے گی۔

روزگار یا ملازمت کیلئے

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهٖٓ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي
فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ
أَمِينٌ ۝ قَالَ اجْعَلْنِي عَلٰى خَزَآئِنِ الْأَرْضِ
إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي
الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ط نُصِيبُ
بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

جو شخص اپنے روزگار سے بیکار ہو جائے چاہیئے کہ چاند کی پہلی جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے پھر جمعہ کی رات کو سونے کے وقت اس سورت کو پڑھے پھر جمعہ

کے دن نماز ظہر اور نماز عصر کے درمیان اس کو لکھے۔ اور روزہ کے افطار کرنے کے بعد بھی اس کو پڑھے۔ اور تہلیل اور تکبیر اور تحمید اور تسبیح اور استغفار ہر ایک سو بار پڑھ کر سو جائے جب صبح ہو تو نیت یہ کرے کہ میں کسی پر ظلم نہ کروں گا اور حق سے تجاوز نہ کروں گا اس کے بعد اس کو گھر کے باہر لٹکا دے۔ اس کا کام پر لگ جاوے گا۔

آنکھوں کی بیماریوں کیلئے

قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا
لَخٰطِئِينَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ط
يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ ۝ إِذْ
هَبُوا بِقَمِيصِي هٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلٰى وَجْهِ أَبِي
يَأْتِ بَصِيرًا ج وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

یہ آیات بیاض چشم اور آنکھ کی تمام بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔ جن کے علاج سے طبیب عاجز آ گئے ہوں۔ سرمۂ اصفہانی ایک جزو۔ مصبر نیم جزو۔ زعفران ربع جزو۔ فصل خریف کے مینہ کا پانی ربع جزو اور نہر کا پانی اور چشمہ کا پانی جو کہ کانون اوّل[1] میں جمعرات کے دن طلوع آفتاب سے پہلے

[1] کانون اوّل و ثانی دو رومی مہینوں کے نام ہیں

لیا ہو ہر ایک ربع جزو۔ پہلے ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک کرے۔ پھر آپس میں ملا کر سب کو سبز پھل کے پانی میں سحق کر کے رکھ دے جب سوکھ جائے تو پھر موسم خریف کے آب باراں سے سحق کرے جب خشک ہو جائے تو پھر اس کو تیسری دفعہ کانون اول یا کانون ثانی کے پانی سے سحق کر کے چھوڑ دے جب خشک ہو جاوے۔ تو پھر چوتھی دفعہ شہد سے جس کو آگ کا سینگ نہ پہنچا ہو اور سرکہ سے سحق کر کے چھوڑ دے۔ جب خشک ہو جاوے تو ان آیتوں کو شیشہ کے پیالہ میں زعفران سے لکھ کر کانون کے پانی سے دھو کر اس پانی سے پھر ان دوائیں کو سحق کرے۔ جب خشک ہو جائے تو آنکھ کی تمام بیماریوں کے واسطے اس کو استعمال کرے۔

بے گناہ قیدی کی رہائی کیلئے

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ
قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝ وَ
رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ
وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ
قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ

اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ
الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَ
بَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ
هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

جو شخص بے گناہ قید خانہ میں بہت مدت سے قید میں ہو تو اس آیت کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ دیوے۔ اور نیز اس کو بکثرت پڑھا کرے قید سے بہت جلد رہائی پائے گا۔

سُوْرَۂ رَعْد

اس سورت کو ٹرے کورے پیالہ میں لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو ڈالے مگر نہایت تاریک رات میں جس میں مینہ برس رہا ہو۔ بجلی چمک رہی ہو بادل گرج رہا ہو اس کو لکھنا چاہیئے۔ پھر اس پانی کو اندھیری رات میں ظالم حاکم کے دروازہ پر چھڑک دیوے۔ وہ ظالم اس روز جب اپنے گھر کے دروازہ سے باہر نکلے گا۔ حکومت سے معزول ہو جاوے گا۔ اور جو شخص اندھیری

رات میں نماز عشاء کے بعد آگ کی روشنی میں اس سُورت کو لکھے۔ اور
اسی وقت ظالم بادشاہ کے دروازے پر جاکر چھڑک دے تو وہ بادشاہ
بادشاہی سے معزول ہو جاوے گا۔

مکان اور دکان کی برکت کے لیے

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
كُلٌّ يَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَهُوَ
الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ
اثْنَيْنِ يُغْشِی الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

ان آیتوں کو زیتون کے چار پتوں پر لکھ کر جس گھر کو بنوانا منظور ہے۔
اس کے چاروں گوشوں میں یا باغ یا تجارتی دکان کے چاروں گوشوں میں
دفن کر دیوے تو ان میں برکت ہوگی اور مال و دولت بکثرت آنا شروع ہو گا۔

گم شدہ یا غائب شدہ چیز معلوم کرنا

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ
الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ
بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ
الْمُتَعَالِ ۝

جب معلوم کرنا ہو کہ عورت کے شکم میں لڑکا ہے یا لڑکی۔ یا اس جگہ کو معلوم
کرنا ہو جہاں کچھ دفن کر کے جگہ بھول گیا ہے۔ یا معلوم کرنا ہو کہ غائب شخص
کہاں ہے یا بیمار صحت یاب ہو گا۔ یا نہ ہو گا۔ وغیرہ وغیرہ تو پاک صاف ہو کر
خوشبو لگائے۔ اور دوشنبہ کے دن روزہ رکھے۔ اور رات کو باوضو ہو
کر سو رہے۔ سہ شنبہ کے دن صبح کو طلوع آفتاب سے پہلے ان آیتوں
کو ایک سبز رنگ کے کپڑے کے ٹکڑے پر زعفران اور گلاب خالص
سے لکھے۔ اور عنبر اور عود کی دھونی دے کر کسی ڈبیہ میں ایسے طور سے

بند کرے کہ کوئی آدمی اور نہ سورج چاند ہی اس کو دیکھ سکیں۔ جب بدھ کی رات آئے تو نماز عشا سے فارغ ہو کر اپنی خواب گاہ پر بیٹھ کر پڑھے

يَا عَالِمُ بِخُفِّيَاتِ الْأُمُوْرِ۔ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَطْلِعْنِيْ عَلٰى كُلِّ مَا اُرِيْدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

پھر خدا کا ذکر کرتا ہوا سو جاوے خواب میں اس کو ایک شخص آکر دریافت طلب امور سے مطلع کر دے گا۔ اگر وہ اس رات کو نہ آیا تو پھر جمعرات کے دن روزہ رکھ کر جمعہ کے دن وہی عمل کرے۔ تو وہ ضرور ہی اس کے پاس آئے گا۔

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۵ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ لا اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝

یہ آیتیں دشمن کے ہلاک کرنے کے لیے کافی ہیں۔ چاند کی ۲۸ کو روزہ

رکھے اگر اس روز ہفتہ واقع ہو تو بہت ہی خوب ہے اور جَو کی روٹی سے افطار کرے جب آدھی رات ہو تو اٹھ کر خالی جنگل میں یا تنہا گھر کی چھت پر بیٹھ جائے۔ اور کوڑیا لوبان اور سندرس کو جلائے اور ۷ بار ان آیتوں کو پڑھ کر ہر بار کہے۔

اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بفلان بن فلانة اَللّٰهُمَّ اِعْكِسْ اَمْرَهٗ وَاخْذُلْهُ وَلَا تُثْبِتْ قَدَمَهٗ وَاَطِلْ بِهٖ مَا اَحْلَلْتَ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ

حالت اس کی پراگندہ ہو جائے گی اور ہلاکت کے قریب ہو جائے گا۔

سورۂ ابراہیم

جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ ابراہیم پڑھتا ہے۔ اس کو تمام بت پرستوں کی تعداد کے برابر اجر ملتا ہے۔ اور جو شخص ریشمی سفید کپڑے کے ٹکڑے پر اس کو لکھ کر بچہ کے بازو

پر باندھ دیوے۔ وہ بچہ روتا اور ڈرتا نہیں اور نہ اس کو نظر ہی لگتی ہے۔ اور دودھ آسانی سے چھوڑ دیتا ہے۔

نظر بد اور ہاتھ پاؤں کے درد کیلئے

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۰

نظر اور ہاتھوں پاؤں کے درد کے لیے مفید ہے اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لیوے تندرست ہو جاوے گا۔ اور جس کو جن یا آدمی کی نظر لگ گئی ہو۔ تو اس کو چاہیئے کہ کسی بیکار کوئیں سے پانی کا ایک گھڑا لا کر اس پر اس آیت کو پڑھے۔ اور جس کو نظر لگی ہے۔ اس کو چوراستہ پر بٹھا کر اس پانی سے تین راتیں نہلا دیوے بد نظر زائل ہو جاوے گی۔ اور جو شخص پسوؤں سے بچنا چاہے پانی پر اس آیت کو ۷ بار پڑھ کر کہے۔

اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَكُفُّوْا شَرَّكُمْ عَنَّا اَيُّهَا الْبَرَاغِيْثُ۔

اور اپنی خوابگاہ کے چاروں

طرف اس کو چھڑک دیوے۔ اور میں نے ایک عارف کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے۔ کہ جب کتے سے بچنا چاہئے تو اس پر یہ آیت پڑھے

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ

کتا اس کو ایذا نہ دے گا۔ اور اگر بچھو پر پڑھے

سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ۔

اس کی ایذا سے بچ رہے گا۔ اور اگر پسوؤں پر پڑھے وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ تو اُن کی ایذا سے نجات پائے گا۔

کھیت اور کھلیان کی حفاظت کیلئے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ
مِّنْ اَرْضِنَا اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ط فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ
رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ط ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ
وَعِيْدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ
يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ
مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ط وَمِنْ وَّرَآئِهٖ
عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝

جس کھیت کو کیڑا یا چوہا یا ٹڈی تباہ کرتا ہو تو زیتون کی لکڑی کی چار تختیوں پر بدھ کی صبح کو طلوع آفتاب سے پہلے ان آیات کو لکھ کر کھیت کے چاروں گوشوں میں چاروں تختیوں کو دفن کر دیوے اور بوقت دفن ان آیتوں کو ۳ بار پڑھے۔ موذی جانور سب بھاگ جائیں گے۔

دشمن کی ہلاکت اور بربادی کیلئے

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ
اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ
يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ج وَيُضِلُّ اللّٰهُ

الظّٰلِمِيْنَ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ○

اگر ظالموں کا خانہ خراب یا اُن کے باغوں اور کھیتوں کو تباہ کرنا ہو یا دشمنوں کو بیمار یا ہلاک کرنا منظور ہو تو بدھ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے فاخورہ[1] مٹی سے ایک مربع تختی سی بنا کر سایہ میں خشک کر کے پھر دوسرے بدھ کے دن اُس پر اس آیت کو برنوف[2] یا زیتون کی لکڑی کی قلم کے ساتھ اس کے نیل کے پانی سے لکھے۔ پھر اس تختی کو نرم نرم کوٹ کر ظالم کے گھر یا اس کے کھیت میں بکھیر دیوے۔ اور جب اس آیت کو ہفتہ کے دن لومڑی کی رنگی ہوئی کھال پر جو نقصان ہلال میں ذبح کی گئی ہو لکھے۔ اور اُس کھال کو اس پانی میں جس میں سے دشمن پیا کرتا ہے ڈال دیوے۔ دشمن بیمار ہو کر ہلاک ہو جاوے گا۔

مال و اسباب کی برکت کیلئے

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِىَ فِى الْبَحْرِ

[1] فاخورہ ایک قسم کی مٹی ہے۔ [2] برنوف ایک بوٹی ہے جو مصر میں بکثرت ہوتا ہے۔

بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ○

جو شخص ہر روز صبح و شام اور سوتے ہوئے اور اپنے اہل و عیال اور گھر والیوں کے ہاں آتے ہوئے اور اپنے مال و زراعت میں تصرف کرتے ہوئے اس آیت کو پڑھا کرے اس کی سب چیزوں میں برکت اور سعادت ہوگی۔ اور اس کی ہر چیز حفاظت میں رہے گی۔

سُوْرۂ حِجر

اس سُورۃ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے مال بکثرت آئے گا اور خرید و فروخت میں برکت ہوگی۔ کوئی ناراض نہ ہوگا۔ اور لوگ اُس کے معاملہ کو پسند کریں گے۔

جس عورت کا دُودھ کم ہو تو اس سورت کو زعفران سے لکھ کر پلائے دوُدھ بڑھ جائے گا۔

مال کی حفاظت کیلئے

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُون

اس آیت کو جو شخص مسکوک چاندی پر لکھے۔ پھر اس آیت کو جمعہ کی رات میں چالیس دفعہ پڑھکر اس پر دم کر کے لپیٹ دے اور انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے دیکر پہن لے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ہاں کوئی ایسا مؤکل بھیج دے گا۔ جو اس کے مال اور اولاد اور دوسری سب باتوں کی حفاظت کرے گا۔ اور اگر اس انگوٹھی سے خام یعنی خالص موم پر مہر کر کے جس درد کو اُس کی دوا دے گا۔ درد جاتا رہے گا۔

لوگوں میں عزت کیلئے

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا وَّزَيَّنّٰهَا
لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْم

اس آیت کو جو شخص مسکوک چاندی پر لکھے۔ پھر اس آیت کو جو شخص انگوٹھی کے نگینے پر کندہ کرے یا ہرن کی باریک کھال پر لکھ کر گلے میں ڈال

اور انگوٹھی کو انگلی میں پہن لے پادشاہ اور رؤسا اور دوسرے تمام لوگوں میں اس کی عزت ہوگی۔ اور سب اُس کا حکم مانیں گے۔ خواہ اُس کو مرد پہنے یا عورت یا بچہّ پہنے۔

سُورۂ نحل

جو شخص اس سُورت کو لکھ کر باغ کی دیوار میں لگا دے تو۔ اس کے درختوں میں جو پھل ہوگا سب گر پڑے گا۔ اور اگر دشمنوں کے گھر میں ڈالے گا وہ سب اس ایک سال میں تباہ اور برباد ہو جائیں گے۔ پس اللہ سے ڈرنا چاہیئے۔ اور یہ عمل ظالم کے سوا کسی کے واسطے نہ کرنا چاہیئے۔

إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ
مُّحْسِنُوْنَ ۝

اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر مریض کو دم کریں۔ اللہ کے فضل و کرم سے شفا پائے۔

سُورۂ بنی اِسرائیل

اس سُورت کو ریشمی سفید کپڑے کے ٹکڑے میں لکھ کر اُوپر سے سبی اور پھر تیر کے ساتھ باندھ دے۔ تیر عین نشانہ پر جا لگے گا اس سے ہرگز خطا نہ کرے گا۔ اور اگر اس کو زعفران سے لکھ کر اور پانی سے گھول کر اس بچہ کو پلا دیا جائے جو باتیں ابھی نہیں کرتا۔ تو وہ بولنے لگ جائیگا۔

ڈر اور بُرے خیالات سے بچنے کیلئے

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝

اس آیت سے شیطان بھاگ جاتے ہیں اور اگر کوئی شخص ڈرتا ہو

اور خیالات فاسدہ میں مبتلا رہتا ہو۔ تو اس کے پڑھنے سے ڈر اور خیالات دور ہو جاتے ہیں۔ اور اگر اس کو پشمینہ کے نیلے ٹکڑے پر لکھ کر اس شخص کے بازو پر باندھ دیں جس کے پیچھے کوئی جنّ لگا ہُوا ہو تو وہ جنّ اس کا پیچھا چھوڑ دے گا اور جناب سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم جب قرآن شریف پڑھا کرتے تو مشرک لوگ ہنسی اور مسخری آپؐ سے کیا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے آپ پر تین آیتیں اتاریں جن کے سبب آپ سے اُن کی مسخری کو روک دیا۔ پہلی آیت

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝

اور دوسری آیت

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝

اور تیسری آیت یہ ہے۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ
اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ
وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ط فَمَنْ يَّهْدِيْهِ
مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ط اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○

اور امام ابن قتیبہ کہتے ہیں کہ قرآن شریف کی چار آیتیں حفظ کرنے کے لائق ہیں۔ کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ہیں۔ اُن کو ہر ایک خوف اور بیماری اور مصیبت کے واسطے لکھ لینا چاہیئے۔

اوّل سورہ انعام میں ہے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ط وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ط
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○

(سورہ انعام پ ۷)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَ
اَبْصَارِهِمْ ج وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ○

(سورہ نحل پ ۱۴)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ
عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ط اِنَّا جَعَلْنَا
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ط وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ
يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ○

(سورہ کہف پ ۱۵)

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ
عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى
بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ط فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ط اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ○ (سورہ جاثیہ پ ۲۵)

اور روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت

میں اپنا ایک چھوٹا بچہ لیکر آئی اور عرض کی یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے اس لڑکے کو مرگی آتی ہے - آپ اس کے لیے دعا فرمائیں آپ نے یہ آیت پڑھی -

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

تو وہ لڑکا اچھا ہوگیا - اور امام حجۃ الاسلام سے منقول ہے کہ بغداد شریف میں ایک شخص تمام مختلف بیماریوں کو افسون پڑھ کر اچھا کردیا کرتا تھا - ایک دفعہ اس سے اُس افسون کی بابت دریافت کیا گیا تو اس نے کہا کہ افسون ایک ہے اور امراض مختلف ہیں اور شافی خدا ہے وہ یہ ہے -

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بچوں کی نظر کا یہ افسون پڑھا کرتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ - فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ - هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ سورۃ کے آخر تک (سورۂ حشر پ ۲۸)

غم تنگدلی اور بُرے خیالات سے بچاؤ کیلئے

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝

جو شخص غم ناک اور تنگ دل اور بُری خوابوں اور وسوسوں اور فاسد وہموں میں مبتلا رہتا ہو - اس کو چاہیئے کہ پہلے دس دن یا جتنے دن جی کرے متفرق طور پر روزہ رکھے اور اپنے ہاتھ کی حلال طیب کمائی سے افطار کرے پھر عشا کی نماز سے فارغ ہو کر پانی کے ایک کوزہ پر اس آیت کو ۱۰ بار پڑھ کر دم کرے چار دفعہ اسی طرح کرے - اور کسی قدر اس میں سے پی کر سو جایا کرے - پھر جب جاگے تو بھی تھوڑا سا پی لیا کرے - سب شکایت جاتی رہے گی -

سُورۂ کہف

جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا۔ کیا میں تمہیں ایسی سُورت نہ بتاؤں جس کی عظمت سے آسمان اور زمین کا درمیان بھر گیا ہے۔ اور اس کے پڑھنے والے کو بھی اسی قدر اجر اور ثواب ملتا ہے۔

جو شخص اس سورت کو جمعہ کے دن پڑھے تو اس جمعہ سے لیکر دوسرے جمعہ تک کے اُس کے گناہ اس سے تین دن زیادہ کے گناہ بخشدیئے جاتے ہیں۔

اور جو شخص جمعرات کے دن سوتے وقت اس سورت کی آخری آئیتیں پڑھے خدا تعالےٰ اس کو اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنا دیتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص کے دن اس کو پڑھے تو اس کو اتنا نور ملتا ہے۔ جو اُس کے اور مکہ شریف کے مابین میں سما جائے اَور جو شخص اس کو لکھ کر کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر اپنے گھر میں رکھ دے تو فقر اور تنگ دستی اس سے دور رہتی ہے اور قرض اور لوگوں کی ایذا سے محفوظ رہتا ہے اور کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔ اور اگر اس کو لکھ کر اناج گیہوں وغیرہ میں دفن کر دے تو موذی جانوروں سے غلہ محفوظ رہتا ہے۔

دشمن کو ذلیل و خوار کرنا

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝
مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ
كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا
كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ
اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ اِنَّا جَعَلْنَا
مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ
عَمَلًا ۝ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝

یہ آیات دشمنوں کو ذلت پہنچانے اور ہلاک کرنے اور اس کی زراعت اور تمام مال کو تباہ کر دینے کا کام دیتی ہے۔ محرم شریف کے پہلے ہفتہ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے سات جگہوں سے مٹی کی سات مٹھیاں لے آوے۔

اوّل۔ مسجد بے آباد — دوم۔ بے آباد گرجا

سوم۔ بے آباد گھر — چہارم۔ بے آباد حمام

پنجم۔ بے آباد فاخورہ — چھٹا۔ وہ گھر جس میں جنازہ پڑا ہوا ہو۔

ساتواں۔ چوراستہ

پھر علیحدہ علیحدہ ہر ایک مٹی پر ان آیتوں کو ۷ بار پڑھ کر دم کرے۔ اور پیچھے یہ کہے۔ فلاں بن فلانہ وَجَمِیْعُ مَا هُوَ فِیْهِ مِنْ حَرَكَةٍ وَ سُكُوْنٍ وَقَوْلٍ وَفِعْلٍ وَمَالٍ وَزَرْعٍ وَمَاشِیَةٍ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذٰلِكَ فِیْ وَبَالِ فِعْلِهٖ وَنَكَالِ حَیَاتِهٖ وَاَمْرِهٖ۔

اس کے بعد ان سب کو یک جا کر کے اس میں سے ایک مٹھی لے کر دشمن کے گھر یا زراعت میں چھینٹا دے دیوے ہر سال سات سال تک اسی طرح کرے مقصود حاصل ہوگا۔

دشمن کی بربادی کیلئے

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ۝

یہ آیت ظالم کا خانہ خراب اور باغ اور دکان اور زراعت اور اُس کی ہر ایک مقبوضہ شے کے ویران اور خراب کرنے کے لیے ہے۔ جو ظالم بہت ایذا پہنچاتا ہو۔ تو جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے جب ہفتہ کی نصف رات گذر جائے تو اٹھ کر اس آیت کو سر کی پرانی کنگھی پر جو کسی کوڑے میں سے لی گئی ہو۔

لکھ کر کسی راہب کے کرتہ کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اس جگہ دفن کرے جس کو ویران کرنا منظور ہے۔ مقصود حاصل ہوگا۔ (باذن اللہ تعالیٰ)

سُورۂِ مریم

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص سُورہ مریم اور طٰہٰ کو پڑھتا ہے۔ اس کو اتنا ثواب ملتا ہے۔ جتنا کہ مہاجرین کو ہجرت کرنے اور انصار کو نصرت کرنے سے ملا ہے۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر کسی شیشے میں بند کر کے گھر میں رکھ چھوڑے۔ اس گھر میں خیر اور برکت بہت ہو جاتی ہے اور وہ خواب میں خوش کرنے والی باتیں مشاہدہ کرتا ہے اگر اس آیت کو گھر کی دیوار پر لکھ دیوے تو وہ گھر رات کو آنے والی آفتوں سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اس کو خوف زدہ شخص پانی میں گھول کر پی لیوے۔ تو بے خوف ہو جاتا ہے۔

ارشاد باری تعالےٰ ہے۔

كٓهٰیٰعٓصٓ

جو شخص جمعرات کے دن پہلی ساعت میں چاندی وغیرہ کی انگوٹھی کے نگینہ پر كٓهٰیٰعٓصٓ اور حمٓعٓسٓقٓ اور باقی حروف مقطعات کندہ کرا کے

پہن لے۔ اس کی حاجات سب روا ہو جاتی ہیں۔ اور سب لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔ اور ابوبکر بن وحشیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کھیعص کے حروف طبیعیہ کو انگوٹھی کے پنج گوشہ نگینہ پر جبکہ طالع برج ثور میں زہرہ ہو یا وہ گیارہویں طالع کے درجہ شرف میں ہو۔ مگر وہ طالع مقبول، مسعود اور رجوع و احتراق سے سالم ہو۔ اس طریقہ سے کندہ کرائے۔ جس کی شکل میں آگے لکھتا ہوں۔ اور عود اور عنبر کی اس کو دھونی دے کر ریشمی سپید ٹکڑے میں لپیٹ کر پہن لے۔ مگر انگوٹھی خالص چاندی کی یا زرد تانبے کی ہو وہ عجائب اس کے نظر آئیں گے۔ جو بیان میں نہیں آسکتے۔ لوگ اس سے محبت کریں گے۔ حاجتیں اس کی پوری ہوں گی۔ ہر وقت خوشی اور فرحت میں رہے گا اور رزق اور خیر و برکت اس کو بکثرت آئے گا۔ مگر اس انگوٹھی کو پاک و صاف ہو کر پہنے۔ جنابت اور حدث میں اس کو نہ پہنے اور نہ پائخانہ ہی میں اس کو لے جائے اور اس کی یہ خاصیت یہی ہے کہ اس انگوٹھی کو سر کے نیچے رکھ کر سو جائے تو اس کو خواب میں وہ بات نظر آجائے گی۔ جس کو معلوم کرنا چاہتا ہے اور اس کو اگر سوئے ہوئے کے دل پر رکھدے۔ تو اُس نے جو جو کام بیداری میں کیا ہے۔ وہ سب نیند میں کہدے گا۔ اگر کوئی سفر یا کوئی امر درپیش آئے اور معلوم کرنا ہو کہ اُس کا انجام کیا ہوگا۔ یا کہیں خزینہ اور دفینہ کا شبہ ہے۔ اور اُس کو تحقیقی طور پر معلوم کرنا ہے تو اس انگوٹھی کو سر کے نیچے رکھ کر باوضو سو جائے۔ تو خواب میں سب کچھ ظاہر ہو جاوے گا۔ جس میں تشکک شبہ کوئی نہ رہے گا۔ الغرض جب کوئی بات مشتبہ ہو جائے تو باوضو

اس کو سر کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ نیند میں اس کو دیکھ لے گا۔ اور اس انگوٹھی کو خزانوں اور دفینوں کے معلوم کرنے میں بڑا اثر ہے۔ بلکہ ان مذکورہ خاصیات سے بھی اس میں زیادہ صفت ہے۔ چنانچہ تجربہ کرنے سے تم کو سب حال معلوم ہو جائے گا۔

اب میں کھیعص کے پانچوں طرز کے اوفاق کی صورتیں یہاں لکھ دیتا ہوں عربی طریقہ، ہندی طریقہ۔ طبعی طریقہ۔ مشرقی اور مغربی طریقہ۔

(طریقہ ہندی)

۲۵	۵	۱۵	۷	۹۷
۵	۱۵	۷۵	۹۵	۳۵
۱۵	۷۵	۹۵	۳۵	۵
۷۵	۹۵	۳۵	۵	۱۵
۹۵	۳۵	۵	۱۵	۷۵

(طریقہ عربی)

ک	ھ	ی	ع	ص
ھ	ی	ع	ص	ك
ی	ع	ص	ك	ھ
ع	ص	ك	ہ	ی
ص	ك	ھ	ی	ع

طریقہ طبعی

۲	۲	۹	۲	۸
۸	۹	ط	م	ع
۱	۵	و	ح	۷
۷	ط	۲	ر	د
۵	۲	ع	مہا	سر

(طریقہ مشرقی)

بط	لو	۷	مح	مح
مر	مر	لر	ع	ل
الہ	لہ	بط	مح	ما
ع	م	ما	لف	د
ہ	مر	سر	مر	الط

(طریقہ مغربی)

ك	ھ	ی	ع	ص
مہ	لحہ	سر	ھا	لہ
لو	لہ	عہ	ط	د
ع	لہ	ل	د	۲
لہ	لہ	۶	۲	سر

اور بعض نے ذکر کیا ہے کہ اگر ہر ایک شے کے دل کو حرکت دینے کے لیے انگوٹھی پر کھیعص کا نقش کرنا ہو تو اتوار کے دن پہلی ساعت میں کرے۔ اور کھیعص کے حرفوں کے عدد بحساب جمل عربی ۱۶۵ اور بحساب مشرقی ۱۹۵ ہیں اور میں نے ایک عارف کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ شیخ شرف الدین بونی نے فرمایا ہے کہ وفق

ی بمنزلہ جسم کے اور وفق عددی بمنزلہ رُوح کے ہُوا کرتا ہے اور اشارۃً یوں بھی کہا کہ وفق حرفی کی کتابت ظاہری ہوتی ہے اور وفق عددی کی کتابت باطنی ہوا کرتی ہے۔ اور نیز فرمایا کہ وفق حرفی کی تاثیر خاصیہ ہوتی ہے۔ جس کے لیے کوئی وقت معیّن نہیں ہوا کرتا۔ بلکہ وہ لکھنے والے کے اختیار ہوتا ہے۔ اور وفق عددی کی تاثیر طبعًا ہُوا کرتی ہے جو خدائے پاک کے اختیار نہیں ہے

حمل ٹھہرنے کیلئے

وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَکَانَتِ امْرَاَتِیْ
عَاقِرًا فَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۙ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ
مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ۝ یٰزَکَرِیَّآ
اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۣاسْمُهٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ
مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ
وَّکَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ
عِتِیًّا ۝ قَالَ کَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّ
قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَیْـًٔا ۝ قَالَ

رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝

جس کی عورت حاملہ نہ ہوتی ہو تو وہ دونوں جمعہ کے دن روزہ رکھیں۔ اور شکر بادام اور روٹی سے روزہ افطار کریں مگر پانی بالکل نہ پییں۔ اور ان آیتوں کو شیشہ کے پیالہ میں اس شہد سے جس کو آگ نے نہ مس کیا ہو لکھ کر شیریں پاک پانی سے دھو کر رکھ دے۔ پھر سفید چنے کے ۲۲۴ دانے لے کر ہر ایک دانہ پر ان آیتوں کو پڑھے پھر اس پانی کو ہنڈیہ میں ڈال کر چولھے پر رکھ دے اور چنے مذکورہ کو اس پانی میں ڈال کر نیچے سے خوب زور کی تیز آنچ کرے۔ پھر وہ دونوں عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر سورۂ مریم کو تلاوت کریں۔ پھر ان

چنوں کے اوپر سے پانی انڈیل کر اس میں انگوروں کا شیرہ جو کہ آگ پر رکھ کر جمایا ہوا ہو قدرے ملا کر دونوں نصفا نصف پی کر سو جائیں۔ بعدہ ایک گھنٹہ کے بعد جماع میں مشغول ہوں۔ تو وہ عورت اسی وقت حاملہ ہو جائے گی۔ اور اگر تین رات یہی کام کریں تو بہت ہی بہتر ہے۔

کھجور وغیرہ کے پھل کیلئے

وَهُزِّىٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِىٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۝

جو شخص چاہتا ہو کہ کھجور کو عمدہ اور بہت جلدی پھل لگے اور کوئی نقصان نہ آئے تو تین کھجور کے تین پتے تین رنگ کے لے لیوے۔ زرد۔ سبز۔ سرخ اور ہر ایک پتہ پر ان آیتوں کو لوہے کی قلم سے لکھ کر ہر ایک پتہ کو کھجور کی ایک ڈالی سے باندھ دیوے۔ تو مقصود بر آمد ہوگا۔

لوگوں میں عزت کے لیے

وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا

نَبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝

جو شخص چاہے کہ لوگ میرے فرمانبردار ہوں اور اپنے کنبے اور بادشاہ میں میری عزت ہو۔ تو اس آیت کو ریشم کے زرد کپڑے میں اُس مُشک سے لکھے جس کو شہد میں حل کیا گیا ہو۔ پھر اُس کا تعویذ سی کر موم اور کوڑیالوبان کو باہم آمیز کرکے ان کی دھونی اس تعویذ کو دیکر گلے میں ڈال لیوے مراد حاصل ہوگی۔

سُورۂ طٰہٰ

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جنّت کے لوگ صرف طٰہٰ اور یٰسٓ کی تلاوت کیا کریں گے جو شخص اس سُورت کو ریشم کے سبز کپڑے پر لکھ کر اُن لوگوں کے پاس چلا جاوے جن سے اپنی شادی کی درخواست کرنی چاہتا ہے۔ تو وہ اُس کی درخواست کو منظور کریں گے اور اس سے شادی کردیں۔ اور اگر اس نوشتہ کو لیکر چند لوگوں کے درمیان اصلاح کرانے چلا جاوے

تو وہ اُس کے حکم کو بسروچشم قبول کریں گے کوئی اُس کی مخالفت نہ کرے گا۔ اور اگر دو لڑنے والے لشکروں کے درمیان چلا جاوے۔ تو وہ دونو ایک دوسرے سے علیحدہ ہو کر لڑائی چھوڑ دیں گے۔ اور اگر پی کر بادشاہ کے ہاں چلا جاوے تو گو بادشاہ ظالم ہو۔ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آئے گا اور جو بیوہ عورت مدت سے بے نکاح بیٹھی ہوئی ہو۔ اگر وہ اُس کے پانی سے نہائے تو بہت آسانی سے اس کی شادی ہو جائے گی۔

لوگوں میں محبوب بننے کیلئے

طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ جو شخص ان آیات کو سنگ مرمر یا چینی یا بلور کے کسی برتن میں لکھ کر اور روغن بان سے اس کو دھو

کر اسے غالیہ[1] تیار کرے اور اس میں قدرے کافور اور عنبر ملا کر اپنے دونوں ابروؤں اور پیشانی کے درمیان قشقہ لگائے۔ جو کوئی اس کے سامنے آئے گا وہ اس کی عزت اور حرمت اور اس سے محبت کرے گا۔

پھوڑے پھنسی کے لیے

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ
نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرٰى فِيْهَا
عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝

یہ آیت جسم کے پھوڑے پھنسیوں اور زخموں کے لیے بہت تاثیر رکھتی ہے کسی پاک صاف برتن میں فارسی روشنائی سے لکھ کر روغن بنفشہ سے مل کر دھو ڈالے۔ اور اس روغن کو ان پر لگائے اور اگر پانی زمین[2] آبار دینا ہو تو بھی اس آیت کو لکھتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ یہ آیتیں بھی ضم کر دیتے ہیں۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ
فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝

[1] غالیہ ایک قسم کی سیاہ رنگ کی خوشبو کا نام ہے۔

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝

اور وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝

اور قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا
فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝

اور وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

اور وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ
اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ
وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

اور ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ
لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

وَرَضِیَ لَہٗ قَوْلًا ۝ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَ
مَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِہٖ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ
الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ
ظُلْمًا ۝ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَھُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَا یَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا ھَضْمًا ۝

جو شخص ان آیات کو ہرن کی کھال پر لکھ کر تانبے کے تعویذ میں منڈھ کر بچہ کے گلے میں ڈال دیوے بچہ روتے رہنے سے باز رہے گا۔ اور اس کا رنگ اور زبان اچھی ہو جائے گی۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو اُس کے دشمن کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ اس سے ڈرے گا۔

ہر مقصد میں کامیابی کیلئے

وَلَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِہٖٓ اَزْوَاجًا
مِّنْھُمْ زَھْرَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۵ لِنَفْتِنَھُمْ فِیْہِ ؕ
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ۝ وَاْمُرْ اَھْلَكَ

بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا ؕ لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ؕ
نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی ۝

جس کے گلے میں اس کو لکھ کر ڈالا جائے۔ اگر وہ رنڈا ہے تو شادی کرے گا۔ اور اگر کثیر النسیان ہے تو نسیان جاتا رہے گا۔ اور اگر بیمار ہے تو ہر مرض سے شفا پائے گا۔ اور اگر فقیر ہے تو غنی ہو جاوے گا۔

سُورۂ انبیا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ انبیاء پڑھتا ہے۔ اُس کا حساب خدا تعالٰے جلد ہی بھگتا دے گا۔ اور جن لوگوں کا اس سورت میں نام آیا ہے۔ وہ اس کو سلام کریں گے۔

ایک جامع دعاء

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

پڑھنے والے کے بارہ میں جو حدیثوں میں وارد ہوا ہے اُس کا بیان ملاحظہ فرمایئے

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ ذوالنون علیہ السلام کی دُعا جس کو انہوں نے مچھلی کے شکم میں پڑھا تھا۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِیْنَ ۝ ہے۔ جو مسلمان اس سے دعا مانگے۔ خُدا اُس کی دُعا قبول کر لیتا ہے۔ بعض نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک کام میں خدا سے چاہتا ہوں ....

آپؐ فرمائیں کہ میں اُس کو خُدا سے طلب کرنے میں کس چیز کو وسیلہ بناؤں آپؐ نے فرمایا جو شخص اپنی کوئی حاجت خدا سے مانگنی چاہتا ہو اس کو چاہئیے کہ وضو کر کے سجدہ میں پڑ جائے۔ اور چالیس ۴۰ بار سجدے میں اپنی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

اُس کی دعا قبول ہو جاوے گی۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے۔ اور جو مانگو دیا جاتا ہے وہ یونس بن متی کی دعا ہے۔ راوی کہتا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیا یہ دعا یونس بن متی سے خاص ہے یا کہ تمام مسلمان اس سے دعا مانگ سکتے ہیں آپؐ نے فرمایا کہ یونس بن متی کے لئے خاص ہے اور

سب مسلمانوں کے لیے عام ہے۔ وہ جس وقت چاہیں اس سے دعا مانگ سکتے ہیں۔ کیا تو نے نہیں سنا کہ خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ جب یونس نے تاریکی میں ان کلمات سے ہم کو پکارا تو ہم نے اُس کی دعا کو قبول کیا اور اس کو غم سے نجات بخشی۔ اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات بخشتے ہیں۔ پس یہ دعا مانگنے والے کے لیے اللہ تعالےٰ کے رازوں میں سے ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جو بیمار ان کلمات سے چالیس بار دعا مانگے وہ اگر اس مرض میں مر جائے تو اس کو ایک شہید کا ثواب ملتا ہے۔ اور اگر تندرست ہو جائے تو اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ جو شخص اس آیت کو ہرن کی کھال میں لکھ کر اور کمر میں باندھ کر سو جائے جب تک اس کو نہ کھولیں گے وہ بیدار نہ ہو گا۔ یہ عمل بیمار کے لیے یا اس شخص کے لیے جو کسی ڈر یا فکر وغیرہ کی وجہ سے دیر تک سو یا نہ ہو مفید ہے۔ ظالم کی تباہی کیلیۓ

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْہِ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ ط بَلْ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ ۝ لَا یَسْبِقُوْنَہٗ بِالْقَوْلِ وَھُمْ بِاَمْرِہٖ

يَعْمَلُوْنَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ لَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

جو شخص متکبر اپنی سرکشی ظاہر کرے۔ اور خدا سے نہ ڈرے اس کی ہلاکت اور سرکوبی کے لیے چاہیئے کہ چار شخصوں مسلمان۔ نصرانی، یہودی، مجوسی کی چار قبروں سے مٹی لے آوے اور نیز پرانے ظالموں کے گھر اور حمام اور کسی ویران برباد گھر سے مٹی لے لیوے۔ یہ سات طرح کی مٹی ہوئی۔ اس ہر ایک مٹی پر علیحدہ علیحدہ ان آئتوں کو، بار پڑھ کر دم کر کے سب کو باہم مخلوط کر کے بحفاظت رکھ چھوڑے اور سال کے آخری بدھ کے دن کا انتظار کرے جب وہ دن آئے تو اس دن وہ مٹی ظالم کے گھر میں اُوپر سے نیچے کو ڈال دیوے اور ایک نسخہ میں ہے۔ کہ سال کے ہر مہینے کے چار بدھوں میں یہ کام کرے عجیب نظارہ دیکھنے میں آوے گا۔

ولادت کی آسانی کیلئے

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

جب عورت وضع حمل کے وقت بہت تنگ ہو رہی ہو تو اس آیت کو لکھ کر یہ اس کے ساتھ لکھ دے۔

- مَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسٰى۔
- سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا۔
- اَللّٰهُمَّ كَمَا شَقَقْتَ الْاَرْضَ بِالنَّبَاتِ وَالسَّمَآءَ بِالْمَطَرِ فَكَذٰلِكَ يَسِّرْ لِفُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ الْوَضْعَ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ ۝ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۝

اور مجھے ایک عالم نے بتایا کہ آیت مذکورہ کو یُؤْمِنُوْنَ تک پڑھ کر

جو عورت دردِ زہ میں گرفتار ہو اُس کے شکم پر اور اس کی بیٹھ کی نیچی طرف پھونک دے مجرّب ہے۔

غم اور دشمنوں سے بچاؤ کیلئے

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

یہ آیات اور اُس کے بعد کی آیتیں غموں اور دشمنوں کی دشمنی کے دُور ہونے کے لیے کفایت کرتی ہیں۔

جو شخص کسی دنیوی کام سے غمناک رہے۔ اور کسی طور سے اس پر کامیابی نہ ہو سکے تو اس کو چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ کی طرف رجوع کر کے تائب ہووے اور ۷۰ بار استغفار پڑھے اور درود شریف بھی پڑھے۔ پھر وضو کر کے ۲ دو رکعتیں ادا کرے اور دونوں میں قرآن شریف میں سے جو چاہے پڑھے اور سلام پھیر کر پہلی طرح استغفار اور درود شریف پڑھے۔ پھر سجدہ میں پڑ کر یہ پانچ

آیتیں پڑھے۔ اور غم کے دُور ہونے کی دعا مانگے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے غم اور سب آفتوں کو دُور کر دے گا۔ وہ یہ پانچ آیتیں ہیں۔

۱- اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝

۲- وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝

۳- وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ

وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝

۴- فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقَاهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۝

۵- أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

غم اور تنگی کے لیے

روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص غم والم یا تنگی معاش میں یا کسی اور مصیبت میں مبتلا ہو تو ان کلمات کو کاغذ پر لکھ کر جاری پانی میں چھوڑ دے اللہ تعالیٰ اُس کا غم اور تنگی وغیرہ دُور کر دے گا۔ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ مِنَ الْعَبْدِ الْفَقِيرِ الذَّلِيلِ إِلَى الرَّبِّ الْجَلِيلِ رَبِّ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اكْشِفْ ضُرِّي وَهَمِّي وَفَرِّجْ عَنِّي غَمِّي يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

بیماری سے محفوظ لڑکا پیدا ہو

اگر چاہے کہ بچہ بیماریوں اور آفتوں سے محفوظ رہے اور جب حاملہ لڑکا پیدا ہو تو ان آیتوں کو لکھ کر جب عورت حاملہ ہو تو اُس کے گلے

میں ڈال دیوے چالیس روز تک بعد وضع ولادت آثار چھوڑے جب بچہ تولد ہو تو اس کے گلے میں ڈال دیوے۔ آیت یہ ہے۔

وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝

بیماری سے محفوظ رہنے کیلئے

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ هٰذَا

يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝

یہ آیتیں تپ اور دوسری تمام بیماریوں کے واسطے لکھی گئی ہیں۔ جب ضرورت ہو تو کسی پاک برتن میں ان آیتوں کو روشنائی سے لکھ کر اور اس کنویں کے پانی سے جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو، دھو کر مریض کو تین گھونٹ تک پلاوے اور باقی اس کی پیٹھ پر چھڑک دے۔ اسی طرح ۳ دن تک کرے۔ مریض شفایاب ہو جائے گا اور جو شخص ان کو پاک برتن میں لکھ کر روغن بابونہ سے اس کو محو کر کے کمر یا پیٹھ یا گھٹنے کے درد پر لگائے۔ بہت نافع ہوگا۔

سُورة الحج

ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝ اَفَلَمْ

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ
بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ
وَلَكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝

یہ آیت ظالم کو ہلاک کرنے اور اس کو ذلت پہنچانے اور اُس کا گھر برباد کرنے کے لیے مؤثر ہے۔ درخت مدار کے، پتے چاند کے آخری ہفتے لانے شروع کرے ہر روز ایک پتہ طلوع آفتاب سے پہلے لے آیا کرے پھر اُن پتوں کو سایہ میں سُکھائے دھوپ ہرگز نہ پڑھنے دے اور اُن کے سوکھنے سے پہلے اُن کے اُوپر اندر باہر دونو طرف ان آیتوں کو لکھے اور سوکھ جانے کے بعد اُن کو خوب کوٹ ڈالے اور کوٹتے وقت کہے فلاں بن فلاں جب کوٹ چکے تو اس سفوف کو اس گھر میں ڈال دے جس میں ظالم دشمن کی آمد و رفت ہے۔ ظالم ہلاک ہو جاوے گا۔

ظالم دشمن کو پریشان کرنے کے لیے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا
ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ
شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ
وَالْمَطْلُوبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ
إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

مندرجہ بالا آیت بھی ظالم کو پریشان کرنے اور حالت کو تہ و بالا کرنے کے لیے کام دیتی ہے۔ درخت خرنوب[۱] کی لکڑی کے برتن میں اس پانی سے جس میں شکر حل کی گئی ہو ہفتہ کے دن۔ طلوع آفتاب سے پہلے لکھ کر کسی بیکار اور ویران کنوئیں کے پانی سے دھو کر اس پانی کو ظالم کی نشست گاہ میں چھڑک دیوے ظالم ہلاک ہو جاوے گا۔ اور جو شخص تمام سورۃ الحج کو ہرن کی باریک کھال پر لکھ کر اس پیالہ میں دھو دے جو کہ اس جہاز کی لکڑی سے بنایا گیا ہو جس کو ہواؤں نے چاروں طرف گھیر کر برباد کر دیا ہو۔

[۱] خرنوب ایک بوٹی کا نام ہے اس بوٹی کی خاصیت ہے کہ جہاں وہ اُگے وہ جگہ ویران ہو جاتی ہے۔

بعدہٗ اس پانی کو ظالم بادشاہ کی جگہ میں چھڑک دیوے۔ ظالم جب تک اُس جگہ میں رہے گا۔ پریشان اور بدحال اور بے چین رہے گا۔

سُورَۃُ المومنونْ

اس سورۃ کو اگر رات کے وقت سپید کپڑے کے ٹکڑے میں لکھ کر شرابی کے گلے میں ڈال دیا جاوے تو وہ شراب کو ہمیشہ کے لیے ترک کر دے گا۔

عورت کے حاملہ ہونے کیلئے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۪ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ؕ

یہ آیت عورت کے حاملہ ہونے اور جنین کی حفاظت اور لوگوں کی نظروں میں باعزت ہونے کے لیے مفید ہے۔ حمل کے واسطے تو ریحان کے پتوں پر لکھ کر اور عورت کو یکے بعد دیگرے ہر ایک پتہ نگلوا کر ہر ایک پتہ کے ساتھ اُوپر سے گائے زرد رنگ کے دودھ کا ایک گھونٹ پلوائے۔ اور تین دن تک اسی طرح کرے۔ وہ حاملہ ہو جائے گی اور اگر قبولیت اور باعزت ہونے کے لیے اس آیت کو استعمال کرنا ہو تو اس کو روئی کے کپڑے پر توت کے شیرہ سے لکھ کر مرد اپنی دستار کے نیچے اور عورت اپنی اوڑھنی کے نیچے دے رکھے۔ مطلب حاصل ہوگا۔

آفتوں اور حادثوں سے بچنے کے لیے

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝

یہ آیت دریائی آفتوں اور حادثوں سے بچنے۔ اور کشتی اور جہاز

کی حفاظت اور چور اور دشمن اور جنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے مؤثر ہے۔ کشتیوں کی حفاظت کے واسطے یہ ترکیب کرے کہ دریا میں کشتی کی روانگی کے وقت تین بار سورۂ فاتحہ اور تین بار ان آیتوں کو پڑھ کر یہ دُعا تین بار پڑھے۔

یَا مَنْ غَلَّقَ الْبَحْرَ لِمُوسٰی بْنِ عِمْرَانَ وَنَجّٰی یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَ الْعَالَمَ بِعَدَدِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِمَالِهٖ وَخَالِقَ اَصْنَافِهٖ وَعَجَائِبِهٖ الْكِفَایَةَ یَا كَافِیْ مَنِ اسْتَكْفَاهُ یَا مُجِیْبُ مَنْ دَعَاهُ یَا مُقْبِلَ مَنْ رَجَاهُ اَنْتَ الْكَافِیْ لَا كَافِیَ اِلَّا اَنْتَ۔

تین دن تک اسی طرح کرے۔

دشمن سے بچاؤ کے لیے

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِیْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ

اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِیْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ یَجْئَرُوْنَ ۝ لَا تَجْئَرُوا الْیَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

جو شخص چاہے کہ اپنے دشمن کے راستے بند کردے کہ راستہ میں چلتے ہوئے اسے یہ نہ معلوم ہو کہ کہاں جا رہا ہوں۔ وہ اس کنوئیں کے پانی پر جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو۔ ان آیتوں کو پڑھ کر دم کرے۔ اور ہفتہ کے دن دشمن کے دروازہ اور اُس کے بستر پر جس پر وہ سوتا ہے۔ وہ پانی چھڑک دیوے۔ مقصود حاصل ہوگا۔ اور جو آیت مصیبت زدہ کے کان میں پڑھی جاتی ہے وہ یہ ہے

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ۝

*

سُورۂ نُور

جو شخص اس سورت کو لکھ کر اپنے بستر کے نیچے دے دیوے۔ اس کو کبھی احتلام نہ ہوگا۔ اور اگر لکھ کر ماءِ زمزم کے ساتھ پی لیا جاوے تو شہوت جماع منقطع ہو جاتی ہے۔ اور اگر جماع کر بھی بیٹھے تو لذت کچھ حاصل نہیں ہوتی

اچھی صفات کے لیے

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ
نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ○
يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○

یہ آیت دروغ گو اور بد نیت کن آدمی یا ہجو کرنیوالے شاعر کے لیے ہے۔ ان آیتوں کو انگور سفید کے شیرہ پر پڑھ کر قدرے شکر ملا دے اور اس سے حلوا یا اور کوئی میٹھی چیز بنا کر مذکورہ صفات کے آدمی کو

کو کھلا دیوے۔ پھر ان آیتوں کو اس شہد سے جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو ٹھیکری پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر اس کو پلا دیوے۔ تو وہ اپنے ان اخلاق بد کو چھوڑ دے گا۔

بُری عادات سے بچنے کے لیے

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ
تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ
مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ
مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ
قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ○

جو شخص زنا، کا عادی ہو۔ تو خالص صاف پانی پر ان آیتوں کو پڑھ کر اس پانی سے آٹا گوندھ کر روٹی پکائے، ۷ روز تک اسی طرح پکا کر کھائے وہ عادت کو ترک کر دے گا۔

عزت اور وقار کے لیے

اللہ نور السموت والارض مثل نورہ کمشکوۃ فیہا مصباح المصباح فی زجاجۃ الزجاجۃ کانہا کوکب دری یوقد من شجرۃ مبرکۃ زیتونۃ لا شرقیۃ ولا غربیۃ یکاد زیتہا یضیء ولو لم تمسسہ نار نور علی نور یھدی اللہ لنورہ من یشاء و یضرب اللہ الامثال للناس واللہ بکل شیء علیم ۝ فی بیوت اذن اللہ ان ترفع ویذکر فیہا اسمہ یسبح لہ فیہا بالغدو والاصال ۝ رجال لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ واقام الصلوۃ وایتاء الزکوۃ یخافون

یوما تتقلب فیہ القلوب والابصار ۝ لیجزیھم اللہ احسن ما عملوا ویزیدھم من فضلہ واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب ۝

جو شخص چاہے کہ لوگوں میں میری عزّت اور قبولیّت ہو یا رزق وافر حاصل ہو یا عقل اور فراست تیز ہو جائے۔ یا اچھا مذہب ہاتھ آئے۔ تو پاک صاف ہو کر جمعرات اور جمعہ کے روز روزہ رکھے۔ اور جمعہ کے دن نماز عصر سے پہلے قبلہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر سورۂ یٰس پڑھے۔ بعدہ ان آیتوں کو ہرن کی کھال پر کسی علمدار سعادتمند آدمی کی دوات کی روشنائی سے لکھ کر لپیٹ دیوے اور نماز عصر گذار کر سورۂ کہف پڑھے اور پڑھتے وقت اس نوشتہ کو کھول کر ہاتھ میں رکھے۔ بعدہ لپیٹ لیوے اور ہمیشہ اس کو اپنے پاس رکھے مراد حاصل ہو گی۔

آنکھ دُکھنے پر یہ پڑھیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ دخل الرمد بسلامہ ویخرج بسلامہ وانکفت الدمعۃ وانجلت الحمرۃ وارتحلت النقمۃ ونزلت الرحمۃ

بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

الْعَظِیْمِ ط اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ نور تک

ہر صبح کے وقت ۳ بار پڑھ کر آنکھ پر دم کرے درد جاتی رہے گی۔ اور جو شخص اللہ نور السمٰوٰت والارض کی تکبیر بنا کر اپنے پاس رکھے اس کا سینہ کھل جائے گا۔ اور رزق بے شمار ہاتھ آئے گا۔ واللہ اعلم

سُوْرَۂ فُرْقَانْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص سورۂ فرقان پڑھتا ہے۔ وہ بغیر حساب کے بہشت میں داخل ہو گا۔ اور جو شخص اس سورت کو ۲ بار لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے۔ پھر وہاں جائے جہاں سانپ یا اور کوئی موذی جانور رہے۔ تو وہ اُس کو ضرر نہ پہنچائے گا اور وہ اس جگہ کو چھوڑ کر چلا جاوے گا۔ اور اگر اونٹ یا کسی اور چوپایہ پر سوار ہو تو وہ چوپایہ تین دن کے بعد مر جائے گا۔ اور اگر کسی عورت سے وطی کرے تو اس عورت کے حمل کی نسبت یہ حکم لگایا جاوے گا۔ کہ یہ حمل اس کے شکم میں دیر تک نہیں ٹھہرے گا۔ اور اگر خرید و فروخت کرنے والے لوگوں کے درمیان آ

جائے تو وہ سب لوگ تتر بتر ہو جائیں گے۔ اور اپنے کام میں کامیاب نہ ہوں گے۔

درخت خوب پھلدار ہونگے

اگر آدمی چاہے کہ میرا باغ خوب بار آور ہو۔ یا کنوئیں میں پانی بکثرت پیدا ہو جائے بہتی نہر کے نیچے سے ریت لے کر ان پر یہ آیت پڑھے پھر اس کو جہاں چاہے کوئیں میں یا کسی اور جگہ پھینک دے۔ برکت اور کثرت پیدا ہو گی۔ آیت یہ ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ

رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝

لِّنُحْیِیَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ

اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ۝

سُوۡرۂِ شعراء

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بندہ صبح اور شام کو اپنے گھر سے نکلتے ہوئے اس آیت

اَلَّذِیۡ خَلَقَنِیۡ فَهُوَ یَهۡدِیۡنِ ۝

کو پڑھے ۔ تو خدا تعالےٰ اس کو نیک اعمال کی توفیق دیتا ہے ۔ اور جب کہے

وَالَّذِیۡ هُوَ یُطۡعِمُنِیۡ وَیَسۡقِیۡنِ ۝

تو اللہ تعالےٰ اس کو کھلاتا اور پلاتا ہے ۔ اور جب کہے ۔

وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ یَشۡفِیۡنِ ۝

تو اللہ تعالیٰ اس کو اگر اس کی موت کا وقت قریب نہیں آیا مرض سے صحت اور شفا دیتا ہے ۔ اور اس کی اس مرض کو اُس کے گذشتہ گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے ۔ اور جب کہے

وَالَّذِیۡ یُمِیۡتُنِیۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡنِ ۝

تو اللہ تعالےٰ اس کو شہیدوں کی موت دیتا ہے اور سعادت مندوں

کی سی حیاتی بخشتا ہے ۔ اور جب کہے

وَالَّذِیۡ اَطۡمَعُ اَنۡ یَّغۡفِرَ لِیۡ خَطِیۡٓـَٔتِیۡ یَوۡمَ الدِّیۡنِ ۝ تو خدا تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ بخش دے گا ۔ اور اگرچہ اُس کے گناہ سمندر کی جھاگ یا احد کے پہاڑ کے برابر ہوں خدا تعالیٰ اس کو ایسا کر دے گا کہ گویا آج ہی اپنی ماں کے شکم سے پیدا ہوا ہے اور جب کہے ۔

رَبِّ هَبۡ لِیۡ حُکۡمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ۝

تو اللہ تعالےٰ اس کو نیکوں کے ساتھ ملا دے گا اور جب کہے ۔

وَاجۡعَلۡ لِّیۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ۝

تو اللہ تعالیٰ اُس کے نامہ اعمال میں اُس کا ایمان لکھ دیتا ہے ۔ پھر وہ اُس کا ایمان عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے اور کہہ دیا جاتا ہے کہ صادقین میں سے فلاں شخص روز جزا کی تصدیق کرتا ہے ۔ اس کے بعد وہ ہمیشہ سچ بولنے کا شیوہ اختیار کر لیتا ہے اور جب کہے

وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیۡمِ ۝

تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن جنت میں ایک جگہ عنایت کرے گا اور فرشتے اس کو سامنے سے مل کر کہیں گے اے بندے تو داخل ہو بہشت میں اپنے قول اور عمل کے سبب جن کے عوض وہ تم کو ملی۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَنُودُوٓا اَنۡ تِلۡكُمُ الۡجَنَّةُ اُورِثۡتُمُوهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُونَ ۝

جو شخص اس سورت کو لکھ کر ایک سپید رنگ کے گنجے مرغے کے گلے میں جس کے سر کے اُوپر سے تاج اتر گیا ہو ڈال کر چھوڑ دے وہ اسی جگہ پر جا کھڑا ہو گا۔ جس کے نیچے کفر اور جادو مدفون ہے۔ اور بعض نے کہا کہ وہ مرغا اس جادو کے اثر سے مر جائے گا۔

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کے لیے

طٰسٓمّٓ ۝ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ اَلَّا يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ۝ اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ

عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتۡ اَعۡنَاقُهُمۡ لَهَا خٰضِعِيۡنَ ۝ وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ مُحۡدَثٍ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهُ مُعۡرِضِيۡنَ ۝

اگر دشمن کو مقہور اور مخذول کرنا مقصود ہو تو اس آیت کو اس زمین کی مٹھی خاک پر جہاں کبھی دھوپ نہ پڑی ہو پڑھ کر دشمن کے منہ کی طرف پھینک دے دشمن ذلیل اور مقہور ہو جاوے گا۔

بھوک پیاس بجھانے کے لیے

اَلَّذِيۡ خَلَقَنِيۡ فَهُوَ يَهۡدِيۡنِ ۝ وَالَّذِيۡ هُوَ يُطۡعِمُنِيۡ وَيَسۡقِيۡنِ ۝ وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ ۝ وَالَّذِيۡ يُمِيۡتُنِيۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡنِ ۝ وَالَّذِيۡٓ اَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لِيۡ خَطِيۡٓـئَتِيۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ ۝ سورہ الشعرا

بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ تک یہ آیت بھوک پیاس کے بجھانے کے لیے اور

اور گمراہ کی راہ یابی اور زوال وحشت۔ اور بھاگنے میں نہ تھکنے کے واسطے لکھی جاتی ہے۔ وضو یا تیمم کر کے دو رکعت نماز ادا کرے بعد فراغت ۷ بار یا ۲۱ بار یا ۲۸ بار پڑھے مراد حاصل ہوگی۔

خزینہ یا دفینہ معلوم کرنا

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝

خزینہ یا دفینہ معلوم کرنا ہو تو ایک سفید گنجا مرغا یا نیلگوں مرغا لے کر اور ان آیات کو کیلے کے پتے پر لکھ کر نابالغ کنواری لڑکی کے کپڑے کے ٹکڑے میں کپڑے کے تار سے باندھ کر اس مرغے کے بازو سے باندھ دیوے اور جہاں خزانہ کا شبہ ہو اتوار کے دن آفتاب ڈھلے اس مرغے کو چھوڑ دیوے جہاں خزانہ ہوگا وہ وہاں جا کھڑا ہوگا۔ اور اس جگہ کو اپنے دونو پاؤں اور چونچ سے

کریدے گا۔ جادو مدفونہ کے لیے بھی ایسا ہی کہا جاتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اس عمل کے لیے آیت

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝

بھی موزوں ہے۔

سُوْرَۂ نمل

جو شخص اس سورت کو ہرن کے چمڑے پر لکھ کر فورا رنگی ہوئی ثابت کھال میں جس سے کوئی ٹکڑا کاٹا نہ گیا ہو ڈال کر صندوق میں بند کر دے پس جس مکان میں وہ صندوق ہوگا۔ اس کے قریب کوئی سانپ، بچھو یا اور کوئی موذی جانور اور نیز کوئی درندہ اور چوپایہ نہ آئے گا۔

عزّت و وقار کے لیے

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

* لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى لَا تَخَفْ
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

* لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى

* لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى

جو شخص ان آیتوں کو انگوٹھی کے عقیقی نگینہ پر ماہ رجب کے پہلے جمعہ کے دن کندہ کرا کر پہنے لوگ اس کو دوست رکھیں گے۔ اور اس سے ڈریں گے اور مرد و عورت سب اس کی عزّت کریں گے

عمل تسخیر کے لیے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ
جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ
يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ
قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ
لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا
يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ
قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ
عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ
الصّٰلِحِيْنَ ۝

اس آیت میں بہت اسرار ہیں حیوانوں اور پرندوں کی بولی سمجھنے اور قبول

کے تسخیر کرنے اور حکمت سیکھنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ طریقہ
یہ ہے۔ کہ ۴۰ روز متواتر جمعرات کے دن سے روزہ رکھنا شروع کرے۔ ہمیشہ
خواہ کوئی ہو۔ اور میدہ کی روٹی اور شکر اور کیلے یا شکر اور بادام سے افطار
کرے اور پانی وہ پیئے جس میں گلاب مخلوط ہو۔ جب ۴۰ روز تمام ہو جائیں تو
بیداری اور طہارت کی تجدید کرے اور اس کے لیے دھونی کا سامان یعنی
کوڑیا لوبان وغیرہ لے کر رکھے اور موتھ اور فلفل دراز۔ اور انیسوں اور
مصری اور مشک اور گلاب ہر ایک دو مثقال اور مصری سب کے مساوی اور
مشک ۱/۲ مثقال اور گلاب ایک اوقیہ سب کو کوٹ پیس کر باہم آمیز کر کے خوب
سحق کرے اور اس پر ان آیات کو ۳۰ بار پڑھ کر گلاب اور روغن گاؤ اور شہد
خالص میں جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو۔ معجون بنا کر نرم آنچ پر اتنا پکائے
کہ قوام پر آ جائے اور معجون تیار کرتے ہوئے آیات کو پڑھتا رہے جب
تیار ہو چکے اس کو مٹی کے برتن میں اٹھا کر اپنے سامنے رکھ دے اور پڑھے

اَللّٰہُ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ مُسَخِّرٌ کُلُّ شَیْ
یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ
وَفَاتِحُ خَزَائِنِ الْکَرَامَاتِ لِمَنْ اَخْلَصَ

لَہٗ وَمُصَرِّفُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِاَمْرِہٖ نُوْرُ
الْاَنْوَارِ وَمَطْلِعُ الْاَنْوَارِ وَمُفِیْضُ الْاَنْوَارِ
قُدُّوْسٌ مُقَدَّسٌ فِیْ اَزَلِیَّۃِ قِدَمِہٖ
مُؤَیِّدُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ

اس کو چالیس بار دوہرائے پھر اس برتن کو اٹھا کر کسی پاک جگہ پر سات
روز تک رکھ دے بعدہٗ اس میں سے کھانا شروع کر دے۔ اُس کے کھانے
سے حکمت کی باتیں کیا کرے گا۔ اور ہر ایک مخفی راز اور مشکل بات کو سمجھ لیا کرے
گا اور اگر کوئی چاہے کہ جن اور انسان اس کے مطیع ہو جاویں تو ان آیتوں کو
جمعہ کے روز باوضو ہو کر چاندی کی پتری پر کندہ کرائے اور چار راتیں اس
کلام کو پڑھتا رہے اور اس انگوٹھی کو اٹھا کر کہیں رکھ چھوڑے جب
ضرورت دیکھے تو اس کو اپنے سامنے لا کر کوڑیا لوبان اور سندروس کی دھونی
دیوے۔ بعدہٗ جنوں کے جس قبیلہ کو چاہے بلا کر انہیں کام بتائے۔ وہ
تمہارا کام کرے گا۔

جنات حاضر کرنا

يَاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝

اگر تو جنوں کے کسی قبیلہ کو قسم دے کر بلاتا ہے اور وہ تیری اطاعت نہیں کرتے تو اس قسم میں تو اس آیت کو پڑھ وہ جن تیرے پاس حاضر ہو کر تیری اطاعت کریں گے۔

دل کا راز معلوم کرنا

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّ

رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

اگر چاہے کہ میں سوئے ہوئے مرد یا عورت سے دل کا راز لے لوں تو اس آیت کو مرغی کی پوٹ میں مینہ کے پانی اور گلاب اور زعفران سے لکھ کر سوئے ہوئے شخص کے سینہ پر رکھ دے تو وہ شخص جو کام اس نے کیا ہوگا۔ اس کو ظاہر کر دے گا مگر اس کو اپنے اس اظہار کا کچھ علم نہ ہوگا۔

کھری کھوٹی معلوم کرنا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سَیُرِیْکُمْ اٰیٰتِہٖ فَتَعْرِفُوْنَھَا ط وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

یہ آیت کھری کھوٹی اشیاء کے معلوم کرنے کے لیے مفید ہے۔ کھوٹے روپوں پر اس کو پڑھے۔ اور روپوں کو الٹا پلٹا کر غور سے دیکھے۔ کھوٹ اس پر ظاہر ہو جاوے گا اور دوسری چیزوں کو بھی اسی طرح معلوم کرے۔

سُورۂ قصص

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص سورہ قصص کو پڑھے فرشتے اس کے صدق کی گواہی دیتے ہیں۔ اور نیز آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے سفر کو نکلے اور اس کے پاس تلخ بادام کی لاٹھی ہو۔ اور وہ ان آیتوں کو پڑھے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ

اَنْ یَّھْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ۝ --------

وَاللّٰہُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَکِیْلٌ ۝ تک سورہ قصص پارہ ۲۰

خدا تعالیٰ اس کو ہر ایک ظالم درندے، اور ستم گر چور، اور ہر ڈسنے والے زہر دار جانور سے جب تک کہ وہ اپنے گھر نہ پہنچ جائے بچھائے رکھتا ہے اور جب وہ گھر کی طرف رجوع کرتا ہے۔ فرشتے اس کے ساتھ ہوتے ہیں جو اس کے لیے استغفار کرتے ہیں تا آنکہ وہ گھر میں پہنچ جاتا ہے اور شیطان اس سے کوئی بات نہیں کرتا اور جو شخص اس کو لکھ کر اس شخص کے گلے میں ڈالے جس کو شکم کی کوئی بیماری یا تلی کی بیماری یا جگر اور شکم میں درد ہو تو وہ شفایاب ہو جاتا ہے اور اگر ان کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر پلا دیا جائے تو بیمار کی ہر ایک بیماری اور درد اور ورم اور استسقاء کو نافع ہے

کسی کے خوف سے ڈرنے کیلئے

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۝ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ

تَزُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِیْ
حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٜ وَاَبُوْنَا شَیْخٌ كَبِیْرٌ ۝
فَسَقٰی لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤی اِلَی الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ
اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝ فَجَآءَتْهُ
اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ عَلَی اسْتِحْیَآءٍ ؗ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ
یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا سَقَیْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا
جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَیْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝

ان آیتوں کو جو پڑھے خواہ وہ کسی سے ڈرتا ہو بے خوف ہو جاتا اور اُس کے شر سے بچ رہتا ہے۔

اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ
یُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا یُتْلٰی عَلَیْهِمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ
اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِیْنَ
اُولٰٓئِكَ یُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَیْنِ بِمَا صَبَرُوْا
وَیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
یُنْفِقُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ
وَقَالُوْا لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؗ سَلٰمٌ
عَلَیْكُمْ ؗ لَا نَبْتَغِی الْجٰهِلِیْنَ ۝

جو شخص چاہے کہ علموں کے اسرار اور نکات پر اطلاع پائے اور دل میں حق الیقین جگہ کر جائے۔ اور علموں کو یاد کرنے کے لیے حافظہ بڑھ جائے تو مہینہ کی نوچندی جمعرات سے تین دن تک روزہ رکھے۔ اور ان آیتوں کو شیشہ کے پیالہ میں لکھ کر نہر کے جاری پانی سے دھو کر اس میں سے ہر ایک رات کو طلوع آفتاب سے پہلے اور ایک نسخہ میں ہے طلوع فجر سے پہلے پی لیا کرے اپنے مطلب سے کامیاب

ہو گا۔

حاکم کے شر سے بچاؤ کے لیے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۰ وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۰ وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ وَلَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۰

اگر حاکم کے پاس جانا ہو اور ڈرتا ہو کہ حاکم کوئی سخت حکم سنائے گا۔ یا دشمن حاکم کے سامنے جھوٹی گواہی دے گا۔ یا ناحق سزا بادشاہ دے گا تو وہ اس کے پاس جانے کے وقت ان آیتوں کو ۷ بار پڑھے بعدہٗ ۳ بار یہ پڑھے وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ اللہ تعالیٰ اُس کو حاکم کے شر سے بچا دے گا۔

سُورۂ عنکبوت

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص اس سُورت کو پڑھتا ہے۔ اس کو اس کے عوض میں دس نیکیاں یا مسلمانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں ملتی ہیں۔ اور اس سورت کی خاصیّت ہے کہ اگر اس کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر بخار والوں کو پلا دیوے۔ بخار جاتا رہے گا۔ دل میں خوشی اور سستی اور کاہلی جاتی رہے گی۔ اور اگر اس پانی سے حمرۃ اور حرارت کے لیے منہ کو دھولیں تو اس سے انکا ازالہ ہو جائے گا۔

جادو سے رہائی کے لیے

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَھْلَ الْکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ق صلے اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْھُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَاِلٰھُنَا وَاِلٰھُکُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ ۰ عنکبوت پ ۲۰

اور سورۂ رُوم کی یہ آیت جو اگلے صفحے پر درج ہے

فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّ
حِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِہَا ط وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ
خَلَقَکُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ

کئی امراض کے واسطے یہ آئیتیں نافع ہیں۔ جب بیماری کا حال دریافت نہ ہو سکے تو ان آیتوں کو کوڑیا لوبان پر تین رات اور دن تک ہر دن اور رات کو ۶۳ بار یا ۳ ، ۷ بار پڑھے۔ جب چوتھی رات آئے تو مریض کو سحری کیوقت آسمان کے نیچے لٹا دیوے اور اس لوبان کو ایک ہی انگور کی لکڑی پر چار انگیٹھیوں کو رکھ کر ایک انگیٹھی اس کے سر کے پاس اور ایک اس کے پاؤں کے پاس اور ایک اس کے دائیں طرف اور ایک اُس کی بائیں طرف سُلگائے۔ تا آنکہ وقت گزر جائے پھر اُس کو اپنی جگہ پر لے آئے بیماری زائل ہو جائے گی۔ اور اگر بیمار جادو میں مبتلا ہے تو ان آیتوں

کو بکثرت ہمیشہ پڑھا جائے۔ تو جادو سے رہائی پائے گا۔

سُوْرۂِ رُوْم

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو شخص اس سُورت کو [illegible]ھتا ہے۔ اس کو تسبیح پڑھنے والے فرشتوں کے اجر کے برابر اجر [illegible] ہے اور آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کیوقت پڑھتا ہے۔

[illegible]سُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ ـــــــ تُخْرَجُوْنَ

[illegible] تو اس کو ان نیکیوں کا اجر جو اُس سے اُس روز فوت ہو جائیں برابر [illegible] جاتا ہے۔ اور جو شخص شام کے وقت اُس کو پڑھتا ہے تو جو [illegible]یاں اس سے رات کے وقت رہ جاتی ہیں وہ اُس کے نامۂ اعمال [illegible] لکھ دی جاتی ہیں۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ اپنے دوستوں [illegible] فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص صبح کے وقت فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ ..... تُخْرَجُوْنَ تک اور سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ ..... الْعَالَمِیْنَ تک ۳ بار پڑھے۔ اس کے سب گناہ بخشے جاتے [illegible]ں۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ یا ریگستان کی ریت کی برابر ہوں۔

اور جو شخص اس سورت کو تنگ سر والے شیشی میں ڈال کر کسی جگہ رکھ دے تو اُس جگہ جس قدر لوگ ہوں گے وہ سب بیمار ہو جائیں گے۔ اور اگر ان کے ہاں کوئی اجنبی شخص آجائے۔ تو وہ بھی بیمار ہو جائے گا۔ اور اگر اسکو مینہ کے پانی سے دھو کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال رکھے جس کو اس پانی میں سے پلایا گا۔ وہ بھی بیمار پڑ جاوے گا۔ اور اگر اس پانی سے منہ کو دھوے تو اُس کی آنکھیں ایسی دُکھنی آئیں گی کہ اندھا ہو جانے کا اندیشہ ہو جائے گا۔

دشمن کو ڈرانا اور اُس کو لاجواب کرنا

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ
الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝

یہ آیت دشمن کے ڈرانے اور لاجواب کرنے کے لیے مؤثر ہے۔ اس آیت کو دشمن کے کپڑے پر لکھ کر اس کے بعد یہ لکھ دے كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ فلاں بن فلاں اور اپنے گلے میں ڈال لے دشمن جب اس کو دیکھے گا ڈر جائے گا اور لاجواب ہو جاوے گا۔

سُورۂِ لقمان

جو شخص اس سُورت کو لکھ کر اس شخص کو پلا دیوے جس کے شکم میں کوئی بیماری یا کھوٹ ہو تو اس کو صحت ہو جائے گی اور سنجار اتر جائے گا اور جو شخص اس کو پڑھے گا وہ غرق نہ ہو گا۔ اور جو شخص پڑھے

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ غم اُس کا دور ہو جاتا ہے

اپنے اہل و اطفال سے منکشف ہونا

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ
يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

جو کوئی شخص اپنے اہل و اطفال سے غائب ہو اور وہ اُن کے حالات پر مطلع ہونا چاہے۔ تو اس کو لکھ کر شعبان کے پہلے جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر اس کو اپنے بستر کے نیچے رکھ کر سو جائے اور رکھتے وقت پڑھے

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ ۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَظْهَرَ بِقُدْرَتِهٖ مَاکَتَمَتْهُ
ضَمَائِرُ خَلْقِهٖ۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ الْقُلُوْبُ
وَالْاَفْوَاهُ بِاَمْرِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ بَیِّنْ لِیْ کَذَا فِیْ
مَنَامِیْ۔ اس پر سب حال منکشف ہو جائے گا۔

حافظہ تیز کے لیے

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ
وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا
نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۝
مَا خَلْقُکُمْ وَلَا بَعْثُکُمْ اِلَّا کَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝

جس کا دل متغیر اور ذہن فاسد اور بلاغت سے عاجز ہو جائے اور
چاہیئے کہ بغیر تکلّف کے بولنے لگے کوڑیالوبان پر ان دو آیتوں کو

پڑھ کر ہر روز منہ نہار اس میں سے ½ مثقال شہد یا شکر سے کھا لیا کرے۔
ذہن تیز ہو جائے گا۔ اور فصاحت سے کلام کرنے لگ جائے گا۔

دریا کی طغیانی کے لیے

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ
لِیُرِیَکُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ
صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ۝ وَاِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ کَالظُّلَلِ
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ
اِلَی الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَا
اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوْرٍ ۝

جو شخص موج زن دریا میں سوار ہو تو، تیوں پر اس کو لکھ کر دریا
میں مشرق کی طرف ایک ایک کر کے پھینک دے دریا کی طغیانی
فرو اور اس کا جوش کم ہو جائے گا۔

✳

سُورۂ سجدہ

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن الم السجدہ کے دو باز و ہوں گے جن سے وہ اپنے پڑھنے والے پر سایہ کرے گی اور کہے گی تجھ کو آج کوئی خطرہ نہیں۔ اور آپ ہر رات کو الم السجدہ اور تبارک پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے کہ ان دونو کو قرآن شریف کی ہر ایک سُورت پر ۷۰ درجے فضیلت ہے بعدہٗ آپ ان سات ناموں۔

يَاقَدِيمُ - يَادَائِمُ - يَاحَيُّ - يَافَرْدُ - يَاوَاحِدُ
يَاأَحَدُ - يَاصَمَدُ -

سے دُعا مانگا کرتے۔ اور آپؐ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو شخص رات کو الم تنزیل۔ اور یٰس اور تبارک الذی اور اقتربت الساعۃ پڑھے تو یہ سورتیں اس کے واسطے نور ہو جاتی ہیں اور اس کو شیطان اور اُس کے شر سے بچا لیتی ہیں اور قیامت کے دن اُس کے درجے بلند کیۓ جائیں گے اور اُس کو لکھ کر گلے میں ڈالنا بخار اور درد شقیقہ اور صداع کو مفید ہے۔

بچّے کی اصلاح اور پرورش کے لیے

الَّذِیْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ
الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ
سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ
فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

یہ آیت بچّوں کی اصلاح اور پرورش کے لیے خوب ہے اسے کسی شیشہ کے پیالہ یا گلاس میں لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر اسے دو حصّے کرے۔ ایک حصہ اُس کی غذا میں ملایا جائے اور دوسرا حصہ شیشی میں ڈال کر رکھا جائے۔ اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا بچہ کو پلایا جاوے اور اُس کے منہ پر ملا جاوے سات دن تک اور ایک روایت میں ہے۔ ۷ ہفتوں تک بچہ اپنی ولادت سے ۹۰ دن کے بعد خوشحالی اور اچھی حالت میں ہو جائے گا

سورۂ احزاب

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ عالم ملکوت میں سورۂ احزاب کے پڑھنے والے کا نام شکور یعنی شکر گزار ہے اور جو شخص اس کو ہرن کے چمڑے یا کیلے کے پتہ پر لکھ کر ڈبیہ میں بند کر کے اپنی جگہ میں رکھ دے تو اس جگہ کے سب لوگوں میں زیادہ باوقعت اور سربلند وہی ہوگا۔

عہد شکن کے لیے

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ لِّيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

جو شخص اپنا عہد توڑ دیوے یا دشمنی کرے تو اس کے کپڑے سے

ایک ٹکڑا لے کر اس پر ان آیتوں کو زعفران اور شبنم کے پانی سے لکھے اور ان کے بعد لکھے۔

فُلَانَ بْنُ فُلَانَةٍ نَقَضَ عَهْدَهَا وَعَدَّرَ وَلَمْ يَفِ بِمَا كَانَ مِنْهُ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِهٖ ۳ بار اور اس کو دیوار کے گوشہ میں دفن کر دے پس وہ عہد شکن یا تو اپنے عہد پر قائم ہوگا۔ یا ہلاک ہو جاوے گا۔

برائے حاجت

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

جو شخص ان آیتوں کو روغن چنبیلی پر جس میں مشک ملی ہوئی ہو صبح کی

نماز کے بعد سات روز تک پڑھے۔ اور اس کو شیشی میں ڈال کر رکھ دے اور یہ تیل اپنے دونوں ابروؤں اور رخساروں پر ملے جو شخص مالک یا مملوک یا کوئی حیوان وغیرہ اس کو آگے سے ملے گا وہ اس کی حاجتیں پوری کرے گا اور اس سے ڈر جائے گا۔ اور اس کی بات کو رعب سے سنکر اس کے مقصد کو پورا کرے گا۔

دشمن کو ہلاک کرنا۔

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۚ مَّلْعُوْنِيْنَ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ

لَهُمْ سَعِيْرًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝

دشمن کو ہلاک کرنے اور اس کے حالات کو تباہ کرنے کے لیے خوب ہے۔ پہلے دشمن کو پیغام بھیجے کہ اپنی دشمنی سے باز آجا۔ اور وہ کام اختیار کر جس کا خدا نے تجھ کو حکم کیا ہے ورنہ تجھ پر بلائے عظیم نازل ہوگی۔ ۳ بار اسی طرح کا پیغام بھیجے۔ اگر باز نہ آوے تو کسی بیکار کوئیں سے جس کا چشمہ شرقی جانب ہو ایک رطل پانی لے آوے اور ان آیتوں کو ایک پرچہ کاغذ یا کئی پرچوں پر لکھ کر ان کو اس پانی میں جوش دیوے۔ اور خوب مل دھو کر یہ پانی اس دشمن کے گھر جا کر چھڑک دیوے۔

سُورۂ سبا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص سُورۂ سبا کو پڑھے قیامت میں پیغمبر اس سے مصافحہ کریں گے اور جو شخص کاغذ پر اس سُورت کو لکھ کر سپید کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ حشرات الارض یعنی سانپ بچھو وغیرہ سے امن میں رہے گا اور جب تک وہ اُس کے پاس ہے ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور یرقان کے لیے اس کو پانی میں گھول کر پلائے اور منہ پر اس پانی کا چھینٹا دیوے۔

ظالم دشمن کے لیے

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ
قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ وَاِنِ
اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ

یہ آیت بھی دشمن کو ہلاک کرنے کے لیے ہے اس سے دشمن پر سخت بلا نازل ہوتی ہے۔ اس لیے خدا سے ڈرے اور صرف ظالم کے لیے اس کا

استعمال کرے۔

سُورۂ فاطر !

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو شخص سورۂ فاطر کو پڑھے وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ جونسے دروازہ میں سے چاہے گا۔ اس سورت کو لکھ کر چوپایوں کے گلے میں ڈالی جائے تو ان کے نزدیک چور یا آفت نہ آئے گی۔ اگر اس سُورت کو لکھ کر کسی شخص کی گود میں بے خبر رکھ دیا جاوے تو جب تک وہ اس کی گود میں سے اٹھا نہ لی جائے وہ اپنی جگہ سے اٹھ نہ سکے گا۔

مال و تجارت میں برکت

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ
تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۙ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

جو شخص اس کو روئی دار کپڑے کے چار پاکیزہ ٹکڑوں میں لکھ کر اپنے

اسباب اور مال تجارت میں رکھ دیوے۔ برکت اور فائدہ بہت ہوگا

سُورۂ یٰس

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ایک شے کا دل ہے اور قرآن شریف کا دل یٰس ہے۔ اور جو شخص یٰس پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے نامۂ اعمال میں دس بار قرآن پڑھنے کا اجر لکھ دیتا ہے۔ اور نیز فرمایا کہ سُورۂ یٰس اپنے پڑھنے والے کے سر پر دنیا اور آخرت کی بہتری کا عمامہ رکھ دیتی ہے اور اس سے دنیا کی بلا اور آخرت کے خوفوں کو دُور کر دیتی ہے۔ اس واسطے اس کا نام مُعمّہ اور مدافعہ بھی ہے اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ سورت حاجتمند کی ہر حاجت کو پُورا کر دیتی ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر پی لے۔ اُس کے دل میں ہزار دوا اور ہزار نور اور ہزار یقین اور ہزار برکت اور ہزار حکمت اور ہزار رحمت داخل کی جاتی ہے۔ اور ہر ایک بیماری اور کھوٹ کو اس سے نکال دیا جاتا ہے۔ اور جو شخص اُس کو پڑھے اس دن کے اُس کے گناہوں کا بوجھ اس سے تخفیف کیا جاتا ہے اور اُس کے نامۂ اعمال میں ان لوگوں کی تعداد کے موافق

جو اس میں مذکور ہیں نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور جو شخص اس کو شام کیوقت پڑھے وہ صبح تک خوشی میں رہتا ہے اور جو صبح کو پڑھے وہ شام تک خوش رہتا ہے اور جو شخص اس کو سکرات موت کے وقت پڑھے تو وہ جان قبض کیے جانے سے پہلے رضوان جنت کو اپنا منتظر دیکھ لیتا ہے اور اگر کوئی حاجتمند اس کو پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے اور خوف زدہ پڑھے تو بے خوف اور بھوکا پڑھے تو سیر، اور پیاسا پڑھے تو سیراب ہو جاتا ہے اور جو شخص جمعہ کی رات کو پڑھے۔ تو صبح کو اس کے سب گناہ بخشے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور جو شخص سُورہ یٰس اور حٰم الدخان کو جمعہ کی رات کے وقت یقین سے ثواب سمجھ کر پڑھے تو اس کے سارے پچھلے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ اور یٰس شریف کی فضیلت میں بہت حدیثیں آئی ہیں اور یہاں پر ہم اکتفا کرتے ہیں۔

اس اسم کا بیان جو اِس سُورت میں ہے

سہل بن سبداور تستری فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آکر کہا کہ آپ یٰس کے بارہ میں کیا فرماتے ہیں۔ فرمایا اس میں ایک اسم ہے جس کو وہ معلوم ہو جائے اور وہ اس اسم سے دعا مانگے

تو وہ دعا قبول ہوجاتی ہے۔ داعی خواہ نیک ہو یا بد۔ بشرطیکہ اس اسم کو ان کلمات کے ساتھ ضم کرے جو اس اسم کے ساتھ خصوصیت رکھتے ہیں اس شخص نے عرض کی خدا آپ کا بھلا کرے آپ یہ فرمائیں کہ میں ساری سورت سے دعا مانگ لیا کروں۔ فرمایا نہیں خاص اسی ایک اسم کو ان الفاظ کے ساتھ ملا کر دعا مانگے جو اسی اسم کے لیے خاص ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے جس طرح بیماری پیدا کر کے اس کی دوا بھی پیدا کی ہے۔ اسی طرح اس نے اپنے ہر ایک اسم کے لیے ایک خاص شے پیدا کی ہے۔ جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہوجاتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر ایک شے کا دل ہوتا ہے۔ اور قرآن شریف کا دل یٰس شریف ہے۔ پس یہی شرافت اور ان اسموں کی عظمت جو اس میں ہیں اس سورت کے لیے کافی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے اس سورت کو قرآن شریف کا دل قرار دیا ہے اور بدن حیوانات میں زیادہ شریف عضو بھی دل ہی ہوتا ہے اور یہ اس سورت کی شرافت اس اسم کی شرافت کی وجہ سے ہے جو اس سورت میں ہے۔

جاننا چاہیئے کہ سورۂ یٰس میں اللہ تعالیٰ کے اسموں میں سے ایک اسم حکمت ہے جس کے حرفوں کے راز پر اگر کسی کو اطلاع ہوجائے اور وہ پاک صاف اور متوجہ بقبلہ ہو کر اس کو لکھے اور دھو کر اس اسم کے جتنے اعداد

ہیں اتنے دنوں میں پیتا رہے۔ خدا اس کو حکمت کی باتیں کرنے کا ملکہ عنایت کرے گا۔ اور مخلوقات کے راز اس پر کھول دے گا۔ اور وہ اسم اس سورت کے درمیان واقع ہے جس کے پانچ کلمے اور سولہ حرف ہیں جن میں چار حرف منقوط ہیں۔ دو حرفوں کے نیچے نقطے ہیں اور دو کے اوپر اور اس میں عالم ربی اور عالم طبعی اور عالم ترکیبی کا راز ہے اور یہ اس لیے کہ ۴ کو ۴ میں ضرب دینے سے ۱۶ ہو جاتے ہیں۔ اور اس اسم کے کل حروف ۱۶ ہی ہیں۔ اسی راز پر آسمان اور زمین اور عرش و کرسی قائم ہیں اور اسی کے سبب روح القدس نے احتراقات ملکیہ اور قوائے نورانیہ میں قدرت پائی ہے اور اسی کے سبب روح قالب حیوانی میں قرار پکڑتی ہے اور اسی کے سبب اس سورت کو دوسری سورتوں پر فضیلت اور شرافت ملی ہے اور یہ بات طٰسٓ اور طٰسٓمٓ میں نہیں ہے کیونکہ ط کا معنی س کے معنے سے متصل ہے اور یٰس میں ی کا معنے س کے معنے سے متصل نہیں ہے۔ کیونکہ ی باطن کے معنے میں ہے۔

اس سورت کے ساتھ دُعا مانگنے کا طریقہ

جو شخص اس اسم کی برکت حاصل کرنے کا ارادہ کرے تو ہلال کے بڑھنے کے دنوں یعنی چاند کی پہلی تاریخوں میں تین دن اختیار کرے۔ جمعہ۔ ہفتہ

اتوار۔ ان تین دنوں میں خوب پاک صاف ہو کر کپڑے پاک ستھرے پہن کر کپڑوں کو خوشبو لگاوے اور روزے رکھے۔ اور خیرات کرے اور اونچی نیچی کوئی بات چیت نہ کرے اور اس اثنا میں ہنسی اور دل لگی سستی غفلت فخر تکبر کو اپنے نزدیک نہ آنے دے کیونکہ یہ بڑی عظمت والا اسم ہے اس کی تعظیم وہی کرتا ہے جس کو اس کے راز پر واقفیت ہے اور وہ اسم حیات ہے جو آفتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اسی اسم کو اسرافیل علیہ السلام صور میں پھونکے گا اور ان تین دنوں میں ہر وقت باوضو رہے اور ان دنوں میں ہر قسم کی حیوانی اشیاء سے پرہیز رکھے جب اتوار کا دن آئے تو صبح کی نماز کے بعد طلوع آفتاب کے وقت آفتاب کیطرف متوجہ ہو کر بیٹھ جائے اور اس اسم سے ۳ بار دعا مانگ کر اپنی حاجت کی دعا کرے۔ اور جب آفتاب خط استوا پر آجائے تو اس وقت ۲ بار دعا مانگے۔ اور جب آفتاب غروب ہونے لگے تو اس وقت ایک بار دعا مانگے۔ پھر اگر اس اسم کی پتھر کو بھی قسم دے گا تو وہ ضرور پھٹ جائے گا۔ اور اس اسم کو اگر اتوار یا جمعرات کے دن مرگی والے یا قرضدار یا بستہ شخص کے واسطے لکھے یا کسی اور ایسے کام میں یا اس کو استعمال کرے جس میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہو تو فائدہ ہوگا۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَسْئَلُكَ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ يَا بَاعِثَ

الْمُرْسَلِيْنَ يَا هَادِىْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

يَا مُهْلِكَ الظُّلْمَةِ۔ يَا مُبِيْدَ الْفَاسِقِيْنَ وَكُلٌّ

اَيْدَيْدِ مُحْضَرُوْنَ۔ يَا نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ

مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

فِىْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ يَا مَنْ يُّحْيِ الْاَہْضَ بَعْدَ

مَوْتِهَا۔ وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ لا وَمَا

عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ يَا مُسَبِّحًا

لِكُلِّ لِسَانٍ۔ يَا خَالِقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

يَا مَنْ نَسْلَخُ الَّيْلُ مِنَ النَّهَارِ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝

يَا مَنْ قَدَّرَ الشَّمْسَ مَنَازِلَ لِتَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ

يَا مَنْ قَدَّرَ الْقَمَرَ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

الْقَدِيْمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِىْ لَهَا اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝

يَا مَنْ حَمَلْنَا فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

مِنْ مِّثْلِهٖ مَا مَرْكَبُ وَاِنْ يَّشَا اَغْرَقْنَا فَلَا صَرِيْخَ

لَنَا مِنْهُ وَلَا مَهْرَبَ يَا رَحِيْمُ يَا مَنْ خَلَقَ لَنَا

اَنْعَامًا وَّذَلَّلْنَهَا فَمِنْهَا اَكَلْنَا وَرَكُوْبُنَا وَجَعَلَ لَنَا

فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ يَا مَنْ

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ گا۔

يَا مَنْ يُّحْيِى الْعِظَامَ وَهِىَ رَمِيْمٌ ۝ يَا مَنْ اَنْشَاَهَا

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۝ يَا مَنْ جَعَلَ

لَنَا مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا ۔ يَا مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ يَا قَدِيْرُ يَا خَلَّاقُ يَا عَلِيْمُ ۔ يَا مَنْ

اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

يَا سُبُّوْحُ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

جب آدمی کسی غم میں مبتلا ہو تو سورۃ یٰسٓ کو پڑھ کر یوں دعا مانگے۔

سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَهْمُوْمٍ سُبْحَانَ

لِّلنَّفْسِ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ

جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا

أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

فَسُبْحٰنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

يَا مُفَرِّجَ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ ۳ بار کہے

اور جو شخص سورۂ یٰس کو گلاب اور زعفران سے ۷ بار لکھ کر ۷ دن تک متواتر ہر روز ایک بار پیتا رہے۔ مناظرہ کرنے والے پر غالب آئے گا اور لوگوں میں عزت دار ہو جائے گا۔ اور اس کے پینے سے ادار لول ہوتا ہے۔ اگر شیر دار عورت پی لے تو دودھ بہت ہو جاتا ہے اور اگر کوئی شخص اس کو لکھ کر سر سے باندھ دیوے تو نظر بد اور جنون اور موذی جانوروں اور دکھوں اور دردوں سے محفوظ رہتا ہے۔ کلبی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی کو بھول کر قتل کر ڈالا تھا۔ مقتول کا وارث کہتا تھا کہ اُس نے جان کر قتل کیا ہے۔ اس لیے وہ اس کو قتل کرنے کے لیے اسے ڈھونڈتا پھرتا تھا۔ قاتل کو ایک نیک آدمی نے کہا کہ اگر تو اپنی بات میں سچا ہے تو اپنے گھر سے نکلنے سے پہلے سورہ یٰس پڑھ لیا کر

پھر جب تو اس کے سامنے بھی کھڑا ہو گا۔ تو وہ تجھے نہ دیکھ سکے گا۔ پس وہ ایسا ہی کیا کرتا۔ اور وہ اس کو نہ دیکھ سکتا تھا۔ اور صحیح روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو جب قریش رات کے وقت قتل کرنے کو آئے تو آپ اُن کے سامنے کھڑے ہو گئے اور آپ نے اُن کے سر پر خاک بھی ڈالی تو بھی آپ کو نہ دیکھ سکے۔ جو شخص کسی ظالم بادشاہ سے ڈرتا ہو۔ یا کوئی اس کو ناحق مار ڈالنے کی فکر میں ہو۔ یا چلتا چلتا راستہ بھول گیا ہو تو اُس کو چاہیئے کہ سورہ یٰس کو پڑھ کر کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ذُو الْجَلَالِ

وَالْإِكْرَامِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ

اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

شَرِّ فلاں بن فلاں۔ تو وہ اُن کے شر سے محفوظ رہے گا سیدنا ابو الحسن شاذلی نے ایسا ہی فرمایا ہے۔

دشمن کی ہلاکت کے لیے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

دشمنوں کی زبان بندی اور چشم بندی اور اُن کی ذلت اور ہلاکت کے لیے یہ آیت نہایت مفید ہے۔ اسے لکھ کر یا تانبے یا سونے کی پتری پر کندہ کرا کر ڈھال کے قبضہ یعنی مٹھی پر اس کو میخ سے جوڑ دیوے پھر اُسے لے کر دشمنوں کے سامنے نکلے۔ دشمن ذلت اُٹھا کر بھاگ جائیں گے یا ہلاک ہو جاویں گے۔ اور جو شخص اُس کو سوتے ہوئے پڑھے وہ اس رات چور سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اس کو دو شخصوں کی لڑائی جھگڑے کے وقت پڑھے تو ظالم رسوا ہوگا۔

درختوں کے بار آور ہونے کے لیے

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

جن درختوں کو پھل نہ آتا ہو یا بے آباد زمین کو آباد کرنا ہو۔ یا مردہ دلوں کو زندہ کرنا مقصود ہو تو روزہ رکھ کر با وضو، ہو کر ان آیتوں کو گلاب اور مشک اور زعفران سے کسی نئے پاک برتن میں لکھ کر اس پر تمام سورت پڑھے پھر اسے بارش کے پانی سے دھو کر درختوں کی جڑوں پر یا بے آباد مکان یا گھر یا دکان میں چاند کی پہلی جمعرات سے لے کر ۳ دن تک چھڑکے ہر روز ایک بار اور کند ذہنی اور نسیان کے زائل کرنے کے لیے اس میں شربت ترنج ترش ملا کر، روز تک ہر روز، گھونٹ منہ نہار پیا کرے اور ہفتہ کے روز اور ایک نسخہ میں ہے جمعرات کے روز سے پینا شروع کرے۔ اور اگر ان آیتوں پر اتنا اور پڑھا جاوے۔ اَللّٰهُ مُحْيِ الْمَوْتٰى وَجَامِعَ الشَّتَاتِ وَمُخْرِجُ بَرَكَاتِ الْاَرْضِ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَيْءٌ بِقُدْرَتِهٖ۔ تو بہت جلدی کامیابی ہوگی۔

دشمن کو بھگانے کے لیے

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ ۝

جب دشمن سامنے سے ملے تو متوجہ بقبلہ ہو کر پڑھے اللّٰہ الغالب

اللہ القاھر۔ مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ۔ ناصر الحقّ حَیْثُ کَانَ بیدہ الحول والقوۃ وَالسُّلطان۔ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خَامِدُوْنَ۔

دشمن حیران ہو کر بھاگ جائے گا۔

نفع بخش کے لیے

وَاٰیَۃٌ لَّھُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَۃُ ج اَحْیَیْنٰھَا وَاَخْرَجْنَا مِنْھَا حَبًّا فَمِنْہُ یَاْکُلُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا فِیْھَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْھَا مِنَ الْعُیُوْنِ ○ لِیَاْکُلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖ وَمَا عَمِلَتْہُ اَیْدِیْھِمْ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ ○ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِھِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ○

جو شخص اِن آیتوں کو مٹی کے برتن میں مورد اور ریحان کے پانی

سے جس میں مشک اور زعفران گھولی ہوئی ہو لکھ کر کانوں[۱] اول کی بارش کے پانی سے دھو کر جونسی زمین یا باغ میں اس کو چھڑک دیوے۔ بہت نفع کا مشاہدہ کرے گا۔

آسیب کو حاضر کرنا

اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ○

جب کسی جنّ کا حاضر ہونا بہت مشکل ہو جائے تو جو قسم اسے دیتا ہے اس میں یہ آیت اور بڑھا دیوے

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا ھُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّھِمْ یَنْسِلُوْنَ ○ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ○

تو وہ جنّ بہت جلدی حاضر ہو جائے گا۔

[۱] ہندی میں پوس مہینہ کا نام ہے

صحت یابی کے لیے

مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ ۝ قُلْ یُحْیِیْھَا
الَّذِیْٓ اَنْشَاَھَآ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ؕ وَھُوَ بِکُلِّ خَلْقٍ
عَلِیْمٌ ۝

اس آیت کو روغن زیتون پر پڑھ کر کسی اترے ہوئے یا ٹوٹے ہوئے یا سست پڑے ہوئے عضو پر مل دے صحت ہوجاوے گی۔

سُوْرۂ صَافّات

رسول اللہ صلے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سُورت کو پڑھے شیطان اس سے دُور ہوجاتا ہے۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اس گھر میں رکھ دے جس میں جنّ رہتا ہے تو وہ اس کو ضرر نہ پہنچائے گا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اور دھو کر اس سے نہائے خوف اور لرزہ جاتا رہے گا۔ مجرّب ہے۔

جنّات کو حاضر کرنا

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا ۝
اِنَّ اِلٰھَکُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَیْنَھُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا
بِزِیْنَۃِ ٍۣ الْکَوَاکِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝
لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ
کُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَھُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝
اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَۃَ فَاَتْبَعَہٗ شِھَابٌ ثَاقِبٌ ۝

جو شخص لوبان اور سندروس کی دھونی دے اور ان آیتوں کو پڑھ کر کہے احضر یا فلاں۔ اور پادشاہ جنوں کا نام لے وہ حاضر ہوجائے گا۔ پھر اُس سے سوال جواب کر لو۔

---*---

موذی جانور کیلئے

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝ وَ
نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَ
جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ
فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝

اس آیت کے پڑھنے سے موذی جانور سانپ بچھو وغیرہ ضرر نہیں
دے سکتے۔

عمل کی ترکیب یہ ہے

ان آیتوں کو پتھر یا تانبے یا قلعی یا چاندی یا ٹھیکری یا لکڑی پر جو
گھن دار اور گرہ دار نہ ہو لکھ کر دیوے سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي
الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ اَجْمَعِيْنَ۔ مگر اس کو کانون[1]
اول کی کسی رات میں باوضو ہو کر لکھے اور جب کوئی حرف لکھے تو بنات النعش الکبریٰ

[1] کانون اول اور کانون دوم رومی دو مہینوں کا نام ہے جو ہندی میں۔ پوس اور ماگھ کہلاتے ہیں

کے درمیانی ستاروں کی طرف دیکھ کر کہے۔

نَظَرْتُ اِلَى السَّمَآءِ وَكُفِيْتُ شَرَّ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ
وَالْاَفَاعِيْ جب لکھ چکے تو ہر ایک رات کو آسمان کے نیچے اسے
رکھ دیا کرے اور بنات نعش کے سامنے بیٹھ کر کہے۔

عَقَدْتُ الْعَقْرَبَ وَالْحَيَّةَ وَالثُّعْبَانَ وَغَيْرَهُمْ
وَاسْتَعَذْتُ مِنْ شَرِّهِمْ وَسَمِّهِمْ كَالْعَقْدِ الَّذِيْ
اَخَذَ بِهِ الْمِيْثَاقَ لِكُلِّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَبِالْعُقْدَةِ
الْاَزَلِيَّةِ قُدْرَةِ الْاِلٰهِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

اور ان آیتوں کو معہ ان کے ضمیمہ کے پڑھے اور بنات النعش کے ہر
ایک ستارہ کو ایک بار ایسے طور سے دیکھے کہ اس کی نظر اس کے اوپر سے
نہ ہٹے جب مدت ختم ہو جائے تو زبانا ستاروں کے سامنے بیٹھ کر ان
آیتوں کو معہ اُن کے ضمیمہ کے پڑھے۔ پھر کھیتوں کی طرف دیکھے

تین راتیں اسی طرح کرے اور ہر رات اس نوشتہ کو اپنے دائیں ہاتھ
میں لے کر آسمان کے نیچے کھلا رکھے جب یہاں تک عمل ختم ہوجائے
تو اس کو کسی پاک شے میں لپیٹ کر کہیں رکھ دے جب کبھی کسی کو سانپ
ڈس جائے یا زہر پلا دیا جائے تو اس انگوٹھی کو پانی میں ڈال کر پانی اس کو پلا
دیوے۔ وہ صحت یاب ہوجائے گا۔

سُورَۂِ صٓ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص سورہ ص کو
پڑھے خدا تعالیٰ اس کو ہر ایک گناہ سے بچا رکھے گا۔ اور جو شخص اس کو
شیشہ کے برتن میں لکھ کر قاضی یا کوتوال کی جگہ میں اس کو رکھ آوے۔ تین
دن نہیں گزرنے پائیں گے کہ اس کی لغزش اور نقص ظاہر ہوجائے گا۔
اور اُس کے بعد اس کا حکم نافذ نہ ہوسکے گا۔

میٹھا پانی برآمد کرنے کے لیے

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ

جو شخص کنواں یا چشمہ کھودتے وقت اس آیت کو پڑھتا رہے تو اس میں
سے بہت عمدہ میٹھا پانی برآمد ہوگا۔

سُوْرَۂِ زُمُرْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ زمر کو پڑھے
اللہ تعالیٰ اس کی اُمید کو قیامت کے دن منقطع نہ فرمائے گا۔ اور اُس کو خدا
سے ڈرنے والوں کے برابر ثواب عنایت کرے گا۔ اور جو شخص اس کو
لکھ کر اپنے بازو پر باندھ دیوے یا اپنے بستر یا اپنے گھر میں رکھ دے
تو اس کے کاموں میں برکت کرے گا اور لوگ اس کے ہمیشہ شکر گزار رہیں
گے۔

دشمن کی زبان بندی کیلئے

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ
فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ
اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ○ وَاَشْرَقَتِ

الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِایْٓءَ
بِالنَّبِیّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ
وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۝

دشمنوں کی زبان بندی اور ان کو ڈرانے اور غمناک کرنے کے لیے ہے۔ اس لیے آیت کو پڑھ کر دشمنوں کے سامنے اُن کے منہ پر پھونک دے۔ اور اس آیت کے پڑھنے سے جنوں کو بھی حاضر کیا جاتا ہے

سُوْرَۂِ مُؤْمِن

جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص جنت کے سرسبز باغات کا مالک بننا چاہے اُسے چاہیئے کہ حامیموں کو پڑھے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر ایک چیز کا ایک مغز ہوتا ہے۔ اور قرآن شریف کا مغز حامیمین ہیں۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص حم المومن سے لیکر الیہ المصیر تک اور آیت الکرسی صبح کی وقت پڑھے وہ شام تک حفاظت میں رہے گا

اور اگر شام کے وقت پڑھے۔ تو صبح تک حفاظت میں رہے گا۔ اور یوں کہنا چاہیئے۔

یَا غَافِرَ الذَّنْبِ غْفِرْلِیْ یَا قَابِلَ التَّوْبِ
تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ اُعْفُ
عَنِّیْ یَا ذَا الطَّوْلِ اتَطَوَّلَ عَلَیَّ بِخَیْرِكَ۔

اور جو شخص اس سورت کو رات کے وقت لکھ کر باغ کی دیوار یا دوکان پر لگا دیوے اُن میں برکت بہت ہوگی اور جس شخص کو مرض ابنہ یعنی لواطت کرانے کی بیماری ہو اُس کے لیے اگر اس کو لکھا جائے تو بیماری زائل ہو جائے گی۔ اور اگر اس کو لکھ کر اس شخص کے گلے میں ڈال دیں جس کے بدن پر زخم وغیرہ ہوں تو زخم اچھے ہو جائیں گے اور اگر اس کو لکھ کر اس کے پانی سے آٹا گوندھ کر معدے کی طرح روٹی پکائے۔ جب وہ سُوکھ جائے پیس کر کسی پاک برتن میں اٹھا کر رکھ دیوے۔ جب ضرورت ہو تو جس کے دل یا جگر یا تلی میں درد رہتی ہو اس کو وہ سفوف پھنکایا جاوے یا پلا جاوے۔ درد زائل ہو جائے گا۔

*

خدا تعالیٰ اپنے بندوں کا پردہ پوش ہے

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِى الرُّوْحَ مِنْ
اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ
التَّلَاقِ ۝ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى
اللّٰهِ مِنْهُمْ شَىْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۚ لِلّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا
كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

یہ آیتیں جب ہرن کے چمڑے پر لکھ کر سوئے ہوئے مرد یا عورت کے سینہ پر رکھدی جائیں تو وہ اپنے عمل سے خبر دے دیگا۔ بشرطیکہ اس سے کسی کو اطلاع نہ دی جائے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کا پردہ پوش ہے۔

◉

ظالم کے واسطے

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۚ وَاُفَوِّضُ
اَمْرِىْٓ اِلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

جو شخص ان آیتوں کو ظالم کے واسطے لکھے تو وہ اُس کے ضرر سے کبھی نہ ڈرے گا۔

شیر دار جانور کا دُودھ کم ہو تو اسکے لیے

اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا
وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا
حَاجَةً فِىْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ ۝ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَىَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
تُنْكِرُوْنَ ۝

جب شیر دار جانوروں کا دُودھ کم ہو جاوے تو ان آیات کو کسی پاک

صاف برتن میں لکھ کر اس پاک پانی سے جس پر دھوپ نہ پڑی ہو دھو کر شیردار جانور کو پلا دیوے اور نیز اس کے گھاس چارہ پر اس کو چھڑک دیوے۔ دودھ بکثرت ہو جاوے گا۔

سورۂ سجدہ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص حم السجدہ کو پڑھے اس کو اس سورت کے دس گنا حروف کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لیوے یا مینہ کے پانی سے دھو کر اس پانی سے سرمہ پیسے۔ تو وہ سرمہ بیاض چشم اور مدناخنہ وغیرہ آنکھ کی بیماریوں کو نافع ہے اور اگر سرمہ نہ ملے تو اس پانی سے آنکھوں کو دھو ڈالا کرے۔

ظالم کے ظلم سے بچنے کیلئے

سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ط اَوَلَمْ یَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ

فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ط اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ۝

جب کوئی مظلوم بیکس ہو اس لیے وہ ظالم سے انتقام نہ لے سکتا ہو تو ان آیتوں کو کسی نابالغ کنواری لڑکی کے کپڑے کے ٹکڑے میں لکھ کر بعدہ یہ لکھ دیوے۔

كَذٰلِكَ یُرِی اللّٰهُ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ مِنْ اٰیَاتِهِ الْعُظْمٰی وَقُدْرَتِهِ الْبَاهِرَةِ مَا یُرَوِّحُ حَالَهٗ وَیُقِلُّ فِی الظُّلْمِ عَزْمَهٗ وَیُصَمِّتُ لِسَانَهٗ

پھر اس کو نابالغ لڑکی کے ہاتھ سے ظالم کے سرہانے کے نیچے ایسے طور سے رکھوا دے کہ اس کو پتہ نہ لگے۔ خواب میں وہ ایسے خوفناک نظارے مشاہدہ کرے گا۔ جن سے ڈر کر وہ اپنے ظلم اور شرارت سے باز آجاوے گا۔

سُورۂ شوریٰ

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو شخص سورۂ حٰم عسق پڑھے فرشتے اس پر دُرود پڑھتے ہیں اور اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ جو شخص اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے وہ لوگوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص سفر میں اس کا پانی پی لے اُس کو پیاس نہیں لگتی۔ اور اگر اس کا پانی مرگی والے کو پلایا جائے تو اس کا شیطان جلا دیا جاتا ہے اور اگر اس کے پانی سے فاخورہ مٹی کو گوندھ کر ایک لوٹا تیار کیا جائے۔ پھر اس لوٹے سے سل والے بیمار کو پانی پلایا جائے تو وہ شفایاب ہو جاتا ہے۔

رزق کی کشادگی کیلئے

۱ ۲ ۲ ۲ ۲
حٰمعسق جب انگوٹھی پر اس کے حروف طبیعہ کو طالع برج حوت میں جب کہ مشتری بُرج قوس کے دسویں درجہ یا برج حوت کے اپنے درجہ میں ہو یا طالع بُرج سرطان میں جب کہ مشتری اپنے درجہ شرف میں مسعود قوی۔ مقبول رجُوع اور احتراق سے سالم ہو لکھ کر۔ عود اور عنبر سے دھونی

دے کر ریشم کے سفید کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے اور وہ انگوٹھی خالص چاندی یا مصفّٰے قلعی کی ہو۔ مگر باوضو رہے۔ اور نجاست گاہ میں اس کو نہ لیجائے۔ کیونکہ وہ خدا کے پوشیدہ اسموں میں سے ہے۔ سعادت اور برکت بے شمار حاصل ہو گی۔ اور رزق کی کشائش اور تجارتوں میں منفعت اور حاجتیں روا ہوتی رہیں گی۔ اور لوگوں میں اس کی عزت اور شہرت ہو جائے گی۔ اور لڑائیوں میں فتحیابی اور آفات سے سلامتی رہے گی اگر بادشاہ کے پاس یہ انگوٹھی ہو گی۔ تو جب تک اُس کے پاس رہے گی اپنے مقابل دشمن پر ہمیشہ فتح پائے گا اور اس کا لشکر کبھی زک نہ اٹھائے گا۔

(یہ اس کی عربی اور ہندی اور طبعی شکل ہے)

۵۷۶	ع۴۳	ع۷۴	س۶ح	قاق
م۴ما	ع۷۴	س۶ح	قاع	۶۷۶
۲۱۸	۲۱۹	۲۲۹	۱۲۷	۱۸۱
۱۹۹	۲۱۵	۳۱۹	۴۲۷	۹۲۸
۱۱۷	۲۲۸	۱۳۷	۱۴۸	۱۱۵

ایک اور خاصیّت

اس کی یہ ہے کہ جمعرات کی پہلی ساعت میں اس نقش کو جس شے میں چاہے تسکین کے لیے لکھے۔ اور جو شخص طالع بُرج ثور میں جب کہ زہرہ ثور میں اور مشتری بُرج حوت کے گیارہویں منزل میں ہو جس کا نام موتر ہے چاندی یا سونے یا دونو کی انگوٹھی پر جس کا وزن دس درم ہو۔ کھیعص اور حمعسق کو ایک ہی دس دس خانے شکل میں کندہ کرا کر عود اور لوبان اور عنبر کی دھونی دیوے اور ریشمی سپید پارچہ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے عجائبات مشاہدہ کرے گا۔

ک	ھ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق
ھ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ك
ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ك	ھ
ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ك	ھ	ی
ص	ح	م	ع	س	ق	ك	ھ	ی	ع
ح	م	ع	س	ق	ك	ھ	ی	ع	ص
م	ع	س	ق	ك	ھ	ی	ع	ص	ح
ع	س	ق	ك	ھ	ی	ع	ص	ح	م
س	ق	ك	ھ	ی	ع	ص	ح	م	ع
ق	ك	ھ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س

اور بعض نے یوں کہا ہے۔ کہ جمعرات کی پہلی ساعت میں سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر یا ہرن کے چمڑے پر مخمس یعنی پانچ پانچ خالی شکل بنا کر اس میں پانچ پانچ بار کھیعص اور حمعسق لکھ کر اپنی حاجت یوں طلب کرے

یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا وَدُوْدُ یَا عَلِیْمُ۔ یَا صَادِقُ یَا اَللّٰہُ۔ اِقْضِ حَاجَتِیْ فِیْ کَذَا۔ اور حمعسق کے حروف بحساب جمل مغربی اور مشرقی ۷۱۴ ہیں واللّٰہ اعلم۔ اور مخمس شکل کی صورتیں یہ ہیں

ح	م	ع	س	ق
س	ق	ح	م	ع
م	ع	س	ق	ح
ق	ح	م	ع	س
ع	س	ق	ح	م

ک	ھ	ی	ع	ص
ھ	ی	ع	ص	ك
ی	ع	ص	ك	ھ
ع	ص	ك	ھ	ی
ص	ك	ھ	ی	ع

ح	م	ع	س	ق
ی	دع	ضب	له	صح
و	مو	تی	هو	مع
ودا	صح	ف	ن د	م
صه	لو	مه	دو	مو

اور مستوجبۃ المحامد کے مصنف نے خاتم ابی حامد کی شرح میں مقالۂ اولیٰ میں ذکر کیا ہے کہ پانچ آیتیں ہیں جن کے پہلے حرفوں سے **کھیعص** بنتا ہے۔ اور اُن کے پچھلے حرفوں سے **حمعسق** مستخرج ہوتا ہے۔ لیکن تیسری آیت ایسی ہے جس پر یہ بات درست نہیں بیٹھتی۔ کیونکہ اس کا پہلا حرف ی ہی چاہیئے تھا۔ مگر پہلا حرف واؤ ہے اور ی اُس سے آگے آتی ہے۔ اور اگر آیت کا ابتدا ی سے مانیں تو معنے کا ربط درست نہیں بیٹھتا۔ البتہ یوں کہہ سکتے ہیں کہ چونکہ علاج و معالجہ کے تعویذات وغیرہ میں الفاظ کا اپنی صورت اور ہیبت پر رہنا مقصود ہوتا ہے اور ربط معنے کا چنداں لحاظ نہیں ہُوا کرتا اس لیے اس آیت کی ابتدا حرف ی ہی سے درست ہو سکتی ہے۔ اور وہ پانچ آیتیں یہ ہیں۔

۱۔ كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ

۲۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

۳۔ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ

لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۵

۴۔ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝ يٰاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝

۵۔ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝

یہ آیات دفق مثلث کا راز ہیں۔ کیونکہ اس کو لکھنے کے وقت خواہ دفق ناقص ہو یا کامل بتکرار پڑھی جاتی ہیں۔ چنانچہ دفق بھرنے کی مصلحت بھی اسی کو مقتضی ہے اور میرے نزدیک بہتر تو یوں ہے۔ کہ ان آیتوں کو دفق کے حرفوں کی تعداد کے موافق پڑھا جائے دفق خواہ کامل ہو یا ناقص۔

اور میں نے ان پانچ آیتوں کے ساتھ پانچ آیتیں اور بھی لکھی ہوئی دیکھی ہیں۔ اسطور یہ

* كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ
* حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

إِنَّآ أَنزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ
فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۝ أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا ۚ
إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۝

❁ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهٰدَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ۝

❁ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الآیہ

❁ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ الآیہ

❁ عَسٰى رَبُّكُمْ أَن يَّرْحَمَكُمْ الآیہ

❁ إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ الآیہ

❁ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ الآیہ

❁ سُبْحٰنَ رَبِّنَا إِن كَانَ الآیہ

❁ يَخِرُّوْنَ لِلْأَذْقَانِ الآیہ

❁ صٓ وَالْقُرْاٰنِ الآیہ

❁ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ الآیہ ۔ اور بعض لوگوں نے ذکر

کیا ہے ۔ کہ جو لوہے کی باریک پتری لوہا کوٹتے ہوئے لوہار کے آس پاس گرتی رہتی ہے جس قدر دستیاب ہو سکے لے کر خوب باریک کوٹ لیں ۔ بعد مٹی کا ایک توا جو کہ بہت پرانا اور ٹوٹا پھوٹا سا ہو لے کر اُس کے درمیان پتری مسحوقہ بچھا کر خواہ کسی مہینے کی ۲۹ تاریخ کو بدھ کی رات کی پہلی میں بکری کے سینگ کی نوک سے جس کو پہلے تیز کر کے پھر اُوپر کی جانب سے کاٹ دیا ہو ان پانچ مذکورہ آیتوں کو باترتیب سطروں میں لکھے ۔ مگر ایسے طور سے لکھے ۔ کہ ان کے سب حروف صاف طور پر معلوم ہوں اور کسی کوٹھری میں تنہا بیٹھ کر لکھے اور اگر مقبرے یا قبرستان میں بیٹھ کر لکھے ۔ جس کے گرد چار دیواری ہو تو بہت ہی مناسب ہے ۔ بعدہ اس سفوف کو اٹھا کر مفسد لوگوں کے مکانوں یا کفار کے لشکر میں بکھیر دیوے ۔ مکان بے آباد اور کفار بھاگ جائیں گے اور اگر لوہے کی پتری مذکور دستیاب نہ ہو سکے تو خبث الحدید سے کام چلا لیں ۔

خزانہ معلوم کرنا

لَهٗ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى
وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ
كَبُرَ عَلَي الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ
يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ
يُّنِيْبُ ۝

ان آیتوں کو سفید رنگ والے ذبح کیے ہوئے نوزائیدہ ہرنوٹے کے چمڑے پر جو کہ کاسنی کے پانی سے جس میں قدرے ایلوا اور زعفران مخلوط ہو دباغت دیا گیا ہو لکھے اور سُرخ رنگ کے پشمینہ کے پارچہ میں لپیٹ کر سپید رنگ کے گنجے مرغے کی گردن میں باندھ کر یوم سہ شنبہ کی پہلی ساعت میں وہاں جاکر چھوڑ دیوے جہاں کسی کان یا کسی دفینہ کا شبہ ہو۔ جس جگہ خزانہ یا سونے چاندی کی کان ہوگی مُرغا وہاں جاکر اُس جگہ کو چونچ اور پاؤں سے بار بار کریدنے لگ جائے گا۔ پس چاہیئے کہ اس مرغے کو پکڑ

کر ذرا دُور جاکر چھوڑ دے۔ دو تین بار اسی طرح کرے۔ اگر ہر دفعہ مُرغا اسی پہلی جگہ کو آکر کریدے تو یقین کرے کہ یہاں ضرور دفینہ ہے۔ اور کھود کر نکال لے۔

حافظہ ناقص کے لیے

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ
تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ
نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَ
اِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ
اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

جس کا حافظہ بہت ناقص ہوگیا ہو اور پڑھا ہوا یاد نہ رہتا ہو اور جو رات کو بیدار رہنا چاہے۔ وہ سپید رنگ کے پاک پیالہ میں اس شہد سے جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو اور گلاب سے لکھ کر اور دھو کر بہ نیّت حافظ

یا بیداری تین تین گھونٹ ہر جمعہ کے دن نماز صبح کے بعد تین جمعے تک پی لیا کرے۔ تاثیر عجیب دکھلائے گا۔

اور جاننا چاہیئے کہ ان مذکورہ پانچ آیتوں کے بے حساب فائدے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ جو شخص ان کو کسی ظالم سرکش یا بادشاہ وغیرہ کے پاس جاکر پڑھے وہ اُس کے شر اور ضرر سے محفوظ رہتا ہے اور پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب ان آیتوں کو پڑھے تو کھیعص کے حرفوں پر داہنے ہاتھ کے عقد کرے اور حمعسق کے حرفوں پر بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو عقد کرے۔ اور یوں پڑھے۔

ک كَمَاءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ط ح ھ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ م ی يَوْمَ الْاٰزِفَةِ الاٰیۃ ع عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ الاٰیۃ س ص وَالْقُرْاٰنِ الاٰیۃ

سُورۂ زخرف

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص زخرف پڑھے وہ قیامت کے دن ان لوگوں میں سے ہوگا جن کو خطاب ہوگا

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

اور حضرت ابن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہیں سفر میں جانے کو اپنے اُونٹ پر سوار ہوا کرتے تو تین بار تکبیر کہہ کر فرماتے۔

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِيْ هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى۔ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا وَاَطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃَ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ

اور جب آپ واپس تشریف لاتے تو یہی پڑھتے اور اس پر یہ الفاظ اور بڑھا دیتے اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (رواہ مسلم) اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے کوئی بُرا خواب نہ دیکھے گا اور اگر اسے لکھ کر مکان کی دیوار پر لگا دے تو صاحب مکان کو مال تجارت میں نفع ہوا کرے گا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر میتھ کے پانی سے دھو کر کھانسی والوں کو پلا دے صحت پائے گا۔ اور مخالف عورتوں کو مخالفت سے باز رکھیگا۔

میاں بیوی کے درمیان اصلاح

وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰہُ فَاَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ سے

وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ تک

جو گمراہ شخص ہدایت پر آنا اور یا گم گشتہ راہ راہ پانا چاہتا ہو یا چوپایوں کو فرمانبردار کرنا ہو یا جنگل اور دریا کی آفات سے بچنا یا شکم میں جنین کی حفاظت یا انگوروں وغیرہ درختوں کی حفاظت یا شوہر خاوند کے درمیان اصلاح منظور ہو تو ان آیتوں کو استعمال کرے اگر ہدایت مقصود ہے تو ان کو ریشمی نئے سفید پارچہ میں لکھ کر سر میں رکھے۔ ہدایت پر آجائے گا۔ اور اگر راستہ ڈھونڈنا ہے تو جنگل میں بیٹھ کر تیمّم کر کے متوجہ بقبلہ ہو کر ان کو سات بار پڑھے راستہ مل جائیگا۔ اور اگر حق دین ڈھونڈنا چاہتا ہے۔ تو نصف رات کو اٹھ کر وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کر کے۔ اور سلام پھیر کر ان آیتوں کو پڑھتا ہوا سو جائے۔ خواب میں اس کے پاس کوئی دین حق بتانے کو ضرور آئے گا۔ اور اگر چوپایہ کو دام اور مسخر کرنا ہو تو ان کو چاند کے آخری ہفتہ میں ہرن کے چمڑے پر لکھ کر چارپائے کے گلے میں باندھ دے۔ مطلب حاصل ہوگا اور اگر جنگل اور دریا کی حفاظت منظور ہے تو ان کو پڑھے۔ اور اگر حفاظت جنیں منظور ہے۔ تو اُن کو ہر ہفتہ میں ایک بار شیشہ کے پیالہ میں لکھ کر گلاب اور شربت عناب سے دھو کر سات ہفتے تک پلاتا رہے اور اگر شوہر خاوند میں اصلاح منظور ہو تو ان کو چار پتوں میں لکھ کر گھر کے چاروں

کونوں میں دفن کر دے ان کی باہم صلح رہے گی اور مخالفت جاتی رہے گی۔ اور درختوں کی حفاظت کا بھی یہی طریقہ ہے۔ اور اگر دشمن کی ہلاکت [منظور ہو] تو ہر دن اور رات ان کو پڑھ کر دشمنوں کے منہ پر پھونک دے مقصد جلد حاصل ہوگا۔

تنگ دستی اور اصلاح حال کے لیے

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۚ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۚ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ۞ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۞ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۞

جو شخص بدحال اور تنگ دست رہتا ہو۔ وہ چاند کی پہلی تاریخ سے

تین دن تک روزہ رکھے مگر پہلا دن منگل کا دن ہو۔ پھر جب جمعہ کی رات آئے تو پاکیزہ کپڑے پہن کر اور پاک صاف ہو کر تھوڑا سا کھانا تناول کرے اور عشاء کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے ازالۂ تنگدستی اور اصلاح حال کی دعا مانگے اور ہزار بار درود شریف پڑھ کر ۷۰ بار ان آیات کو تلاوت کرے اس کے بعد دعا بکثرت مانگتا ہوا اور درود شریف پڑھتا ہوا اور ان آیتوں کو تلاوت کرتا ہوا سو جائے چاند میں تین بار اسی طرح کرے۔ چاند کے اول۔ وسط۔ آخر دنیا اور دین کی خوشحالی اس کو نصیب ہوگی۔ ہم نے اس کا تجربہ کیا ہے ہم کو تو اس کے سبب بہت فائدہ ہوا۔ تم اس عمل کو مہمل مت جانو۔ کیونکہ یہ قرآن شریف کے فوائد عظیمہ میں سے ہے۔

سُورۂ دُخان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص حم الدخان کو رات کیوقت پڑھے ستر ہزار فرشتے اس کے لیے مغفرت مانگتے ہیں اور صبح تک اُس کے سب گناہ بخشد یئے جاتے ہیں۔ اور نیز آپ نے فرمایا کہ سُورہ حٰم کا نام عالم ملکوت میں مبارکہ ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے اس کے پڑھنے والے پر برکت بھیجتے ہیں اور جو شخص اس کو جمعہ کی رات کو پڑھے وہ صبح تک بخشدیا جاتا ہے۔ اور جو شخص جمعہ کے دن اس کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے بہشت میں گھر بناتا ہے۔ اور نیز آپ نے فرمایا کہ جو شخص حٰم الدخان اور یس شریف کو جمعہ کی رات میں یقین سے اور ثواب سمجھ کر تلاوت کرے خدا تعالیٰ اس کے گذشتہ گناہ سب معاف کر دیتا ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور لوگ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور اس کا پینا پیچش کو نافع ہے۔

قبولیّت دُعا کے لیے

حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ سے
وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ تک

جو ان آیتوں کو شعبان کی پہلی رات کو عشاء کی نماز کے بعد ۱۰ بار پڑھے اور پھر چودہویں رات کو ۳۰ بار پڑھے۔ بعدہٗ خدا کا ذکر کرے اور جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درُود شریف پڑھے اور جو دُعا مانگنی ہو مانگے تو دعا بہت جلد قبول ہو جائے گی۔ اس لیے خُدا سے ڈرے اور اس عمل میں احتیاط کو ہاتھ سے نہ دے۔

مخالف پر غالب آنا

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝
يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝
كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ يَدْعُوْنَ فِيْهَا
بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ

إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝
فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝
فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝
فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ۝ (پ ۲۵ سورۃ الدخان)

جس شخص کو یہ خوف ہو کہ مقابل مخالف حجّت میں مجھ پر غالب آجائے گا۔ اور مجھ کو لاجواب کر دے گا۔ تو پاک صاف ہو کر اور پاکیزہ لباس پہن کر عصر کی نماز کے بعد ان آیتوں کو کسی پاکیزہ نئے سپید پارچہ میں گلاب اور مشک اور زعفران اور کافور سے لکھ کر اپنی جیب میں ڈال چھوڑے اور اپنے مخاصم سے ملے۔ تو اُس پر غالب آئے گا۔

سُورۂ جاثیہ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو شخص حٰمٓ الجاثیہ پڑھے قیامت کے دن وہ حساب کے وقت نہ ڈرے گا اور خدا اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ اور آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ جاثیہ پڑھے

خدا تعالیٰ اُس کو دنیا اور آخرت کی ہر ایک سختی اور تنگی سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا گلے میں ڈال لے یا اس کا پانی پئے تو ہر ایک چغلخور کی چغلخوری سے امن میں رہے گا۔ اور کوئی اُس کی غیبت نہ کرے گا اور اگر بچہ کے پیدا ہوتے ہی اس کے گلے میں ڈال دیوے وہ ہر ایک سختی سے محفوظ رہے گا۔

کشائش رزق کے لیے

حٰمٓ ۝ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝
إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝
وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ
يُوقِنُونَ ۝

اگر درختوں کی حفاظت اور اُن کا نشو ونما پانا یا انکا بار آور ہونا کشائش رزق منظور ہو تو پاک صاف ہو کر روزہ رکھے اور جس دن روزہ رکھے ان آیتوں کو جھاؤ کی لکڑی کے ایک ٹکڑے پر لکھ کر اس کو کوئیں یا نہر میں چھوڑ دیوے۔ پھر اس میں سے کچھ پانی لے کر حوض سے مکان میں کہ

چاہیے چھڑک دے۔ مطلب حاصل ہوگا۔

ہر قسم کی مشکل کے آسانی کیلیئے

۱۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

۲۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِىْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝ فَاَسْرِ بِعِبَادِىْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ۝ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝

یہ آیتیں جنوں اور آدمیوں کی تسخیر کے لیے ہیں۔ جب اُن میں سے کسی کو حاضر کرنا ہو تو رات کو گھر سے باہر جاکر ان آیتوں کو پڑھے۔ اور ان کے آخر میں یا فلاں بن فلانہ انت ممن تتلی علیہ ہذہ الآیات فاستکبرت واقسم علیک باسماء الخالق فتمردت وتجبرت واللہ اعظم منک واکبر وبایاتہ تذل وتقہر فاحضر والافانت تہلک۔ اور ایسا ہی اگر کوئی حاجت کسی سے طلب کرنی ہو تو ان آیتوں کو اپنی دائیں ہتھیلی پر تین بار لکھ کر بند کرے یا دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی اس پر دے دیوے اور جس سے کوئی کام لینا ہو اُس کے سامنے ہتھیلی کو کھول دے وہ اس کے کام کو پورا کر دے گا۔ اور اگر دشمن کی کشتی غرق کرنا منظور ہو تو فاخورہ مٹی کی سات ٹھیکریاں لے کر جب ثلث رات گزر چکے اٹھ کر پاک صاف ہو کر ان ٹھیکریوں میں سے ہر ایک کو تین تین بار پڑھ کر

اور سات بار اُن پہ تکبیر پڑھے بعدہ اُن پر ان آیتوں کو سات دفعہ لکھ کر یہ پڑھے۔

لَا ہَجعَۃَ وَلَا نَجعَۃَ وَلَا قُوَّۃَ وَلَا سُلطَانَ وَ
لَا یَدَ وَلَا بَطشَ وَلَا نَصرَ وَلَا ظَفرَ وَلَا اِستِظہَار
وَلَا غَلَبَۃَ وَلَا اِقتِدَارَ بفلان بن فلانۃ

پھر ان ٹھیکریوں کو خوب باریک کوٹ کر کشتی میں یا کسی مکان میں پھینک دے عجیب نظارہ دکھائی دے گا۔

جنگل میں شکار کرنے کیلئے

وَسَخَّرَ لَکُم مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الاَرضِ جَمِیعًا
مِّنہُ اِنَّ فِی ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَومٍ یَّتَفَکَّرُونَ ؕ

جو شخص جنگل یا دریا سے شکار کرنا چاہے وہ شکار کے جال سے قلعی کا پیالہ لے کر جبکہ چاند منزل فرغ مؤخر میں ہو اس سے ایک تختی سی بنوا کر اُس پر ان آیتوں کو کندہ کرا کر اس جال میں رکھ دے اور جال

دریا میں یا جہاں چاہے ڈال دے شکار ہر طرف سے جال میں جمع ہو جائے گا۔ اور اگر ان کو جھاؤ کی لکڑی کی ایک تختی پر لکھ کر جال کے ایک سرے سے باندھ دیوے تو اس جال میں شکار بہت عمدہ آکر پھنسے گا۔ اور اگر شکاری اس تختی کو جنگل میں لیجائے تو پرندے اور وحشی اس پر جمع ہو جائیں گے۔ واللہ اعلم

سُورۂ احقاف

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سُورہ احقاف کو پڑھے گا اس کو دنیا کی ہر ایک چیز کی تعداد کے برابر دس دس نیکیاں ملیں گی اور دس دس برائیاں اس کے نامۂ اعمال سے محو کی جائیں گی۔ اور دس دس درجے اس کے لیے بلند کیے جائیں گے۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے تو وہ جنوں کے شر اور نیند اور بیداری میں ہر ایک خوفناک چیز سے امن میں رہے گا۔ اور اگر اُس کو اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے تو رات کو کوئی چور یا جنّ اُس کے نزدیک نہ پھٹکے گا۔

مجرّب اور آزمودہ ہے۔

دشمن کو ہلاک کرنے کیلئے

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ سے

وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ تک

یہ آیتیں دشمن کو ہلاک کرنے اور اُن کی ہر ایک چیز کے تباہ اور برباد کرنے کے لیے بہت مؤثر ہیں طریقہ یہ ہے۔ کہ سات بیکار کنوؤں کا پانی لا کر اُس پر ان آیتوں کو ہفتہ کے دن سے لیکر جمعہ کے دن تک سات دن برابر چاند کے آخری عشرہ میں پڑھے۔ ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب کے وقت سات سات بار پڑھے۔ پھر آئندہ ہفتہ کے دن اس پانی کو چار گھڑوں میں ڈال کر کسی نابالغ لڑکے کے ہاتھ سے ان کو ایک گوشہ میں علیحدہ رکھوا دیوے۔ جب ضرورت ہو دشمن کے گھر یا جہاں چاہے اس پانی کو چھڑکوا دیوے مقصود بہت جلدی حاصل ہوگا۔ مگر یہ عمل اسی شخص کے واسطے کرے جو اس کے لائق ہو۔

جنّ حاضر کرنا

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِىْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِىَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِىَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِى الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۚ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

ان آیتوں کے پڑھنے سے جن بہت جلدی حاضر ہو جاتے ہیں۔ جب

ان کو حاضر کرنا ہو۔ ان آیتوں کو ہر عزیمت کے بعد پڑھے۔

سورۂ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

جو شخص اس سورت کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ضرور جنت کی نہروں سے سیراب کرے گا اور جو شخص اسکو لکھ کر اور زمزم کے پانی سے دھو کر پی لے وہ لوگوں کو محبوب ہوگا اور جو بات سنے گا اس کو یاد رکھے گا۔ اور اگر اس کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر بیمار کو نہلایا جائے وہ تندرست ہوجاوے گا

دشمن کو شکست

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝

ان آیتوں کو اگر ڈھال پر کندہ کرا کے دشمن کے سامنے ہووے تو

دشمن شکست پائے گا۔

دشمن کو مغلوب اور ذلیل کرنا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝

اگر ان آیتوں کو میدانِ جنگ کی مٹی کی ایک مٹھی پر لڑائی کے وقت پڑھ کر دشمن کے چہرے پر مار دیوے۔ خدا اس کو مغلوب اور ذلیل کرے گا

سورۂ فتح

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ فتح ماہ رمضان کی پہلی رات کو نفلوں میں پڑھے وہ اس سال ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔

ایک عارف فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ فتح کو رمضان شریف

کا ہلال دیکھتے وقت تین بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو اس سال فراخ دست رکھتا ہے۔

مُفصّل کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر ایک شے کا خلاصہ اور مغز ہوتا ہے اور قرآن شریف کا مغز مفصل ہے۔ اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو سات لمبی آیتیں بجائے تورات اور آیات مثانی بجائے انجیل اور زبور کے مرحمت فرمائیں۔ اور مجھ کو مفصّل سے فضیلت اور اعزاز بخشا جو شخص مفصّل کو لکھ کر لڑائی یا خوف کے وقت اپنے پاس رکھے تو وہ امن میں رہتا ہے اور اُس کا پانی پینا پیچش اور نکسیر اور تپ لرزہ کو مفید ہے اور اس کے پڑھنے سے غرق نہیں ہوتا۔

دشمن پر فتح یابی کے لیے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

یہ آیتیں قبولیت اور دشمن پر فتح یابی حاصل کرنے کے لیے اور ہر ایک مشکل کام کے لیے ہیں۔ جو شخص قبولیت چاہے وہ ان آیتوں کو پاک صاف ہو کر ہرن کے چمڑے پر گلاب اور مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے سر میں رکھ لیا کرے۔ اور جو شخص فتحیابی چاہے تو وہ جمعرات کی پہلی اور دوسری ساعت میں زرد تانبے کی گول پتری پر ان آیتوں کو کندہ کرا کر ڈھال کے درمیان میخ سے جوڑ دیوے۔ اور اس کو لے کر اپنے دشمن سے ملے تو اُس پر فتح یاب ہوگا۔

——— ✳ ———

ہر مشکل کا حل

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی
الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا
یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ
فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی
التَّوْرٰىۃِ ج صلے وَمَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ج قف کَزَرْعٍ اَخْرَجَ
شَطْئَہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی
سُوْقِہٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِھِمُ الْکُفَّارَ ط
وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنْھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ہ

بونی رحمۃ اللہ علیہ ایک عارف سے نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص ان آیات کا وفق لکھے وہ عجائبات مشاہدہ کرتا ہے اور میرے آگے ایک عارف نے ذکر کیا کہ میں نے ایک شخص کو اس کا وفق بھر دیا تو وہ

اپنے مطلب سے کامیاب ہو گیا تھا۔ اور میں نے اس کو ایک مرکش چوپائے کے گلے میں ڈال دیا تھا۔ وہ فرمانبردار ہو گیا اور اس سے بہت خلقت، کو بخار سے آرام ہوا اور وہ یہ ہے۔ م ح م د

رَسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ۔ چاروں وجہوں میں سے ہر ایک وجہ میں ایک اسم ہے۔ اس کو ترکیب دے کر درست کرلے۔ اور جو شخص ان آیات کو رمضان شریف کی چودھویں تاریخ یا چوبیسویں تاریخ کو ریشمی سفید پارچہ میں گلاب اور مشک و کافور سے لکھ کر ہرن کے چمڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر درخت سے باندھ دیوے وہ درخت نشو و نما اور برکت پائے گا اگر بوڑھا شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا وہ قوت پائے گا۔ علاوہ اُس کے اس میں اور بہت فائدے ہیں جو شمار میں نہیں آسکتے۔

حضرت ابوالحسن شاذلی نے شیخ ابوالعباس مرسی سے اور انہوں نے شیخ نجم الدار اصفہانی سے اور انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ دائرہ مذکورہ کے لکھنے نے ہم کو بہت نفع دیا ہے۔ اور انہوں نے

اس دائرہ کے بہت سے فوائد اور اسرار کو میرے آگے ذکر کیا جن سب کو میں یہاں لکھنے کی جرائت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ وہ سینوں میں مخزون ہونے کے لائق ہیں اور فرمایا کہ شیخ ابوالعباس مرسی اور شیخ ابوالحسن رحمہم اللہ نے ان کے پوشیدہ اور مخفی رکھنے کی مجھ سے وصیت فرمائی ہے۔

اور اس آیت میں حروف تہجی سب کے سب موجود ہیں۔ اور ایسا ہی سورۂ آل عمران کی اس آیت ثم انزل علیکم الآیہ میں سب حروفِ تہجی جمع ہیں۔ اور ان دو آیتوں کے سوا قرآن شریف کی کسی اور آیت میں یہ بات نہیں خدا تعالیٰ ہم کو ان دو آیتوں سے نفع بخشے۔ جو شخص اس آیت کو بکثرت پڑھے اُس کی دُعا ضرور قبول ہو جاتی ہے۔ اور تنگی دُور ہو کر اس کی نیکی پر مدد کرتے ہیں اور اس کو دنیا اور آخرت کی بہبودی نصیب ہوتی ہے۔ اور دائرہ کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کو مُربع شکل میں اُن کلمات کو ایک سطر میں لکھ دے اور اس آیت کو چار سطروں میں لکھے اور اُن کے وسط میں ایک نقطہ ہو جس کی تصریح ہم جاہلوں کے خوف سے نہیں کر سکتے۔ اور وہ ہر ایک شی کو نافع ہے۔ اور اُس میں پوشیدہ راز اور مخفی اسرار ایسے ہیں۔ جن کا علم خدا تعالیٰ اور مشائخ اہل باطن کے سوا کسی کو نہیں ہے۔

اور میں نے شیخ شہاب الدین بن شیخ تقی بن شیخ ابی الحسن رحمہم اللہ کے اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے فرماتے ہیں کہ میرے والد نے

مجھ سے لکھوایا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِکَ
مِنْکَ اِلَیْکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ فَاغْفِرْلِیْ
وَتُبْ عَلَیَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

اور فرمایا اے میرے بیٹے۔ مجھ سے شیخ ابوالحسنؒ نے فرمایا تھا کہ اگر تو کامل درجہ کی خوشی اور ہر کام میں کامیابی حاصل کرنا چاہے تو سُورۂ یٰسٓ کو فجر کی نماز کے بعد ۱ بار پڑھ کر اسم اعظم کو ۰ ۷ بار تلاوت کر اور پھر اپنے مطلب کا سوال کر۔ اور سوال کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اسم اعظم کی تلاوت کے بعد خاص وقت میں کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا۔

اور خاص وقت یوم جمعہ کی آخری ساعت ہے اور جمعہ کے دن دُعا کے قبول ہو جانے کا ایک وقت ہے۔ جس کو وہی شخص جانتا ہے۔ جس کو خداوند تعالےٰ اس کا علم دیوے۔ پس جو شخص خواہ کسی وقت

اس طور دعا کرے مگر ۰، بار اس کو دہرائے اس کی دعا قبول ہو جاتی ہے
بفضلہ تعالےٰ۔ اور اگر وہ شخص صاحب استغراق ہو تو پھر دعا بہت جلد
قبول ہوتی ہے۔ کیونکہ ان اسمار میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔

سُورۂ حجرات

اگر اس سورت کو لکھ کر گھر میں لگا دیا جاوے۔ شیطان اس گھر میں
نہیں آتا۔ اور اگر لکھ کر دھو کر کم دودھ والی عورت کو پلا دیا جاوے۔ دودھ
بہت ہو جاتا ہے اور جنین بشکم مادر میں بحفاظت اور دکھ تکلیف سے
محفوظ رہتا ہے۔

سُورۂ ق

زراعت عمدہ اور بکثرت پیدا ہو

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ
مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝ قَدْ
عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا

كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ
فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ
فُرُوْجٍ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ
وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَّ
ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ
الْحَصِيْدِ ۝ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا
كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝

جو شخص درختوں اور پھلوں کی حفاظت چاہے وہ موسم بہار کے پہلے
مہینہ سے کسی پاک چکنے برتن یا کسی نئے شیشہ میں تھوڑا سا پانی لے کر
ان آیتوں کو کاغذ کے سات ٹکڑوں پر۔ ہر ایک ٹکڑے پر ایک آیت

گلاب اور زعفران سے لکھے پھر باقی پانی سے طلوع فجر کے وقت ان کو دھو ڈالے ۔ اور دھونے کے وقت ان آیتوں کو ۷ بار پڑھ کر وہ پانی درخت کی جڑ میں چھڑک دیوے ۔ وہ درخت پھلدار اور اس پر پھل بہت لگے گا ۔ اور اگر اس پانی میں ڈالو اور تخم کو بھگو کر زمین میں بیج دیوے زراعت عمدہ اور بکثرت پیدا ہوگی ۔

اور جاننا چاہیئے کہ اگر اس سُورۃ کو کسی قریب الموت شخص کے پاس بیٹھ کر پڑھا جاوے ۔ خدا تعالیٰ اُس پر موت کی سختی کو آسان کر دیتا ہے اور اگر کسی شخص کے شکم میں کسی بیماری کی شکایت ہو یا کسی بچہ کے دانت بآسانی نہ نکلتے ہوں یا کوئی کسی چیز سے خوف رکھتا ہو ۔ تو ان آیتوں کو مینہ کے پانی سے دھو کر پلایا جاوے ۔ تو یہ سب شکایات جاتی رہیں گی ۔

سُورۂ ذاریات

جو شخص اس سُورت کو مریض کے پاس بیٹھ کر پڑھے خدا تعالیٰ اسے شفا دیتا ہے ۔ اور اگر وضع حمل کے وقت اس کو لکھ کر عورت پر رکھا جائے اللہ تعالیٰ ولادت کو اُس پر آسانی کر دیتا ہے ۔

فراخیِ رزق، ترقیِ درجات

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ۝

فراخی رزق کے لیے، ترقی درجات کے لیے ایک ہزار مرتبہ اس آیت شریف کو روزانہ پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے ۔

سُورۂ طور

اگر کوئی قیدی اس سُورت کو ہمیشہ پڑھے ۔ اللہ تعالیٰ اس کو قید خانہ سے جلدی نکال دیتا ہے ۔ اور اگر کوئی مسافر اس کو پڑھے وہ سفر کی ہر ایک تکلیف سے امن میں رہتا ہے اور اگر اس کا پانی بچھو پر چھڑکا جاوے تو بچھو مر جاتا ہے ۔

*

بچّے کا رونا اور ڈرنا

وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝
وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ وَالْبَحْرِ
الْمَسْجُوْرِ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ
مِنْ دَافِعٍ ۝

جو بچہ رات کو ڈرتا ہو۔ یا روتا ہو اس کے گلے میں ان آیتوں کو تانبے کی تختی پر کندہ کرا کر ڈالنا بچہ کو خدا کے فضل سے ڈرنے سے محفوظ رکھتا ہے

سورۂ نجم

جو شخص اس سورت کو ہرن کے چمڑے پر لکھ کر گلے میں ڈال لیوے سلطنت اُس کی زبردست ہو جا دے گی۔ اور جس سے لڑے جھگڑے گا اس پر غالب آئے گا۔ اور جس طرف جائے گا فتح پائے گا۔

ضعف بصارت کے لیے

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ
اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝

ضعف بصارت کا شکایت رفع کرنے کے لیے تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ ان مبارک آیتوں کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

سورۂ قمر

جو شخص جمعہ کے دن اس سورت کو لکھ کر سر سے باندھے رکھے اللہ کے نزدیک اس کی بڑی عزت ہو گی۔ اور سب مشکل کام اُس پر آسان ہو جائیں گے۔

دشمن کو ختم کرنے کیلئے

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝
وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ

فَذُوقُوا عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوقُوا عَذَابِیْ وَنُذُ

دشمن کے ہلاک کرنے کے لیے ان آیتوں کو رات کے بارہ بجے ننگے سر کھڑے ہوکر ایک ہزار مرتبہ سات روز تک پڑھنا قطعًا دشمن کو کمزور کرتا ہے۔ آہستہ آہستہ ختم ہو جائے گا۔

سُورَۂ رحمٰن

جو شخص اس سورت کو لکھ کر گلے میں ڈال لیوے وہ آنکھ دکھنے سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اس کو لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر پیھ والے کو پلا دیا جاوے بیماری جاتی رہتی ہے۔ اور اگر اس کو لکھ کر گھر کی دیوار پر لگا دیا جاوے۔ اُس گھر سے سانپ بچھو بھاگ جاتے ہیں۔ یعنی جملہ حشرات الارض سب بھاگ جاتے ہیں۔

اگر جس شخص کا سانس پھول جاتا ہو یا قرأت، یا وعظ کرتے یا مناظرہ کرتے تو اس سُورت کی پہلی دو آئیتیں ایک ہزار مرتبہ روزانہ نماز عشاء کے

اکتالیس دن تک پڑھے انشاء اللہ یہ مرض جاتا رہے گا۔

سُورَۂ واقعہ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ جو شخص سُورۂ واقعہ کو ہمیشہ رات کے وقت پڑھ لیا کرے۔ اس کو فاقہ کبھی نہ آئے گا۔ اور جو شخص سورۂ واقعہ کو ہر صبح کے وقت پڑھے۔ فقر اور تنگی رزق اس کے نزدیک کبھی نہ آئے گی۔

ایک عارف فرماتے ہیں کہ جب اس کو میّت پر پڑھا جاوے اس سے عذاب کی تخفیف ہو جاتی ہے اور جب مریض کے پاس پڑھا جاوے اُس کو آرام ملتا ہے اور اگر قریب المرگ شخص کے پاس پڑھا جاوے موت اس پر آسان ہو جاتی ہے اور اگر دردِ زہ کے وقت عورت کے گلے میں ڈالا جاوے۔ وضع حمل اس پر آسان ہو جاتی ہے اور جو شخص اس کو صبح اور شام با وضو ہو کر پڑھے وہ کبھی بھوکا اور پیاسا نہیں رہتا۔

اور کوئی سختی اور خوف اور فقر اس کے نزدیک نہیں آتا۔

سُورۂ حَدِید

جب یہ سُورت لکھی ہوئی پاس ہو تو لڑائی میں کوئی ہتھیار تلوار وغیرہ نہ لگے گا۔ اور تپ و ورم کو یہ سورت نافع ہے۔

مرگی کے لیے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ

مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

ان آیات کو تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ اکیس روز تک پڑھنا مرگی کو شفا بخشتا ہے۔ گم ہوئے شخص کا پتہ لگاتا ہے۔ شہادت کی موت نصیب کرتا ہے۔ ہر ایک مریض کے گلے میں لکھ کر ڈالنا تندرستی بخشتا ہے

سُورۂ مجادلہ

جو شخص اس سورت کو مریض کے پاس پڑھے۔ وہ سو جائے گا اور اس کا دکھ گھٹ جائے گا۔ اور جو دن اور رات اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے وہ ہر رات کو آنے والے حادثہ سے محفوظ رہے گا اور اگر اس کو لکھ کر غلہ اور اناج میں رکھ دیا جائے وہ سُسری وغیرہ خراب کرنے والے جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

سُورۂ حشر

امام حجت الاسلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ حشر کو پڑھتا رہے وہ دین اور دنیا میں امن سے رہتا ہے۔ اور بعض نے فرمایا کہ اس سورت کی آخری آیتیں موت کے سوا ہر ایک بیماری کی دوا ہیں۔ اور میں نے ایک عارف کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ اس سے ہر ایک بیماری کو صحت ہو جاتی ہے۔ اور جب سورہ فاتحہ اور حشر کی آخری چار آیتیں اور قل ہو اللہ احد۔ تین تین بار اور معوذ تین تین تین بار لکھ کر پھر یہ لکھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اِلٰہَ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاْسَ وَاشْفِ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا اِشْفَاءً لَا یُغَادِرُہٗ سُقْمٌ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ وَقُدْرَتِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

بعدہٗ اس کو مریض کے گلے میں باندھ دیوے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے شفا پائے گا۔ اور معقل بن یسار سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور سورۂ حشر کی پہلی تین آیتیں پڑھے۔ خدا تعالیٰ ستّر ہزار فرشتے اس پر مقرّر کر دیتا ہے۔ جو شام تک اس پر درود پڑھتے رہتے ہیں اور اگر وہ اس روز مر جائے تو شہید ہو کر مرتا ہے اور جو شخص شام کے وقت اس کو پڑھے تو بھی یہی درجہ ملتا ہے۔ اور اس پر شہیدوں کی مہر لگ جاتی ہے

اور حضرت ایوب انصاری ایک جگہ کھجوریں ڈال کر سکھایا کرتے تھے۔ ایک دن ان کھجوروں میں سے کچھ کھجوریں کوئی شخص لے گیا۔ جس کے پاؤں کے نشان وہاں موجود پائے۔ اس لیے جب رات ہوئی۔ تو وہ لیجانے والے کی تاک میں بیٹھ گئے۔ اور ناگہاں ایک شخص نمودار ہوا انہوں نے پوچھا تو کون ہے۔ کہا، جنوں میں سے میں ایک شخص ہوں جو کہ نصیبین میں رہتے ہیں۔ ہم اس گھر کی زیارت کو آئے ہیں۔ اور ہم کو اس شخص نے بھیجا ہے جو یہاں سے کھجوریں لے گیا ہے اور جو پیچھے رہ گیا ہے۔ اور ہم کو تیری کھجوریں ملا کرتی تھیں انہوں نے کہا اگر تو سچا ہے تو دے تو مجھ کو اپنا ہاتھ اس نے ہاتھ نکالا تو وہ کتے کا سا ہاتھ تھا۔ پھر انہوں نے اسے کہا۔ کہ جو کھجوریں تجھ کو پسند آویں تجھ پر حلال ہیں۔ اور جسقدر کھجوروں کی تجھ کو ضرورت ہے۔ لیلے۔ مگر مجھ کو ایسا کلام بتا جس کے سبب میں سرکش جنوں کے شر سے پناہ میں رہوں۔ اس نے کہا۔ سورۂ حشر کی آخری آیتیں لوانزلنا سے لیکر آخر تک پڑھا کرو۔ آیات یہ ہیں۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اور جو شخص ان آیتوں کو جمعہ کی رات کو لکھے اور پڑھے۔ وہ ہر ایک شے سے صبح تک محفوظ رہتا ہے اور جو شخص وضو کر کے چار رکعتیں نماز پڑھے ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھ کر جب رکوع کرے تو رکوع میں ان آیتوں کو اپنی حاجت کی نیت سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کرے گا۔ اور اگر ان کو لکھ کر اور مینہ کے پانی سے دھو کر پی جاوے۔ عقل اور حافظہ بڑھ جاوے گا۔

اور صاحب شفاء الصدور والابدان فی سر منافع القرآن سیر درد کے علاج میں لکھتے ہیں کہ پرچۂ کاغذ پر

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًاج اور

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِؕ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۝

لکھ کر اس پر سورۂ حشر کی آخری آیتیں ، بار پڑھے ۔ اور نیز یہ لکھے

یَا اَیُّهَا الْمُوَكَّلُ بِمَشِیَّةِ اللّٰهِ عَلَی الضَّرَبَانِ وَالشَّقِیْقَةِ وَالْجَمْرَةِ ا ح ح ح ط ل ک م ر ع س ص د ی اُسْكُنْ مِنْ رَأْسِ كُلِّ مَنْ ذُكِرْتُ عَلَیْهِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءَ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِی الْمُعَافِی اللّٰهُ الْكَافِی فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۝

اور اس کو پیشانی پر باندھ دیوے اور جاننا چاہیئے کہ سورۂ حشر کی آخری آیتیں اگر جس عضو کے ہاں درد ہو وہاں پڑھ کر پھونک دیویں ۔ درد موقوف ہو جاتا ہے ۔ اللہ تعالےٰ کے حکم سے

سُوْرَۂ ممتحنہ

جو شخص اس سورت کو لکھ کر تین دن پے در پے پتیا رہے تلی کی مرض کافور ہو جاتی ہے ۔

جو عورت اپنے خاوند سے طلاق لینا چاہتی ہو اور خاوند اُس کو طلاق نہ دیتا ہو ، وہ عورت اس مبارک سورت کو گیارہ گیارہ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے انشاءاللہ کوئی صورت ضرور اس کی رہائی ہو جائے گی ۔

اس سورت کو لکھ کر بد زبان عورت کو گھول کر پلانا نہایت مفید عمل ہے ۔ جس گھر میں یہ سورت پڑھی جائے گی اس گھر میں کبھی شیطان نہ آئے گا ۔

سُورۃ صَفّ

جو شخص اس سُورت کو اپنے سفر میں ہمیشہ پڑھے وہ جب تک اپنے گھر نہ آجائے سختیوں اور مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

سُورۃ صف کا صبح کی نماز کے بعد روزانہ تین مرتبہ پڑھنا ہر ایک قسم کی ناگہانی آفت بیماری بلا سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

اس سُورت کو ظہر کے وقت (نماز کے بعد) پڑھنا قلب کو نورانی کرتا ہے۔

عزت وہیبت کے لیے

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ
مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي
أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ

تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ
وَأَنفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ
ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ
مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ

جو شخص ان آیتوں کو سپید ریشمی کپڑے میں مشک اور زعفران اور گل سیونی کے پانی سے لکھ کر گلے میں ڈال لے وہ لوگوں میں صاحب عزت وہیبت ہوگا۔ اور دشمنوں پر غالب آئے گا۔

سُورۂ جُمعہ

جو شخص اس سُورت کو ہمیشہ پڑھے وہ شیطانی وساوس سے امن میں رہے گا۔ اور اگر آیت ذٰلک فضل اللہ الایہ کو جمعہ کے دن سیپ پر کندہ کرا کر مال وغیرہ میں ڈال رکھے اس میں برکت ہوگی اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

ترقی رزق کیلئے

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

ترقیِ رزق کے لیے رات کے بارہ بجے اُٹھ کر غسل کرنے کے بعد ہر

مہینوں میں تین مرتبہ اس آیت کو تین ہزار مرتبہ پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے۔

مرگی کے لیے

یہ چار آیتیں روزانہ پانی پر دم کر کے مرگی والے کو پلانا نہایت مجرب عمل ہے۔ یہ آیتیں یہ ہیں۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

سُورۂ منافقون

اس سُورۃ کا روزانہ پڑھنا نفاق کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔
جو کوئی شخص اس مبارک سورۃ کو رات کو پڑھ کر سوئے گا اس کے دشمن ہمیشہ پامال اور ذلیل رہیں گے۔

اس سُورت کا پڑھنا دمل اور پھوڑے پھنسیوں اور دردوں کو نافع ہے۔

سُورۂ تغابن

جو شخص بادشاہ یا کسی ظالم سرکش سے ڈرتا ہو تو وہ اس سورت کو پڑھ کر اس کے پاس چلا جاوے تو اللہ تعالیٰ اس کو اُن کے شر سے بچا رہے گا۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے سر میں درد کبھی نہ ہو وہ شخص سات سات مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر صبح اور مغرب کی نماز کے بعد اس مبارک آیت کو پڑھے آیت اگلے صفحہ ۴۵۷ پر ملاحظہ ہو۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اکسیر اعظم

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

اس مبارک آیت کا ہمیشہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہر ایک ضرورت اور حاجت کو پورا کرنے کے لیے اکسیر اعظم ہے۔

سُورۂ طلاق

جب اس سورت کو لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو کسی آباد جگہ یا کسی آباد گھر کے دروازہ پر چھڑک دیوے وہ جگہ اور گھر برباد ہو جاوے گا اور اُن میں فتنہ اور فساد برپا ہو گا۔ اس لیے اس عمل میں خدا سے

ڈرنا چاہیے۔

تنگ حال اور تنگ دست کیلئے

وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ

جو شخص تنگ حال اور تنگ دست رہتا ہو اس کو چاہیئے کہ سچے دل کے ساتھ اپنے گناہوں سے توبہ کرے پھر جمعہ کی رات کو سحری کے وقت اٹھ کر سو بار استغفار کرے۔ اور اس آیت کو پڑھتا ہوا سو جائے۔ پس وہ خواب میں اپنی تنگ حالی سے مخلصی پانے کی صورت کا مشاہدہ کرے گا۔ اور رزق کا دروازہ اس پر کھل جاوے گا۔

سُوْرَۂ تحریم

اس سورت کا پڑھنا بیمار قرضدار اور جادو کیے ہوئے کو فائدہ دیتا ہے۔

سورۂ تحریم کو جو عورت ہمیشہ پڑھے گی وہ انشاءاللہ خاوند اس کا

ہمیشہ اُسے آرام و راحت سے رکھے گا۔ اولاد تابعدار ہوگی۔

قید سے رہائی کے لیے۔

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اگر کسی عورت کا خاوند ظالم ہو۔ یا کوئی شخص کسی جابر حاکم کے بس میں آگیا ہو، ایسا شخص اس مبارک آیت کو تین ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس دن تک پڑھے انشاءاللہ ضرور قید سے رہائی اور مخلصی ہو جائے گی۔ عمل مجرب ہے۔ آیت اُوپر لکھی ہے۔

سُوْرَۂ مُلک

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کی تیس آیتوں والی ایک سورت ایک شخص کو اپنی سفارش سے بخشوا دے گی۔ اور وہ سورت تبارک الذی ہے اور اگر یہ سورت مرض رمد پر ہر روز

تین بار تین روز تک پڑھے۔ شفا ہو جاتی ہے۔

سورۃ تبارک الذی کا روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا قبر کے عذاب سے نجات دلواتا ہے۔

اس سورۃ کا چلہ کے اندر پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو پلادنا جملہ آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔

تہجد کی نماز میں دو رکعتوں کے اندر سورۃ تبارک الذی کا پڑھنا اور چالیس روز تک ایسا ہی کرنا خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوتا ہے۔

صالح لمبی عمر اور نیک عملوں کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ تَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

جو کوئی چاہے کہ میری عمر میں برکت ہو، نیک عملوں کی توفیق نصیب ہو تو روزانہ پانچ سو مرتبہ یہ آیتیں پڑھا کرے۔

سُوْرَۃُ الْقَلَم

یہ سورت ظالموں کے گھروں کو برباد اور اُن کو ہلاک کرنے کے لیے کفایت کرتی ہے۔

دشمن کی بربادی کے لیے

دشمن کے برباد کرنے کے لیے ان آیتوں کا ختم پڑھنا بہت جلد ظالم دشمن کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝

ترکیب ختم کی یہ ہے، تین روز تک ٹھیک دوپہر کے وقت غسل کرنے

کے بعد دو رکعت نفل ادا کرنے کے بعد ان آیتوں کو سات سو مرتبہ کھڑے ہو کر پڑھے۔ پھر دشمن کا تصور سامنے لا کر اس طرف پھونکے فارغ ہونے کے بعد دعا کرے انشاء اللہ مطلب جلد حاصل ہو گا۔

سُوْرَۂ حَاقَّہ

اس کو لکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈال دیں تو جنین محفوظ رہے گا اور اگر اس کو لکھ کر دھو کر بچہ کو اس کے پیدا ہوتے ہی پلا دیں تو وہ بچہ تیز ذہن ہو گا۔ اور خدا اس کو ہر آفت اور مصیبت سے سلامت رکھے گا اور اگر اس کو تیل پر پڑھ کر وہ تیل بچہ کو ملیں تو وہ حشرات الارض اور بدن کے سب دردوں سے محفوظ رہے گا۔

اس مبارک سورۃ کو اکیس مرتبہ ہفتہ کی صبح کی نماز کے بعد پڑھ کر کسی دشمن کے ہلاک ہونے کی دعا کرنا بہت جلد اس دشمن کو قید خانہ میں پہنچاتا ہے۔

اس مبارک سورت کو مسان کے خلل والے بچہ پر پڑھ کر متواتر تین روز تک دم کرنا بہت جلد بچہ کو تندرست اور فربہ کرتا ہے۔

سُوْرَۂ مَعَارِج

جو شخص اس سورت کو ہر رات کے وقت پڑھے وہ جنابت اور ردی خوابوں سے صبح تک محفوظ رہتا ہے۔

اس مبارک سورۃ کا ظہر کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا ہر طرح کے وبائے مہلک اور بخار سے محفوظ رکھتا ہے۔

رات کو عشاء کی نماز کے بعد اس مبارک سورۃ کو پڑھ کر شہد پر دم کر کے تین انگلیاں شہد کی چاٹ کر سونا ہمیشہ فالج اور لقوہ کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔

سُوْرَۂ نُوْح

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے۔ وہ موت سے پہلے اپنا ٹھکانہ بہشت میں دیکھ لیتا ہے اور جو شخص اس کو کسی کام اور حاجت کے واسطے پڑھے اس کا وہ کام پورا ہو جاتا ہے اور اگر اس کو پڑھ کر ظالم

کے سامنے آوے تو وہ اس کے ظلم سے محفوظ رہتا ہے۔

کثرت مال میں برکت

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝

اولاد میں کثرت مال میں برکت ہونے کے لیے تین سو مرتبہ روزانہ باوضو رو بقبلہ بیٹھ کر پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

سورۂ نوح کا عصر کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔ ڈوب کر مرنے سے یا دیوار کے نیچے دب کر ہلاک ہونے سے نیز ہر قسم کی اچانک موت سے امن میں رہتا ہے۔

ایک ہزار مرتبہ جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد اس مبارک آیت

کا پڑھنا دین اور دنیا کی بھلائی، مُردوں کی مغفرت، زندوں کو اعمال صالح خدا کے فضل سے بخشتا ہے آیت یہ ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝

سُوْرَۂ جِنّ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص سورہ جن کو پڑھے تو اس کو تمام جنوں اور شیطانوں کی تعداد کے برابر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اور جو شخص اس کو بادشاہ کے خوف سے پڑھے وہ امن میں رہتا ہے اور جو شخص اس کو کسی جمع کی ہوئی چیز کے لیے پڑھے وہ چیز محفوظ رہتی ہے۔

اس مبارک سورۃ کو ایک باریک کاغذ پر لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالنا اس علامت سے محفوظ رکھے گا۔

سُورۂِ مزّمّل

حضرت اُبَیؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سُورہ مزّمل کو پڑھے۔ خدا تعالےٰ اس سے دنیا اور آخرت کی تنگی دُور کر دیتا ہے۔

ایک مرتبہ روزانہ اس سُورت کا عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا فاقہ سے بفضلِ تعالےٰ محفوظ رکھتا ہے۔

تانبے کی تختی پر اس آیت کو کندہ کرا کر بچّہ کے گلے میں ڈالنا بد نظر سے بچّہ کو محفُوظ رکھتا ہے آیت یہ ہے۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط

اس سُورۃ کا روزانہ پڑھ کر سونا باعثِ برکت اور تہجّد کے وقت تہجّد پڑھنے کے لیے بیدار کرتی ہے۔

سُورۂِ مُدّثّر

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورۂ مدّثّر کو پڑھے وہ مکہ شریف کے مومنوں کی تعداد کے برابر اجر پاتا ہے۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ مجھے نیک عملوں کی توفیق، نیک ہدایت ہو جائے یا کوئی شخص کسی اپنے عزیز یا قریب کو راہِ راست پر لانے کی تمنّا کرتا ہو وہ شخص ان مبارک آیتوں کو ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلائے اور تین روز تک اسی طرح کرے انشاء اللہ مقصود حاصل ہو گا۔ آیتیں یہ ہیں۔

کَلَّآ اِنَّہٗ تَذْکِرَۃٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ ذَکَرَہٗ ۝ وَمَا یَذْکُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ ؕ ھُوَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ۝

اگر نیند اُچاٹ ہو جائے تو یَآاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ تین دفعہ پڑھو

فورًا نیند آجائے گی۔

سُورۂ قیامہ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو شخص سورۂ قیامہ کو پڑھے وہ قیامت کے دن جب قبر سے محشور ہوگا تو اُس کا چہرہ روشن اور منور ہوگا۔ اور اگر کوئی گناہوں کا ارتکاب کرنے والا اس کو تلاوت کرے وہ گناہوں سے باز آجاتا ہے اور تائب ہوجاتا ہے۔

ظہر کی نماز کے بعد اس مبارک سورۃ کو عشاء کے وقت پڑھ کر قدرے پانی پر دم کر کے اس پانی میں سُرمہ کی سلائی تر کر کے سُرمہ لگانا آنکھوں میں نور پیدا کرتا ہے۔

جس عورت کے کچا حمل ساقط ہوجاتا ہو اس کے لیے نو مہینہ تک متواتر ان مبارک آیتوں کا روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر نہار منہ کھلانا نہایت مجرب اور مفید عمل ہے آیتیں یہ ہیں۔

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۝ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ

اللَّوَّامَةِ ۝ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝ بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰٓی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ۝ بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ

سُورۂ دھر

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سُورۂ دھر کو پڑھے خدا تعالیٰ اس کو اس کا بدلہ جنت اور ریشمی لباس عنایت کرے گا۔

سُورۂ دہر کا تین دفعہ روزانہ پڑھنا اس مکان کو طاعون سے بفضلہٖ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

خُونی و بادی بواسیر کے لیے

بواسیر خونی ہو یا بادی ان مبارک آیتوں کو روزانہ سترہ بار پڑھنا، نہایت مفید اور مجرب عمل ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیْلًا ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ

يَّشَآءُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

سات مرتبہ روزانہ سورہ دھر کا دشمن کے دفع ہونے کی نیت سے پڑھنا اللہ تعالٰے سات روز میں دشمن کو دفع کرتا ہے۔

سُوْرَۃِ مُرْسَلَات

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص سورہ مرسلات کو پڑھے وہ شرک سے بیزار ہو جاتا ہے اور اپنے دشمن پر غالب رہتا ہے

سورہ مرسلات کا ہمیشہ مغرب کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا بد خوابی سے محفوظ رکھتا ہے اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر سونا احتلام جیسی موذی مرض سے محفوظ رہتا ہے۔

دانتوں میں درد ہو تو اس سورۃ کو سیاہ مرچ پر دم کر کے ملنا۔ فوراً درد جاتا رہتا ہے۔

✻

سُوْرَۃُ النَّبَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو سورۂ نبا کو پڑھے خدا تعالٰے اس کو قیامت کے دن ٹھنڈا اٹھار شربت پلائے گا اور اس کو پڑھنے والا ہر موذی کے شر اور چور کی چوری سے امن میں رہتا ہے

اس مبارک سورۃ کا عصر کی نماز کے بعد پڑھنا دل میں یقین اور نور ایمان پیدا کرتا ہے اور خدا کے فضل سے اس کا انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہونے کا باعث ہوتا ہے۔

اس سورۃ کو لکھوا کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھنا حاکم کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اس سورۃ کا صبح کی نماز کے بعد پڑھنا رزق میں ترقی بخشتا ہے۔

اس سورت کا تعویذ ہرن کی کھال پر لکھ کر کسی درخت کی کھو میں رکھنا بفضلہ تعالیٰ باغ کی حفاظت کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔

✻

سُوْرَۃِ نَازِعَات

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص سُورہ نازعات پڑھے وہ بہشت میں ہنستا ہوا داخل ہوگا۔ اور جو شخص دشمن کے سامنے پڑھے وہ اُس کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

ولادت کی آسانی کے لیے

حاملہ عورت کے گلے میں لکھ کر ڈالنا ولادت کی مشکل کو آسان کرتا ہے آیتیں یہ ہیں۔

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ۝ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ۝ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ۝ اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ۝ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ۝

اس مبارک سورۃ کا تلاوت کرنے والا قیامت کے ہول سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

سُوْرَۃِ عَبَسَ

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص عبس سورۃ کو پڑھے گا قیامت کے دن اُس کا چہرہ چاند کی طرح روشن ہوگا اور اگر اُس کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے وہ ہر ایک باغی سرکش سے امن میں رہیگا

دو فریق میں جدائی ڈالنا

اگر دو شخصوں میں جدائی ڈالنا مقصود ہو تو اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر دونوں میں سے ہر ایک کے تکیہ میں رکھے انشاء اللہ فوراً جدائی ہو جائے گی آیتیں یہ ہیں۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝

یہ آیت لکھ کر نیچے فلاں شخص فلاں سے جُدا ہو جائے اور فلاں فلاں کی جگہ دونوں کے نام تحریر کریں۔

سُوْرَۃِ تکویر

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص سورۂ تکویر کو پڑھے خداوند تعالیٰ اس کو قیامت کے دن کی رسوائی سے محفوظ رکھے گا

برائے چیچک

اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ ۝ وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝ وَاِذَا الْمَوْءٗدَۃُ سُئِلَتْ ۝ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَاِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتْ ۝ وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْجَنَّۃُ اُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْکُنَّسِ ۝ وَالَّیْلِ

اِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝

یہ آیتیں سات مرتبہ روزانہ پڑھنا جملہ آفات، موذی امراض، سانپ بچھو، کتا، درندہ وغیرہ کے شر سے بفضلہ تعالیٰ بچا رہے گا۔

سُوْرَۃِ اِنْفِطَار

اس سورت کو اگر قیدی پڑھے رہائی پاتا ہے اور اگر اس کے پانی سے بخار والا شخص نہائے تو تندرست ہو جاتا ہے۔

اگر کوئی عورت اپنے مرد سے جدا ہونا چاہے تو وہ ایک کاغذ پر زعفران سے اس آیت کو لکھ کر کسی درخت سے لٹکائے اور نیچے یہ لکھے کہ الٰہی فلاں مرد کا اختیار فلاں عورت سے اٹھالے فلاں کی جگہ مرد اور عورت کا نام لکھے۔ مقصود حاصل ہو گا آیت یہ ہے۔

یَوْمَ لَا تَمْلِکُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰہِ ۝ آیت کے نیچے نام لکھیے۔

سُورَۃُ المُطَفِّفِین

جس شخص کے پیروں میں رعشہ پیدا ہوا ہو۔ اور وہ کھڑے ہونے سے لاچار ہو یا کسی درد کی وجہ سے کھڑے ہو کر نہ چل سکتا ہو وہ شخص پاؤ بھر روغن زیتون پر تین مرتبہ رات میں ایک دفعہ ان ٹانگوں پر تیل کی مالش کرے انشاء اللہ بہت جلد رعشہ وغیرہ درد جو کچھ ہو گا سب کچھ جاتا رہے گا۔ اور ٹانگیں درست ہو جائیں گی۔ آیتیں یہ ہیں۔

اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّھُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اگر مسافرت کے وقت راستے میں چوروں کا ڈر ہو تو اس آیت کو وردِ زبان رکھے۔ سفر بخیر و عافیت گزرے گا۔

سُورَۃُ اِنشِقَاق

اس کو اگر لکھ کر دردِ زہ والی عورت پر رکھ دیوے تو بچہ باسانی پیدا ہو جائے گا اور مار گزیدہ پر اس کو پڑھ کر پھونکا جائے تو درد جاتا رہے گا۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ وہ موذی جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

سُورہ انشقاق کا پڑھ کر دم کرنا بچھو کے زہر کو زائل کرتا ہے۔

عرق گلاب پر دم کر کے بدہضمی والے کو پلانا خُدا کے فضل سے شفا بخشتا ہے۔

سُورَۃُ البُرُوج

شیر خوار بچہ کے گلے میں اس کو لکھ کر اگر باندھا جائے تو وہ دودھ بآسانی چھوڑ دے گا۔ اور جو شخص اس کو پڑھ کر اپنے بستر پر پھونک دیوے تو وہ امن میں رہے گا۔

سرسام والے کے لیے

سرسام والے کو ان آیتوں کا لکھ کر کورے برتن پر لکھ کر پلانا قدرے اس کے منہ پر چھڑکنا بہت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ
الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝ وَّاللّٰهُ مِنْ
وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

سُوْرَةُ الطَّارِقِ

جن دواؤں کو پیا ہو اُن پر اگر اس سُورت کو پڑھ کر پھونک دے تو اُن کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر اس کو پڑھ کر فرش پر پھونک

دے تو احتلام سے بچا رہے گا۔

داڑھ کی درد کے لیے

داڑھ کی درد میں زعفران سے منہ پر درد کی جگہ ان آیتوں کا لکھنا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ اِنَّهُمْ
يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ
اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

جس گھر میں سانپ یا بچھو نکلتے ہوں، وہاں اس مبارک سُورۃ کا کاغذ پر لکھ کر دیوار پر لگانا نہایت مجرب ہے انشاءاللہ پھر کوئی سانپ یا بچھو باہر نظر نہ آئے گا اور اگر باہر نکل بھی آئے گا۔ تو کسی کو اذیت نہ پہنچائے گا۔ بلکہ جگہ چھوڑ جائے گا۔

✳

سُوْرَةُ الاَعْلیٰ

اس کو پڑھنا بواسیر کو فائدہ دیتا ہے۔ اور جو شخص جمعہ کے دن
اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے سب آفتوں سے محفوظ رہے گا اور
اگر حاملہ عورت کے پہلو پر چاند کی پہلی تاریخوں میں لکھ دیوے وہ
عورت تیز ذہن اور ذکی لڑکا جنے گی۔

مُرید اور طالب صادق کو اس مبارک سُورۃ کا اکثر تلاوت کرنا مُنہ کو
نُورانی کرتا ہے۔ انشاء اللہ کبھی راہِ سلوک میں قبض لاحق نہ ہوگا ہمیشہ
انکشافات عجائب ہوتا رہے گا۔ نسبت میں رات دن ترقی رہے گی۔

سُوْرَةُ الْغَاشِیَہ

جو شخص اس سُورت کو اپنے کھانے پر پڑھ کر پھونک دے
تو وہ اس کے ضرر سے محفُوظ رہے گا۔

اس مبارک سُورۃ کا پنجگانہ نماز کے بعد تلاوت کرنا پڑھنے والے
کے دِل میں آخرت کا خوف قلب میں رقت، اعمال میں اصلاح پیدا کرتا ہے

سُوْرَةُ الْفَجْر

اگر کسی ظالم کو ہلاک کرنا مقصود ہو۔ تو ان آیتوں کو گیارہ ہزار مرتبہ آدھی
رات کے بعد باوضو رو بقبلہ ہو کر پڑھنا۔ سات روز تک برابر ایسا ہی کرنا
نہایت مجرب عمل ہے آیتیں یہ ہیں۔

فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ
سَوْطَ عَذَابٍ ۝ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝

رزق کی ترقی کے لیے اس مبارک آیت کا ختم پڑھنا نہایت مجرّب
ہے۔ ترکیب ختم یہ ہے کہ سات روزے رکھے جائیں ہر روز سات
مسکینوں، اور سات یتیموں کو کھانا کھلایا جائے اور ایک سو اکتالیس
مرتبہ روزانہ سات روز تک اس سُورت کو ایک جگہ ایک مجلس میں پڑھا
جائے انشاء اللہ سارے سال تک روزی میں فراخی رہے گی۔
نہایت مجرّب ہے۔

*

سُورۃُ البَلَدِ

جب بچہ پیدا ہو فوراً اُس کے گلے میں اس کو لکھ کر ڈالیں۔ وہ تمام حشرات الارض جانوروں سے محفوظ رہے گا۔ اور میرے آگے ایک شخص نے جس کی بات پر مجھ کو اعتماد ہے بیان کیا کہ اولیاء اللہ میں سے ایک شخص دمشق میں فرماتے تھے کہ یہ سورت فقیروں کی تھیلی ہے۔ اس کو اگر نماز فجر کے بعد اور قبل پڑھا جاوے تو روپے پیسوں سے ہاتھ کبھی خالی نہیں رہتا۔

اولاد نرینہ کے لیے

اگر بانجھ عورت سات دن تک ایامِ حیض میں چینی کی طشتری پر اس آیت کو لکھ کر پیتی رہے اور جب پاک ہو کر غسل کرے، شوہر کے پاس جائے تین ماہ تک ہر مہینہ ایسا ہی کرے انشاء اللہ صاحبِ اولاد ہو جائے گی۔ آیت یہ ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا

الْبَلَدِ ۙ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ لَقَدْ خَلَقْنَا

الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ؕ

سورۂ بلد کا گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا دردِ گردہ اور مرگی والے کے لیے نہایت مفید ہے۔

سُورۃُ الشَّمْسِ

اس سُورت کو جو شخص بہت پڑھے لوگ اُس کے فرمانبردار ہو جاتے ہیں اور اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور جو شخص اس کا پانی پی لے اس کی پیچش اور تپ لرزہ جاتا رہتا ہے اور جو شخص دشمن کے گھر کی تباہی چاہے تو اس کو کچی ٹھیکری پر جس کو رنڈوے مرد نے بنایا ہو لکھ کر کوٹ لے اور اس کا سفوف دشمن کے مکان میں بکھیر دلوے مقصد پورا ہو جائے گا۔

اس سُورۃ کا اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنے والا فالج، لقوہ، رعشہ سے شفا پائے گا

سُورۃ اللّیل

جو شخص اس سُورت کو مرگی والے کے کان میں پڑھ کر پھونک دے وہ ہوش میں آجاوے گا۔ اور اگر بخار والا اس سُورت کا پانی پی لے تو بخار اُتر جائے گا۔

رزق کی ترقی کے لیے نوکری لگ جانے کے لیے اس مبارک سُورۃ کا اکتالیس مرتبہ پڑھنا، پھر اکتالیس پیسہ راہ خدا میں صرف کرنا اکتالیس روز تک برابر یہی عمل کرنا نہایت مفید ہے مگر بدبودار اشیاء کا استعمال منع ہے ورنہ عمل میں اثر پیدا نہ ہوگا۔

اگر کوئی شخص گم ہو جائے اس کے سلامت واپس آنے کے لیے اس سُورت کو ہرن کی کھال پر لکھ کر کسی درخت میں لٹکانا نہایت مجرّب عمل ہے۔

سُورۃ الضُّحیٰ

اس سورت کو اگر غائب شخص کے نام پر پڑھے وہ جلدی صحیح سلامت واپس آئے گا۔ اور اگر کسی بھولی ہوئی شے پر اس کو پڑھے تو وہ یاد آجائے گی۔

سُورۃ الانشراح

جو شخص اس کو پڑھ کر سینہ پر دم کرے اُس کا سینہ کھل جاوے گا۔ اور اگر اس کا پانی پی لے تو پتھری اور مثانہ کی درد کو نفع دے گا اس مبارک سورۃ کا ختم پڑھنا ترقی مدارج دین اور ترقی مراتب دنیا کے لیے نہایت مفید ہے، مال بکثرت ہو، اولاد نیک بخت پیدا ہو ہر قسم کی عزت و آبرو جہان میں نیک نامی ہو۔ خاندان میں بیماری، ہیضہ طاعون داخل نہ ہو الغرض یہ سورۃ ایک خزانہ ہے عرش الٰہی کے خزانوں میں سے۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ ہر روز غسل کرنے کے بعد دو رکعتیں نفل پڑھنے کے بعد سات سو تیرہ مرتبہ اس مبارک سورۃ کو دو زانو بیٹھ کر پڑھے۔

جب پڑھ چکے تب آخر میں سات مرتبہ یا ذالجلال والاکرام بلند آواز سے کہہ کر وظیفہ کو ختم کرے۔ پھر چالیس دن تک اس طرح کرتا رہے جس وقت چلّہ پورا ہو جائے تب روزانہ اکتالیس مرتبہ اس سورت کو بعد نماز عشا کے پڑھتا رہے انشاءاللہ عمل قبضہ میں رہے گا اور بے حد نفع دارین کے حاصل ہوں گے۔

سُورۃ والتین

ایک عارف فرماتے ہیں کہ جب اس کو کوئی شخص سفر کو جاتے ہوئے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ جب تک اپنے گھر واپس نہ آئے ہر آفت اور سختی سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے گھر میں لڑکا خوبصورت پیدا ہو، حمل کی ابتدا سے نو مہینہ تک برابر چینی کی طشتری پر اس مبارک سورۃ کو روزانہ لکھ کر نہار منہ عورت کو پلائے انشاءاللہ تعالیٰ لڑکا خوبصورت پیدا ہوگا۔

سُورۃ العلق

ترقی علم کے لیے امتحان میں پاس ہونے کے لیے سات سو مرتبہ روزانہ اکیس دن تک عشاء کی نماز کے بعد ان مبارک آیتوں کا پڑھنا نہایت مفید ہے آیتیں یہ ہیں۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝

اس مبارک سورۃ کا صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھنا، پھر ایک سجدہ تلاوت کرنا سجدہ میں

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝

سات مرتبہ کہنا جوڑوں کے درد کے زائل کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔

تانبے کی تختی پر اس مبارک سورۃ کو کندہ کرا کر بچّہ کے گلے میں ڈالنا ام الصبیان کے مرض سے بچہ کو محفوظ رکھتا ہے۔

سُورَةُ الْقَدْرِ

مجھ سے ایک عارف شخص نے فرمایا۔ کیا میں تجھے اسمِ اعظم سے آگاہ کروں میں نے کہا ہاں۔ فرمایا سورۃ فاتحہ اور صمدیت اور آیت الکرسی اور سورۂ قدر پڑھ کر اور قبلہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر جو چاہے دعا مانگ۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر پیئے خدا تعالےٰ اس کی آنکھ میں نور اور اس کے دِل میں یقین کا سرور زیادہ کر دے گا۔

اس سُورت کا ماہ رمضان میں ایک سو تیرہ دفعہ روزانہ تلاوت کرنا انسان کو پاک وطن بناتا ہے۔

سر درد کے لیے اس مبارک سورۃ کا زعفران سے مریض کے ماتھے پر لکھنا درد کو دُور کرتا ہے۔

خفقان کے دُور کرنے کے لیے اس مبارک سُورہ کا تین مرتبہ چنبیلی کے پھول پر پڑھ کر دم کرنا پھر پھُول کو دیر تک سُونگھنا چالیس روز تک برابر دان میں تین مرتبہ ایسا ہی کرنا نہایت مفید ہے۔

◉

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ

اگر اس سورت کو لکھ کر صاحب یرقان یا صاحب اورام کے گلے میں ڈال دیا جاوے باذن اللہ وہ آرام اور شفا پائے گا۔

اس مبارک سورۃ کو عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا دل کو نفاق سے پاک کرتا ہے۔

نکسیر کے روکنے کے لیے اس سُورۃ کو تین بار پڑھ کر ملتانی مٹی پر پردم کر کے وہ ملتانی مٹی ماتھے پر لگانا نہایت مفید ہے۔

سُورَةُ الزِّلْزَالِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سُورت کو اپنی نماز میں بکثرت پڑھتا رہے خدا تعالیٰ اس پر زمین کے خزانے کشادہ کر دیتا ہے۔ اور ہر ایک خوف سے بے خوف ہو جاتا ہے۔

اس مبارک سوُرۃ کا کاغذ پر لکھ کر آسیب زدہ مکان میں لگانا مکان کو آسیب کے خلل سے پاک کرتا ہے۔

سُورَۃُ العَادِیات

جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر ایک خوف سے بے خوف ہو جاتا ہے اور رزق باآسانی ملتا رہتا ہے۔

اگر کسی آدمی یا جانور کو نظر بد لگ جائے، اس پر سات مرتبہ اس مبارک سورۃ کا پڑھ کر دم کرنا بدنظر کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

سُورَۃُ القَارِعَۃ

جو شخص اس کو گلے میں ڈال لیوے۔ رزق کی تنگی رفع ہو جاتی ہے اور جو شخص اس کو ہمیشہ پڑھے وہ امان اور حفاظت میں رہتا ہے

سُورَۃُ التَّکَاثُر

عصر کی نماز کے بعد اس سورت کو پڑھ کر صداع یا شقیقہ پر دم کیا جائے۔ تو درد جاتا رہتا ہے اور اگر مینہ برسنے کے وقت اس کو ۷ بار پڑھا جاوے تو اس کو ثواب عظیم ملتا ہے۔

سُورَۃُ العَصر

اس مبارک سورۃ کو سات مرتبہ پڑھ کر مصیبت زدہ شخص پر دم کرنا اس کے غم کو دور کرتا ہے۔

یہ سورت اگر بخار والے پر دم کی جائے تو اُس کا بخار اتر جاتا ہے۔

سُورَۃُ الھُمَزَۃ

نفلوں کے بعد جو شخص اس سُورت کو پڑھے اُس کے مال اور رزق میں برکت ہوتی ہے۔

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اس مبارک سُورۃ کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا مقصود حاصل کرتا ہے۔

سُورَۃُ الفِیل

جو شخص اس سورت کو لڑائی کی صف میں پڑھے دوسری دشمن کی صف شکست یاب ہو جاتی ہے اور جو شخص اس کو دشمن کے سامنے پڑھے دشمن رسوا اور خوار ہو جاتا ہے۔

سُورَۃُ الْقُرَیْش

جو شخص ایسے طعام پر جس کو کھانے سے ڈرتا ہو اس سورت کو پڑھ کر دم کرے وہ طعام کوئی ضرر نہ پہنچائے گا۔ اور گردوں کے درد کو بھی یہ سورت نافع ہے۔

آندھی کا طوفان، مینہ کا طوفان، دفع کرنے کے لیے اس مبارک سورۃ کو گیارہ بار پڑھنا نہایت مفید ہے۔

سُورَۃُ الْمَاعُوْن

جو شخص اس سُورت کو استعمال کی چیزوں پر پڑھ کر دم کرے تو وہ ٹوٹنے سے محفوظ رہیں گے اور جو اس کو ہمیشہ پڑھے۔ اس کی بات قبول کی جائے گی۔ اور اس کی دعا رد نہیں ہو گی۔

دشمن کے برباد کرنے کے لیے نہایت مفید ہے اندھیری رات میں متواتر تیس رات تک روز ایک ہزار سو مرتبہ اس سورۃ کا پڑھنا اور نیت دشمن کے ہلاک ہونے کی کرنا دشمن کو جلد تباہ کرتا ہے۔ روحانی تبر ہے کہ جسمانی۔

سُورَۃُ الْکَوْثَر

جو شخص اس کو جمعہ کے دن ہزار بار پڑھ کر ہزار بار دُرود شریف پڑھے اور باوضو ہو کر سو رہے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت بابرکت سے مشرف ہو گا اور جو اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے تو وہ امان اور حفظ میں رہتا ہے

لاولد شخص کا اس مبارک سورۃ کا پانچ سو مرتبہ روزانہ تین ماہ تک پڑھنا بفضلہ تعالیٰ صاحبِ اولاد ہو گا۔

سُورَۃُ الْکَافِرُوْن

اس سورۃ کا ہمیشہ پڑھنا کُفر سے، نفاق سے، دل کو دماغ کو محفوظ رکھتا ہے اور خاتمہ بالخیر ہونے کی اُمید قائم کرتا ہے۔ اور وہ شرک سے محفوظ رہے گا۔

سُورَۃُ النَّصْر

پنجگانہ نمازوں کے بعد سات مرتبہ اس سورۃ کا پڑھنا اڑی مشکلوں کے کھولنے کے لیے مفید ہے۔ اگر اس سورت کو قلعی پر کندہ کر کے جال میں لگاوے مچھلیاں بے شمار اس میں آجائیں گی۔

سُورَۃ تَبَّت

جب اس سُورت کو اس درد پر لکھ دیا جاوے جس کے بڑھ جانے کا خوف ہے۔ وہ درد کم ہو کر بالکل جاتا رہے گا۔

اس سورۃ کو تانبے کے پترہ پر کندہ کرا کر دشمن کے باغ کے کنوئیں میں ڈالنا باغ کو برباد کرتا ہے باغ کی زمین میں دفن کرنا باغ کے پھلوں میں نقصان پیدا کرتا ہے۔

سُورَۃ الاِخلاص

یہ سُورت ثلث قرآن کے برابر ہے جو شخص اس کو خالص نیّت سے پڑھے خدا تعالیٰ اُس کے جسم کو دوزخ کی آگ پر حرام کر دیتا ہے اور رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص قبرستان پر جا کر گیارہ بار اس سُورت کو پڑھے اور اُس کا ثواب مُردوں کو بخشے اللہ تعالیٰ اُس کو مردوں کی تعداد کے برابر اجر عطا فرماتا ہے اور شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب تو اللہ تعالیٰ سے خالص محبت کرنا چاہے تو سُورہ اخلاص ہمیشہ پڑھتا رہا کر۔

سورۂ اخلاص کو تین مرتبہ پڑھنا سارے قرآن مجید کا ثواب ملتا ہے اس کے دس بار پڑھنے سے ایک محل جنّت میں تیار ہوتا ہے اس سُورۃ کا رات کو دوسو مرتبہ پڑھنے سے دوسو برس کی عبادت کا ثواب ملتا ہے اس کا ہمیشہ پڑھنے والا ایمان پر مرتا ہے۔

سُورَۃ الفَلَق وسُورَۃ النَّاس

ان سُورتوں کا پڑھ کر بچوں پر دم کرنا نظر سے، جادو سے جن آسیب کے خلل سے جملہ آفات سے بچوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ بڑے آدمی کا پڑھنا اس کا نہایت ہی ہر قسم کی آفات سے بچاتا ہے۔ حدیث شریف میں ان سورتوں کو حفاظت کا قلعہ فرمایا ہے۔

جو شخص اس سُورت کو ہمیشہ پڑھتا ہے۔ وہ ہمیشہ صحیح وسلامت رہتا ہے۔ اور جس کو نظر لگی ہو اس پر اگر اس کو پڑھا جاوے وہ تندرست ہو جاتا ہے اور اگر مریض پر پڑھا جاوے تو وہ صحت یاب ہو جاتا ہے اور اگر مریض قریب الموت ہو تو موت کی سختی

اُس پر آسان ہو جاتی ہے اور اگر اس کو سونے کے وقت پڑھے تو وہ جنوں اور آدمیوں کے وسوسوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈال دے۔ وہ جنوں اور حشرات جانوروں سے حفاظت میں رہیں گے اور جو شخص اس کو بادشاہوں اور حاکموں کے ہاں جا کر پڑھے۔ تو وہ اُن کے شر سے حفظ و امان میں رہے گا۔

انشاء اللہ تعالیٰ

تمّت بالخیر